ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.106 , Friday 24 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۰۶)، بروز جمعہ، ۲۴ / اکتوبر، ۲۰۲۵، یکم رجب المرجب ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

شاس پارٹی کا مذہبی طلبہ کو فوجی سروس سے استثنا کے قانون میں تاخیر پر حکومت سے علیحدگی کا اعلان ص:08

اسرائیل کا مقبوضہ مغربی کنارے کے انضمام کا فیصلہ عالمی سطح پر بھی مسترد

صہیونی کارروائی آگے بڑھنے کی صورت میں فلسطینی سرزمین پر اسرائیلی قبضہ اور شہری کنٹرول مزید بڑھ جائے گا

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی پارلیمنٹ کنیسٹ نے ووٹوں کی اکثریت سے مقبوضہ مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا جس پر عالمی سطح پر شدید تنقیدیں اُٹھ رہی ہیں اور فیصلے کو مسترد کیا جارہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اسکے ساتھ ایک اور بل بھی منظور ہوا ہے جو کہ مقبوضہ مشرقی یروشلم کے قریب واقع بستی مالے ادومیم کو بھی اسرائیلی خودمختاری کے تحت لانے کا ہے۔ واضح رہے کہ قانون سازی ابھی حتمی نہیں ہوئی ہے، یہ بل ابھی خارجہ امور دفاعی کمیٹی سے بھی منظور ہونا ہے۔ اس فیصلے پر کئی عرب ملکوں، ترکی اور دیگر بین الاقوامی اداروں نے اس اقدام کی سخت مذمت کی ہے۔ اُردن نے کہا ہے کہ یہ عالمی قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے اور دو ریاستی حل کے امکان کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ دوسری جانب قطر اور سعودی عرب نے بھی اسے فلسطینی عوام کے تاریخی اور قانونی حقوق پر حملہ قرار دیا ہے۔ ترکیہ نے اعلان کیا کہ یہ بل کلی طور پر کالعدم ہے اور بین الاقوامی قانون کے خلاف ہے۔ عالمی عدالت انصاف نے بھی کہا ہے کہ اسرائیل کا مقبوضہ علاقوں پر قبضہ اور بستیوں کا قیام بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے خبردار کیا ہے کہ یہ اقدام غزہ امن معاہدے سمیت جاری امن عمل کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ واضح رہے کہ اگر یہ ضم کا عمل آگے بڑھتا ہے تو فلسطینی سرزمین پر اسرائیلی قبضہ اور شہری کنٹرول مزید بڑھ جائے گا جس کا مطلب ہے مستقبل میں فلسطینی ریاست کے قیام کا امکان تقریباً ناممکن ہوجائے گا۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بدھ کو اسرائیل کو مغربی کنارے کے انضمام سے باز رہنے کی تنبیہ کی۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں کیے گئے اقدامات اور آبادکاروں کے تشدد سے غزہ کے امن معاہدے کو خطرہ لاحق ہے۔ مارکو روبیو نے کہا کہ 'صدر واضح کرچکے ہیں کہ اس وقت ہم انضمام کی کسی بھی کوشش کی حمایت نہیں کرسکتے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اقدامات امن معاہدے کے لیے خطرناک ہیں، یقیناً وہ ایک جمہوری ملک ہیں، ان کے نمائندے اپنی رائے دیں گے، مگر اس وقت ایسے اقدامات نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ جب ان سے مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی شدت پسند آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے تشدد سے متعلق پوچھا گیا تو مارکو روبیو نے کہا کہ 'ہم ہر اس چیز پر تشویش رکھتے ہیں جو ہماری کوششوں کو غیر مستحکم کرسکتی ہے'۔ تاہم مارکو روبیو نے مجموعی طور پر امن معاہدے کے برقرار رہنے کے حوالے سے امید ظاہر کی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'اس معاہدے کو روزانہ خطرات لاحق رہیں گے، لیکن میرا خیال ہے کہ ہم اسے آگے بڑھانے کے معاملے میں طے شدہ وقت سے آگے ہیں، اور یہ کہ ہم نے یہ ہفتہ بخیریت گزار لیا، یہ ایک مثبت علامت ہے'۔

اسرائیلی حکومت کے اندر ھی اتفاق نہیں

اسرائیلی وزیر اعظم بنیجمن نیتن یاہو کی جماعت 'لیکوڈ' نے اس قانون کی حمایت نہیں کی ہے۔ یہ بل حکومتی اتحاد سے باہر قانون سازوں نے پیش کیا تھا اور 120 ارکان میں سے 25 کے مقابلے میں 24 ووٹوں سے منظور ہوا۔ اپوزیشن کی جانب سے پیش کردہ ایک اور بل، جس میں معالیہ ادومیم نامی بستی کے انضمام کی تجویز تھی، 9 کے مقابلے میں 31 ووٹوں سے منظور کرلیا گیا۔ نیتن یاہو کے اتحادی کئی برسوں سے مطالبہ کررہے ہیں کہ اسرائیل مقبوضہ مغربی کنارے کے کچھ حصوں کو باقاعدہ طور پر ضم کرے، جس کے بارے میں اسرائیل کا مؤقف ہے کہ یہ علاقے بائبل کے مطابق تاریخی طور پر اس کے ہیں۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ 1967 میں قبضے میں لیے گئے علاقے قانونی طور پر 'مقبوضہ' نہیں بلکہ متنازع ہیں، تاہم اقوام متحدہ اور عالمی برادری کی اکثریت انہیں مقبوضہ قرار دیتی ہے۔ 2024 میں اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت نے قرار دیا تھا کہ اسرائیل کا فلسطینی علاقوں، بشمول مغربی کنارے، پر قبضہ اور وہاں کی آبادیاں غیر قانونی ہیں اور انہیں جلد از جلد ختم کیا جانا چاہیے۔ فلسطینی اتھارٹی اس وقت مقبوضہ مغربی کنارے کے چند علاقوں میں محدود خود اختیاری کے ساتھ انتظامی کنٹرول رکھتی ہے۔

یوکرین کے تین علاقوں پر روسی فوج کا قبضہ: روسی وزارت دفاع

ماسکو، (ایجنسیاں): روسی وزارت دفاع کے مطابق روسی افواج نے گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران یوکرین کے تین علاقوں پر قبضہ کرلیا ہے۔

خبروں کے مطابق روسی وزارت دفاع نے جمعرات کو اطلاع دی کہ روسی فوج نے گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران یوکرین پر ہونے والے حملوں میں صوبہ دنیپر وپیتروسک کے دو علاقوں اور زاپوریژیا کے ایک قصبے کو آزاد کرالیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق روسی وزارت دفاع نے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ سنٹر بیٹل گروپ کے یونٹوں نے ایک فیصلہ کن آپریشن کے ذریعے دنیپر وپیتروسک میں واقع دو علاقوں کو آزاد کرالیا۔ بیان کے مطابق ایسٹ بیٹل گروپ کے یونٹوں نے دشمن کے دفاعی لائن میں گہرائی تک پیش قدمی جاری رکھی اور زاپوریژیا علاقے میں واقع پاولوو کا قصبے پر قبضہ کرلیا۔ روسی سرزمین پر شہری تنصیبات پر یوکرینی حملوں کے جواب میں روسی افواج نے رات کے وقت طویل فاصلے تک مار کرنے والے زمینی اور فضائی ہتھیاروں سے ایک بڑا حملہ کیا تھا جس میں بھاری نقصان کی اطلاعات ہیں۔

غزہ امن مشن میں متعدد ممالک شمولیت پر آمادہ؛ امریکی وزیر خارجہ کا انکشاف

غزہ کی صورتحال میں بہتری کیلئے عالمی سطح پر کوششیں تیز ہوگئیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے انکشاف کیا ہے کہ کئی ممالک غزہ کے لیے

مجوزہ بین الاقوامی امن فورس میں حصہ لینے پر آمادگی ظاہر کرچکے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ اس فورس کا مقصد جنگ زدہ علاقے میں امن واستحکام قائم کرنا اور انسانی امداد کی راہ ہموار کرنا ہے۔ روبیو نے اسرائیلی پارلیمنٹ کے اُس متنازع اقدام پر بھی تشویش ظاہر کی جس میں مغربی کنارے کے انضمام سے متعلق قانون سازی کی گئی ہے۔ امریکی درخواست پر برطانوی فوج نے بھی امن منصوبے کی نگرانی میں کردار ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کردی ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق ایک سینئر کمانڈر اور چند فوجیوں پر مشتمل ٹیم کو اسرائیل بھیج دیا گیا ہے، جو غزہ میں امن منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لے گی اور اس کی نگرانی کرے گی۔

روس کی دو بڑی آئل کمپنیوں پر امریکہ نے پابندی عائد کردی

ولادیمیر پوتن کے ساتھ یوکرین جنگ کے خاتمے سے متعلق مذاکرات میں کوئی پیش رفت نہیں ہورہی: ٹرمپ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس کی دو سب سے بڑی آئل کمپنیوں پر پابندیاں عائد کردیں اور ساتھ ہی شکوہ کیا کہ ولادیمیر پوتن کے ساتھ یوکرین جنگ کے خاتمے سے متعلق مذاکرات میں کوئی پیش رفت نہیں ہورہی ہے۔ غیرملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ساڑھے 3 سال سے جاری یوکرین جنگ ختم کرنے کیلئے یورپی یونین نے بھی روس پر دباؤ ڈالنے کے لیے نئی پابندیوں کا ایک تازہ مرحلہ متعارف کرایا ہے۔ ٹرمپ نے کئی ماہ تک روس پر پابندیاں لگانے سے گریز کیا، لیکن ان کا صبر اس وقت جواب دے گیا جب پیوٹن کے ساتھ بوداپیسٹ میں ہونے والا نیا اجلاس منسوخ ہوگیا۔ ٹرمپ نے اوول آفس میں 'اے ایف پی' کے صحافی کی جانب سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ 'جب بھی میری ولادیمیر پیوٹن سے بات ہوتی ہے، بات چیت اچھی ہوتی ہے، لیکن اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا'۔ تاہم ٹرمپ نے نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک رٹے کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ روسی تیل کمپنیوں روسنیفٹ اور لوک آئل پر لگائی جانے والی پابندیاں قلیل مدتی ثابت ہوں گی اور ہم امید کرتے ہیں کہ یہ جنگ ختم ہو جائے گی۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بدھ کی شام کہا کہ امریکا، روسی کمپنیوں پر پابندی کے باوجود پیش رفت چاہتا ہے اور اگر قیام امن کا کوئی موقع ہو تو ہم ہمیشہ بات چیت میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ دوسری جانب، یورپی یونین کی موجودہ ڈینش صدارت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یورپی یونین نے ماسکو کی تیل وگیس آمدنی کو کم کرنے کے لیے نئی پابندیاں عائد کرنے پر اتفاق کیا۔ امریکا میں یوکرین کے سفیر اولگا اسٹیفانیشینا نے ان پابندیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ یوکرین کے مستقل مؤقف سے مکمل طور پر مطابقت رکھتا ہے کہ امن صرف طاقت کے ذریعے اور جارح کے خلاف تمام دستیاب بین الاقوامی ذرائع استعمال کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ دباؤ ڈال کر ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ امریکا کی جانب سے یہ پابندیاں اس وقت عائد کی گئیں جب روس کے تازہ حملوں میں 2 بچوں سمیت 7 افراد ہلاک ہو گئے اور ایک نرسری کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ واضح رہے کہ اگست میں الاسکا میں امریکی صدر کی روسی ہم منصب سے ہونے والی پچھلی ملاقات، ٹرمپ کے لیے کسی خاص سفارتی پیش رفت کے بغیر ختم ہوگئی تھی۔ بعد ازاں، چند روز قبل ڈونلڈ ٹرمپ نے ولادیمیر پیوٹن کے ساتھ 'مثبت' ٹیلی فونک بات چیت کے بعد، یوکرین جنگ کے حوالے سے دوسری سربراہی ملاقات پر رضا مندی ظاہر کی تھی۔ ملاقات کی تاریخ ابھی طے نہیں ہوئی، لیکن ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا تھا کہ یہ ملاقات بڈاپسٹ (ہنگری) میں ہوگی۔

بنگلہ دیش میں پہلی بار فوجی افسران کو قید کی سزا سنادی گئی

'بے گناہ' افسران کو مناسب عدالتی عمل کے ذریعے رہا کردیا جائے گا: وکیل دفاع

ڈھاکہ، (ایجنسیاں): بنگلہ دیش کی ایک عدالت نے 15 اعلیٰ فوجی افسران کو جبری گمشدگیوں اور 2024 کے عوامی

انقلاب کے دوران ہونے والے مظالم کے الزام میں قید کی سزا سنادی ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ پہلی بار ہے کہ بنگلہ دیش میں جبری گمشدگیوں کے لیے باضابطہ الزامات عائد کیے گئے ہیں اور پہلی بار اتنی تعداد میں اعلیٰ فوجی حکام کو شہری مقدمے کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پانچ جرنیلوں سمیت ان افسران پر الزام ہے کہ انہوں نے سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کے دور میں خفیہ غیر قانونی حراستی مرکز قائم کر رکھا تھا۔ اقوام متحدہ کے مطابق جولائی اور اگست 2024 کے درمیان ہونے والی جھڑپوں میں 1,400 تک لوگ اس وقت ہلاک ہوگئے جب سیکورٹی فورسز نے حکومت مخالف مظاہروں کو کچلنے کی کوشش کی۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے ایک بیان میں کہا کہ عدالتی عمل احتساب کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ متاثرین اور ان کے خاندانوں کے لیے ایک اہم لمحہ ہے۔ حسینہ واجد کی حکمرانی کے دوران راپیڈ ایکشن بٹالین فورسز متعدد ہلاکتوں کی ذمہ دار ہے۔ اس تنظیم پر 2021 میں امریکا نے پابندی بھی عائد کر رکھی تھی۔ تاہم دوسری جانب وکیل دفاع سرور حسین نے افسران پر لگائے گئے تمام الزامات کو مسترد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان افسران کو اپنی بے گناہی کا یقین ہے اور انہیں مناسب عدالتی عمل کے ذریعے رہا کردیا جائے گا۔

غزہ میں 54 شہدا کی لاشوں کو اجتماعی قبر میں دفنا دیا گیا

غزہ کے علاقے دیر البلاح میں 54 شہدا کو ایک مقامی قبرستان میں اجتماعی قبر میں دفن کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شہدا کی لاشیں معاہدے کے تحت اسرائیل کی طرف سے فلسطین کو واپس کی گئی تھیں۔ یہ لاشیں اُن 145 فلسطینی افراد میں شامل ہیں جنہیں اسرائیل نے ایک معاہدے کے تحت واپس کیا۔ واپسی کے بعد تشخیصی مراحل کے دوران یہ 54 لاشیں شناخت کے قابل نہ ہونے کی بنا پر اجتماعی قبر میں دفن کی گئیں۔ فلسطینی اتھارٹی کا کہنا ہے کہ ان لاشوں کے جسموں پر تشدد، اندھا فائرنگ اور قریبی فاصلے سے شیلنگ کے نشانات موجود تھے جنہیں ''میدانی ایگزیکیوشن'' کا ثبوت قرار دیا گیا ہے۔ دوسری جانب اسرائیل نے ان الزامات کو مسترد کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ بین الاقوامی قانون کی پابندی کرتا ہے۔

آئی سی جے کا اسرائیل کو غزہ میں امداد تقسیم کرنے والے اداروں کو کام کرنے کی اجازت دینے کا حکم، حماس کے جنگجوؤں پر امداد لوٹ لینے کا الزام ثابت کرنے میں صہیونی ناکام

دی ہیگ، (ایجنسیاں): عالمی عدالت انصاف نے حال ہی میں اپنے ایک فیصلے میں مشاورتی رائے دی کہ اقوام متحدہ کے امدادی ادارے (انروا) اور دیگر بین الاقوامی اداروں کے ذریعے مقبوضہ غزہ کے فلسطینیوں میں امداد کی فراہمی اسرائیل کی ذمہ داری ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق عالمی عدالت انصاف نے اس معاملے میں اپنا دائرہ اختیار تسلیم کیا اور کہا کہ وہ اس کیس میں مشاورتی رائے دے سکتی ہے۔ عدالت نے نتیجہ اخذ کیا کہ اسرائیل کو انروا اور دیگر اقوام متحدہ کے اداروں کو امداد کی فراہمی میں تعاون کرنا چاہیے، اور نظامِ امداد تک رسائی کو آسان بنانا چاہیے۔ عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) کے ججوں نے قرار دیا کہ اسرائیل اپنے اس دعوے کو ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے کہ اقوامِ متحدہ کی امدادی ایجنسی انروا کے ملازمین کی بڑی تعداد حماس کے ارکان ہیں۔

رواں سال اپریل میں اقوامِ متحدہ کے وکلاء اور فلسطینی نمائندوں نے عالمی عدالت میں اسرائیل پر بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا تھا کیونکہ اسرائیل نے مارچ سے مئی کے دوران غزہ میں امداد داخل ہونے سے مکمل طور پر روک دیا تھا۔ اُس وقت اسرائیل نے یہ مؤقف اختیار کیا تھا کہ حماس کے جنگجو امداد لوٹ لیتے ہیں تاہم وہ یہ الزام عدالت میں ثابت نہ کرسکا۔ عدالت کا مزید کہنا تھا کہ غزہ کے فلسطینیوں کو ناکافی خوراک فراہم کی جارہی ہے جب کہ بھوک کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا ممنوع ہے۔ فلسطینی نمائندوں کے وکیل پال رائیکلر نے کہا کہ یہ نتائج واضح کرتے ہیں کہ اسرائیل بین الاقوامی قانون کی اپنی ذمہ داریوں پر عمل نہیں کررہا۔ خیال رہے کہ اقوامِ متحدہ کی امدادی ایجنسی انروا جو لاکھوں فلسطینیوں کو تعلیم اور امداد فراہم کرتی ہے کے 30 ہزار سے زائد ملازمین ہیں۔

عالمی صحافت کو غزہ میں داخل ہونے سے روکنا قابض اسرائیل کے جرائم چھپانے کی ناکام کوشش ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت ''حماس'' نے قابض اسرائیل پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں ہونے والے انسانیت سوز جرائم پر مکمل میڈیا بلیک آؤٹ مسلط کرنے کی دانستہ کوشش کررہا ہے، تاکہ دنیا کو فلسطینی نسل کشی کے مناظر سے بے خبر رکھا جاسکے۔ جمعرات کے روز جاری اپنے بیان میں حماس نے کہا کہ قابض اسرائیل کی نام نہاد اعلیٰ عدالت کی جانب سے حکومت کو اس حوالے سے دائر درخواست پر جواب دینے کے لیے مزید 30 دن کی مہلت دینا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ قابض ریاست غزہ میں اپنی فوج کی طرف سے کیے گئے ہولناک جرائم پر اندھیرا ڈالنا چاہتی ہے۔

حماس نے کہا کہ اس فیصلے سے کھل کر ثابت ہوتا ہے کہ صہیونی دشمن دانستہ طور پر ان بھیانک مظالم اور وسیع پیمانے پر ہونے والی تباہی کو چھپانے کی کوشش کررہا ہے جو اس کی جنگی مشین نے غزہ میں مچائی۔ قابض فوج شہری آبادی، بنیادی ڈھانچے اور زندگی کے تمام ذرائع کو نشانہ بنا کر بین الاقوامی انسانی قوانین کو روند چکی ہے اور اس کے یہ مظالم فلسطینی قوم کے خلاف کھلی نسل کشی کے مترادف ہیں۔

تحریک نے مزید کہا کہ صحافت پر اس طرح کی پابندیاں ''آزادیٔ صحافت کی صریح خلاف ورزی'' ہیں، جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ قابض اسرائیل آزاد میڈیا سے خوفزدہ ہے کیونکہ وہی میڈیا اس کے خونریز جرائم، تباہی کے مناظر اور غزہ کے عوام پر مسلط کی گئی اجتماعی بھوک و پیاس کے ثبوت دنیا کے سامنے لاسکتا ہے۔ حماس نے بین الاقوامی صحافتی اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ قابض اسرائیل پر بھرپور دباؤ ڈالیں تاکہ غیرملکی صحافیوں کو فوری طور پر غزہ میں داخل ہونے اور وہاں کی صورتحال آزادانہ طور پر رپورٹ کرنے کی اجازت دی جائے، نیز فلسطینی صحافیوں کی معاونت کی جائے جو نسل کشی، تباہی اور قابض اسرائیل کی دانستہ بھوک کی پالیسی کے ہولناک اثرات کو دنیا تک پہنچا رہے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ اب تک دنیا بھر کے 130 سے زیادہ صحافتی ادارے اور صحافیوں کے حقوق کے دفاع کی تنظیمیں قابض اسرائیل سے مطالبہ کرچکی ہیں کہ وہ غزہ کی پٹی میں عالمی صحافت کے داخلے پر عائد پابندی فوری طور پر ختم کرے۔ یہ پابندی سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے نافذ ہے جب سے غیر ملکی نامہ نگاروں کو غزہ میں داخل ہونے سے روکا جارہا ہے، سوائے چند محدود واستثنائی صورتوں کے۔

قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کو غیر ملکی نامہ نگاروں کے لیے بند کردیا گیا ہے تاہم اس نے کچھ مخصوص صحافیوں کو صرف اپنی فوجی یونٹوں کے ساتھ مختصر دوروں کی اجازت دی۔

بڑی عالمی میڈیا تنظیمیں اب اپنے بیشتر کوریج کے لیے مقامی فلسطینی نامہ نگاروں پر انحصار کررہی ہیں جو دو برس سے زیادہ عرصے سے مسلسل جنگ، تباہی اور قتل وغارت کے مناظر رپورٹ کررہے ہیں۔

بین الاقوامی میڈیا اداروں نے بارہا مطالبہ کیا کہ غیر ملکی صحافیوں کو بلا رکاوٹ غزہ میں داخلے کی اجازت دی جائے مگر قابض اسرائیل کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔

اسی سلسلے میں ''ایف پی اے'' یعنی غیر ملکی پریس ایسوسی ایشن جو بیت المقدس میں قائم ہے اور قابض اسرائیل ومقبوضہ فلسطین میں بین الاقوامی میڈیا کے نامہ نگاروں کی نمائندگی کرتی ہے، نے قابض اسرائیل کی اعلیٰ عدالت میں اس فیصلے کے خلاف باضابطہ اپیل دائر کردی ہے جس کے تحت غزہ میں داخلے پر پابندی برقرار رکھی گئی ہے۔

مغربی کنارے پر قابض اسرائیل کی خودمختاری مسلط کرنے سے غزہ معاہدہ خطرے میں پڑ سکتا ہے: امریکہ

واشنگٹن: امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیلی کنیسٹ کی طرف سے مقبوضہ مغربی کنارہ میں قابض اسرائیل کی خودمختاری کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے لیے بنائے گئے مسودہ قوانین کی منظوری غزہ پٹی میں جاری جنگ بندی معاہدے کو خطرہ میں ڈال سکتی ہے۔ روبیو نے قابض ریاست کے لیے روانگی سے قبل اپنے بیانات میں کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے زور دیا ہے کہ قابض اسرائیل کے اس قدم کو ''موجودہ وقت میں واشنگٹن کی حمایت حاصل نہیں ہو سکتی''۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ مشرق وسطیٰ سے باہر کے ممالک نے بھی غزہ پٹی کے اندر کام کرنے والی ایک بین الاقوامی فورس میں حصہ لینے کے لیے اپنی رضامندی ظاہر کی ہے، تاہم انہوں نے ان ممالک کی شناخت یا ان کی ممکنہ شرکت کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں۔

امریکی وزارت خارجہ نے گزشتہ بدھ کی شام اعلان کیا تھا کہ روبیو کے قابض اسرائیل کے دورے کا مقصد ٹرمپ کے غزہ میں تنازع کو ختم کرنے کے منصوبے کے نفاذ کی حمایت کرنا اور علاقائی شراکت داروں کے ساتھ مل کر ''مشرق وسطیٰ میں دیرپا اور مکمل امن کی جانب تاریخی رفتار کو آگے بڑھانا'' ہے۔

گزشتہ بدھ کو کنیسٹ کی جنرل اسمبلی نے مغربی کنارہ کو ہڑپ کرنے اور اس پر قابض اسرائیل کی خودمختاری ''مسلط کرنے کے مسودہ قانون، جسے انتہائی دائیں بازو کی پارٹی ''نوعم'' کے سربراہ آوی معوز نے پیش کیا تھا۔ معالیہ ادومیم کی بستی پر ''قابض اسرائیل کی خودمختاری'' مسلط کرنے کے مسودہ قانون، جسے ''یسرائیل بیتینو'' کے سربراہ اویگدور لابیرمین نے پیش کیا تھا، کو ابتدائی خواندگی میں منظور کرلیا۔ مغربی کنارہ کو ہڑپ کرنے کے لیے ووٹنگ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے قابض اسرائیل کے دورے کے دوران ہوئی۔ قابض اسرائیلی ریڈیو 'کان'' کے مطابق قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے حال ہی میں امریکہ کے ساتھ ایک سیاسی بحران کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا تھا اگر مغربی کنارہ کو ہڑپ کرنے کا مسودہ قانون کنیسٹ میں ووٹنگ کے لیے پیش کیا جاتا ہے، کیونکہ امریکی انتظامیہ اس قدم کی مخالف ہے۔

وینس نے قابض اسرائیل پہنچنے پر جنگ بندی کے صبر آزما ہونے کے بارے میں امید کا اظہار کیا، لیکن بنجمن نیتن یاہو سے ملاقات کے بعد اس بات پر زور دیا کہ ''استحکام کے حصول کے لیے ایک بڑی کوشش کی ضرورت ہے''۔ قابض اسرائیلی چینل 'بارہ' نے امریکی اور قابض اسرائیلی حکام کے حوالے سے بتایا کہ روبیو نے بنجمن نیتن یاہو سے غزہ میں جنگ کے خاتمے کے معاہدے کو ایک موقع دینے اور اس پر عمل درآمد میں مدد کرنے کی درخواست کی، جبکہ بنجمن نیتن یاہو نے اس کے لیے اپنی آمادگی کی تصدیق کی۔ چینل نے مزید کہا کہ وینس نے آج جمعرات کو وزیر دفاع اور سٹریٹیجک امور کے وزراء اور قابض فوج کے متعدد کمانڈروں سے ملاقاتیں کریں گے۔ اسی دوران ٹائمز آف اسرائیل اخبار نے ذکر کیا کہ بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے غزہ پٹی میں ترکیہ کی افواج کی تعیناتی کو مسترد کردیا ہے، یہ فیصلہ وینس کے ان بیانات کے بعد آیا جن میں انہوں نے اشارہ کیا تھا کہ صدر ٹرمپ کے منصوبے کے فریم ورک کے اندر ایک بین الاقوامی فورس کے قیام پر کام جاری ہے۔

امریکہ کے شہریوں کی اکثریت نے فلسطینی ریاست تسلیم کرنے کی حمایت کردی

سروے سے ظاہر ہوتا ہے کہ صدر ٹرمپ کی فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کی مخالفت عوامی رائے سے مطابقت نہیں رکھتی ہے: رپورٹ

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکہ میں خبر رساں ادارے کے سروے میں شہریوں کی اکثریت نے فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کی حمایت کردی ہے اور یہ عوامی رائے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مؤقف کے برعکس ہے۔ ’رائٹرز‘ نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ رائٹرز اور اپسوس کے سروے میں زیادہ تر امریکیوں نے فلسطینی ریاست تسلیم کرنے کی حمایت کردی، جن میں 80 فیصد ڈیموکریٹس اور 41 فیصد ری پبلکن شامل ہیں اور انکا خیال ہے کہ امریکہ کو فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا چاہیے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ سروے سے ظاہر ہوتا ہے کہ صدر ٹرمپ کی فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کی مخالفت عوامی رائے سے مطابقت نہیں رکھتی ہے۔ مذکورہ سروے 6 دن پر مشتمل تھا اور پیر کو ختم ہوا اور مجموعی طور پر 59 فیصد نے امریکہ کی جانب سے فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کی حمایت کی جبکہ 33 فیصد نے اس کی مخالفت کی اور دیگر غیر یقینی کا شکار تھے یا انہوں نے سوال کا جواب نہیں دیا۔ اسی طرح ٹرمپ کے تقریباً نصف ری پبلکن 53 فیصد نے اس اقدام کی مخالفت کی جبکہ 41 فیصد ری پبلکن کا کہنا تھا کہ وہ امریکہ کی جانب سے فلسطینی ریاست تسلیم کرنے کی حمایت کریں گے۔ رائٹرز اور اپسوس نے 15 سے 20 اکتوبر 2025 کے دوران سروے میں امریکی شہریوں سے اسرائیل۔فلسطین تنازع کے بارے میں بھی سوال کیا گیا اور 4 ہزار 385 بالغ شہریوں سے سروے کیا۔ گزشتہ چند ہفتوں میں فلسطینی ریاست تسلیم کرنے والے ممالک کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، جسمیں امریکہ کے اتحادی برطانیہ، کینیڈا، فرانس اور آسٹریلیا بھی شامل ہیں جبکہ اسرائیل نے اس اقدام کی مذمت کی کیونکہ 1948 میں اسرائیل کے قیام کے نتیجے میں لاکھوں فلسطینی بے گھر ہوئے اور کئی دہائیوں پر محیط تنازع جنم لیا۔ رپورٹ کے مطابق تقریباً 60 فیصد سروے کے شرکا کا کہنا تھا کہ غزہ میں اسرائیل کا ردعمل حد سے زیادہ تھا جبکہ 32 فیصد اس سے متفق نہیں تھے۔ غزہ میں جنگ بندی کے حوالے سے سروے سے ظاہر ہوا کہ اگر ٹرمپ کا منصوبہ کامیاب ہوتا ہے تو امریکی عوام انہیں اس کا کریڈٹ دینے کیلئے تیار ہیں، تقریباً 51 فیصد شرکا اس بیان سے متفق تھے کہ اگر امن کی کوششیں کامیاب ہو جاتی ہیں تو ٹرمپ اسکا کریڈٹ لینے کے مستحق ہیں جبکہ 42 فیصد اس سے متفق نہیں۔ سروے کے مطابق اگرچہ ہر 20 میں سے ایک ڈیموکریٹ ٹرمپ کی مجموعی کارکردگی کو صدر کے طور پر درست سمجھتا ہے لیکن ہر چار میں سے ایک نے کہا کہ اگر امن قائم رہتا ہے تو ٹرمپ کو نمایاں کریڈٹ ملنا چاہیے۔ سروے میں شہریوں نے خارجہ پالیسی پر ٹرمپ کی مقبولیت میں معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے جہاں یہ شرح بڑھ کر 38 فیصد تک پہنچ گئی ہے جبکہ رواں ماہ کے شروع میں جنگ بندی معاہدے سے قبل ہونے والے سروے میں 33 فیصد تھی اور یہ شرح جولائی کے بعد ٹرمپ کی مقبولیت سب سے بلند سطح پر ہے۔

کشتی ڈوبنے سے کم از کم 40 افریقی تارکین وطن ہلاک

کشتی پر سوار تھے 70 افراد، 30 افراد کو بچا لیا گیا

رباط، (ایجنسیاں): تیونس کے ساحل کے قریب ایک کشتی ڈوبنے کے نتیجے میں سب صحارا افریقہ سے تعلق رکھنے والے کم از کم 40 تارکین وطن ہلاک ہوگئے، جبکہ 30 کو بچالیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے ’اے ایف پی‘ مہدیہ کے پراسیکیوٹر آفس کے ترجمان ولید شتابری نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے ظاہر ہوتا ہے کہ کشتی پر 70 افراد سوار تھے۔ ولید شتابری نے مزید کہا کہ 40 لاشیں برآمد کی گئی ہیں، جن میں شیر خوار بچے بھی شامل ہیں، اور 30 افراد کو بچالیا گیا، یہ تمام صحارا افریقہ کے ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ تیونس ہر سال ہزاروں افریقی تارکین وطن کیلئے یورپ سمندر کے راستے پہنچنے کا ایک اہم گزرگاہ ہے، جسکا ساحل اطالوی جزیرے لیمپیڈوسا سے تقریباً 145 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے ادارے (یو این ایچ سی آر) کے

تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق رواں سال کے آغاز سے اب تک 55 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن اٹلی پہنچ چکے ہیں۔ ادارے کا کہنا ہے کہ ان میں سے اکثریت نے سفر کا آغاز لیبیا سے کیا، جبکہ تقریباً 4 ہزار افراد تیونس سے روانہ ہوئے۔ بین الاقوامی ادارہ برائے ہجرت کے مطابق وسطی بحیرۂ روم کا راستہ خاص طور پر خطرناک سمجھا جاتا ہے، جہاں 2014 سے اب تک 32 ہزار 803 افراد ہلاک یا لاپتا ہو چکے ہیں۔ یورپی یونین کی جانب سے غیر قانونی ہجرت کو روکنے کی بڑھتی ہوئی کوششوں کے باعث، بہت سے غیر قانونی تارکین وطن خود کو تیونس میں پھنسے ہوئے محسوس کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ 2023 میں تیونس نے یورپی یونین کے ساتھ 29 کروڑ ڈالر کا معاہدہ کیا، جس میں سے تقریباً نصف رقم غیر قانونی ہجرت سے نمٹنے کے لیے مختص کی گئی۔ اٹلی کی سخت گیر دائیں بازو کی حکومت کی جانب سے حمایت یافتہ یہ معاہدہ تیونس کی صلاحیت کو مضبوط کرنے کے لیے تھا تا کہ وہ کشتیوں کو اپنے ساحل سے روانہ ہونے سے روک سکے۔

ماحولیاتی تبدیلی سے مالی نقصانات کا خدشہ، ناروے کا ویلتھ فنڈ اے آئی پر کرے گا انحصار

ناروے کے خودمختار ویلتھ فنڈ نے اعلان کیا ہے کہ وہ ماحولیاتی تبدیلی سے ممکنہ مالی نقصانات سے بچنے کیلئے اپنی سرمایہ کاری کے تجزیے میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال کرے گا۔ خبر رساں ادارے ’اے ایف پی‘ کی رپورٹ کے مطابق دنیا کا سب سے بڑا خودمختار فنڈ، جو ناروے کے تیل اور گیس کے بڑے ذخائر سے چلتا ہے، اُن کمپنیوں کو ترغیب دیتا ہے جن میں وہ سرمایہ کاری کرتا ہے کہ وہ ماحولیاتی خطرات، خاص طور پر عالمی حدت کے خلاف مؤثر اقدامات کریں۔ 2030 کے نئے ماحولیاتی ایکشن پلان میں فنڈ کے سربراہ برائے ایکٹو اونرشپ ویلہلم موہن نے کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور فنڈ کے اپنے تجزیاتی نظام اس کے کام کے عمل کو مزید مؤثر اور فیصلوں کو بہتر بنانے میں مدد دیں گے۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ ڈیٹا کے معیار اور دستیابی نے ہمیشہ پائیدار مالیات میں رکاوٹ ڈالی ہے اور اے آئی واقعی ہمیں اس مسئلے پر قابو پانے میں مدد دے سکتی ہے۔

یہ فنڈ، جو ناروے کے مرکزی بینک (نورجیز بینک) کے تحت چلایا جاتا ہے اور تقریباً 2 کھرب ڈالر مالیت کا ہے، دنیا بھر کی 8 ہزار 600 سے زائد کمپنیوں پر زور دیتا ہے کہ وہ 2050 تک کاربن کے صفر اخراج کا ہدف حاصل کرنے کا وعدہ کریں۔ تاہم، فنڈ ان کمپنیوں کے حصص فروخت کردے گا جو زیادہ اخراج پیدا کرتی ہیں یا جن کی سرگرمیاں ماحولیاتی طور پر خطرناک تصور کی جاتی ہیں۔ فنڈ کی چیف گورننس اینڈ کمپلائنس آفیسر، کیرین اسمتھ ایہیناچو نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی اب بھی ایک مالی خطرہ ہے اور یہ خطرہ پہلے کے مقابلے میں مزید بڑھ گیا ہے۔

وہائٹ ہاؤس میں بلڈوزر چلوا رہے ہے ٹرمپ، 250 ملین ڈالر کی لاگت سے تعمیر ہوگا ڈانس ہال

امریکی انتظامیہ میں شٹ ڈاؤن بحران کے دوران صدر کے فیصلہ پر اپوزیشن اور میڈیا کی تنقید

واشنگٹن، (ایجنسیاں): وہائٹ ہاؤس صرف امریکی صدر کی سرکاری رہائش گاہ اور دفتر ہی نہیں بلکہ سپر پاور ملک کی پہچان ہے۔ جو بھی امریکہ جاتا ہے، اس کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ وہائٹ ہاؤس اپنی آنکھوں سے ضرور دیکھے لیکن اب موجودہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اس تاریخی عمارت کو اپنے انداز میں تبدیل کرنے پر آمادہ ہیں اور اس لئے امریکہ کی شان کہی جانے والی اس عمارت میں بلڈوزر چل رہا ہے۔ واضح رہے کہ صدر بننے سے پہلے ڈونلڈ ٹرمپ رئیل اسٹیٹ بزنس مین تھے۔ عظیم الشان عمارتیں اور لگژری پروجیکٹ بنانا ان کا کاروبار اور مشغلہ ہے۔ 2024 کا الیکشن جیتنے کے بعد ٹرمپ نے ایک نیا منصوبہ شروع کیا تھا جس کے تحت وہائٹ ہاؤس میں ایک عظیم الشان ڈانس ہال بنانا تھا۔ یہ بال اتنا بڑا ہوگا کہ اس میں ایک وقت میں 999 افراد بیٹھ سکیں گے۔ یہ نیا بال 90 ہزار مربع فٹ کا ہوگا اور اسے تقریباً 250 ملین ڈالر کی لاگت سے

تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کیلئے ٹرمپ امریکی صدور کی سرکاری رہائش گاہ رہے وہائٹ ہاؤس کے ایک حصے میں بلڈوزر چلوا رہے ہیں تا کہ اپنے منصوبے کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ وہائٹ ہاؤس کے جس حصے کو ٹرمپ توڑ رہے ہیں وہ عمارت کا ایسٹ ونگ ہے اور یہ بہت چھوٹا ہے۔ اس میں خاتون اول کا دفتر اور عملہ رہتا ہے۔ ٹرمپ نے واشنگٹن پوسٹ کو پروجیکٹ کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ آپ کو شاید پیچھے سے تعمیری کام کی آواز سنائی دے رہی ہوگی، میرے کانوں کے لئے تو یہ موسیقی ہے۔ مجھے یہ آواز پسند ہے، دوسرے لوگوں کو یہ پسند نہیں آتی۔ مجھے لگتا ہے کہ جب میں وہ آواز سنتا ہوں تو مجھے پیسوں کی یاد آتی ہے، کیونکہ میں اس کے لیے پیسے دے رہا ہوں۔ ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ وہ ذاتی طور پر اس منصوبے کی مالی معاونت کر رہے ہیں اور ٹیکس دہندگان کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ ٹرمپ کی جانب سے یہ قدم اس وقت سامنے آیا جب امریکی حکومت کا شٹ ڈاؤن تیسرے ہفتے میں داخل ہو رہا ہے۔ ٹرمپ کے اس فیصلے کی اپوزیشن اور میڈیا کی جانب سے شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ ٹرمپ ذاتی عیش و عشرت کے لیے وہائٹ ہاؤس کی تاریخ عمارت کو سبوتاژ کر رہے ہیں جب کہ ٹرمپ کے حامی اسے قومی وقار کی بحالی والا قدم قرار دے رہے ہیں۔ کئی سینیٹروں نے بھی صدر کے ڈریم پروجیکٹ پر تنقید کی ہے۔

سینیٹر الزبتھ وارن نے ایکس پر لکھا کہ اخراجات بڑھ رہے ہیں؟ ٹرمپ بلڈوزر کی آواز میں مصروف ہیں! کانگریس کی خاتون سوزان ڈیل بین نے کہا کہ ٹرمپ بہت زیادہ خودغرض ہیں۔ وہیں ہلیری کلنٹن نے کہا کہ یہ آپ کا گھر ہے اور وہ اسے برباد کر رہے ہیں۔

نیشنل ٹرسٹ فار ہسٹورک پلیسز نے کہا کہ ایسٹ ونگ کو بچانا چاہیے، نئی عمارت پرانے ڈیزائن کو برباد کردے گی۔

’آبادکاروں کے حملوں میں خطرناک اضافہ، مغربی کنارے کو عملی طور پر ہڑپ کرنے کی راہ ہموار کر رہا ہے‘

غرب اردن: فلسطینی مہاجرین کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی ’انروا‘ نے کہا ہے کہ مغربی کنارے میں آبادکاروں کے حملوں اور آبادکاری کی توسیع کی کارروائیوں میں خطرناک حد تک اضافہ فلسطینیوں کی جبری بے گھری کا سبب بن سکتا ہے اور علاقے کو عملی طور پر ہڑپ کرنے کی راہ ہموار کر رہا ہے۔

مقبوضہ مغربی کنارہ کے شمال میں تباہی اور جبری بے گھری کی کارروائیاں اب بھی جاری ہیں۔ جنین، طولکرم اور نور شمس کے تین پناہ گزین کیمپوں کو خالی کرایا گیا اور ان کے رہائشیوں کو ان میں واپسی سے روک دیا گیا۔

آبادکاروں کے تشدد اور بستیوں کی توسیع میں اضافہ ہوا، جس کے نتیجے میں کمزور فلسطینی برادریوں کو اپنی زمینیں چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا۔ انروا کے مغربی کنارہ کے امور کے ڈائریکٹر رولینڈ فریڈرک نے ’ایکس‘ پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں اس بات کی تصدیق کی کہ آبادکاروں کے حملوں میں شدت اور بستیوں کی توسیع نے ”کمزور فلسطینی برادریوں کو بڑھتے ہوئے جبری حالات میں اپنی زمینیں چھوڑنے پر مجبور کیا ہے۔“

فریڈرک نے خبردار کیا کہ ”قابض اسرائیلی آبادکاروں کے تشدد، بستیوں کی توسیع اور تباہی و انخلاء کی کارروائیوں میں اضافے سے فلسطینیوں کی جبری بے گھری میں اضافہ ہوا ہے جو مزید الحاق کے لیے راہ ہموار کر رہا ہے۔“ انہوں نے اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا کہ مغربی کنارہ کے شمال میں تباہی اور جبری بے گھری کی کارروائیاں جاری ہیں، اور بتایا کہ جنین، طولکرم اور نور شمس کے پناہ گزین کیمپوں کو خالی کرا لیا گیا ہے اور اس کے رہائشیوں کو واپس آنے سے روکا جا رہا ہے۔ یہ سب قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے گذشتہ 21 جنوری سے علاقے میں شروع کیے گئے ایک وسیع فوجی آپریشن کے بعد ہو رہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ”انروا کے خلاف قابض اسرائیل کے قوانین کے نتیجے میں اقوام متحدہ سے منسلک سکول بند ہو گئے ہیں اور بین الاقوامی عملے کو درحقیقت ملک بدر کر دیا گیا ہے۔“ یہ اشارہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں ایجنسی کی سرگرمیوں پر عائد بڑھتی ہوئی پابندیوں کی طرف ہے۔ انہوں نے اس بات پر شدید عدم اطمینان کا اظہار کیا کہ ”غزہ میں تناؤ میں کمی کو ’جنگ بندی معاہدے کے تحت‘ دیگر علاقوں میں قبضے کی گرفت کو مضبوط کرنے کا موقع نہ بنایا جائے،“ اور اس بات پر زور دیا کہ ”انروا تمام مشکلات کے باوجود زمین پر موجود ہے تا کہ اس حالیہ کشیدگی کے دوران بھی اپنا کام جاری رکھ سکے اور اپنی خدمات فراہم کر سکے، جیسا کہ اس نے سابقہ بحرانوں میں کیا تھا۔“

اقوام متحدہ کے اس عہدیدار نے اس بات پر زور دیا کہ ”غزہ اور مغربی کنارہ کا مستقبل ایک ہے،“ اور اشارہ دیا کہ ایجنسی ”تمام فریقوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہے تا کہ ایک جامع نتیجہ یقینی بنایا جا سکے جو تمام فلسطینی سرزمین، خطے اور آنے والی نسلوں کے لیے امن و استحکام کی بنیاد بن سکے۔“

قابل ذکر ہے کہ اقوام متحدہ کے عہدیدار کے یہ بیانات سنہ 2023ء کی 7 اکتوبر سے مغربی کنارہ میں قابض اسرائیلی حملوں میں اضافے کے تناظر میں سامنے آئے ہیں، جس کے نتیجے میں فلسطینی اعداد و شمار کے مطابق کم از کم 1056 فلسطینی شہید ہوئے ہیں، اور تقریباً 10 ہزار دیگر زخمی اور 1600 بچوں سمیت 20 ہزار سے زائد افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ آج پہلے، قابض اسرائیلی کنیسٹ نے ”مغربی کنارہ پر قابض اسرائیل کی خود مختاری مسلط کرنے“ اور ”معالیہ ادومیم پر خود مختاری مسلط کرنے“ کے دو بلوں کو ابتدائی سماعت میں منظور کر لیا، اس پر کیے جانے والے اعتراضات اور سفارتی دباؤ کے باوجود جو ان کی منظوری کو روکنے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔

غزہ میں جنگ بندی کافی نہیں، قبضے کا خاتمہ ناگزیر ہے: یو این عہدیدار

غزہ: مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق کی صورتحال سے متعلق اقوام متحدہ کی خصوصی نامزد مندوب ’فرانسسکا البانیز‘ نے یہ مؤقف اختیار کیا ہے کہ غزہ پٹی میں جاری جنگ بندی فلسطینی عوام کے خلاف قابض اسرائیل کے ہاتھوں اور امریکہ کی حمایت سے ہونے والی نسل کشی کا مقابلہ کرنے کے لیے کافی نہیں ہے۔

غزہ میں امریکہ کی سرپرستی میں ایک کمزور جنگ بندی نافذ ہے، جس کا مقصد دو سال سے جاری نسل کشی کی جنگ کو ختم کرنا ہے، اور اس میں اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں واپس کرنا اور بعد میں اس کی دوبارہ تعمیر کی تیاری کے طور پر پٹی میں مزید انسانی امداد داخل کرنے کی اجازت دینا شامل ہے۔

البانیز نے اپنے بیانات میں کہا کہ یہ منصوبہ ”قطعی طور پر ناکافی اور بین الاقوامی قانون سے مطابقت نہیں رکھتا“۔ انہوں نے قابض اسرائیل کے قبضے کو ختم کرنے، فلسطینی وسائل کے استحصال کو روکنے اور استعماری نظام کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ قابض اسرائیل کی افواج اس وقت غزہ پٹی کی تقریباً نصف زمینوں پر قابض ہیں اور یہ مؤقف اختیار کیا کہ ”جو کچھ ہو رہا ہے وہ جنگ نہیں بلکہ نسل کشی ہے، کیونکہ ایک پوری قوم کو ختم کرنے کا واضح ارادہ موجود ہے“۔

البانیز اس وقت جنوبی افریقہ میں موجود ہیں تا کہ 25 اکتوبر کو سالانہ ’نیلسن منڈیلا لیکچر‘ میں شرکت کر سکیں، یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب پریٹوریا نے عالمی عدالت انصاف میں قابض اسرائیل کے خلاف ایک مقدمہ دائر کر رکھا ہے، جس میں اس پر غزہ میں اجتماعی قتل عام کا ارتکاب کرنے کا الزام ہے۔

اقوام متحدہ کی نامزد مقررہ گذشتہ جولائی سے قابض اسرائیل کے حوالے سے اپنے مؤقف اور کھلی تنقید کی وجہ سے امریکہ کی پابندیوں کی زد میں ہیں، اور وہ آئندہ دنوں میں اپنی نئی رپورٹ اقوام متحدہ کو پیش کرنے والی ہیں۔ اپنی رپورٹ کے ابتدائی مسودے میں، جسے بین الاقوامی تنظیم نے اپنی ویب سائٹ پر شائع کیا۔ البانیز نے قابض اسرائیل کو مغربی حمایت کو ”طویل عرصے کی ملی بھگت کی انتہا“ قرار دیا۔

اقوام متحدہ کے محققین اور کئی حقوق انسانی کی تنظیمیں، جن میں ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ شامل ہیں، قابض اسرائیل کے حکام پر غزہ میں اجتماعی قتل عام کا ارتکاب کرنے کا الزام لگاتی ہیں، جس کی تردید قابض اسرائیل کرتا ہے اور ان الزامات کو ”مسخ شدہ اور جھوٹا“ قرار دیتا ہے، اور الزام لگانے والوں پر ’سام دشمنی‘ کا الزام عائد کرتا ہے۔

عالمی عدالت انصاف کا فیصلہ غزہ کو بچانے کے لیے عالمی برادری کی جانب واضح پکار ہے: حماس

غزہ: اسلامی مزاحمتی تحریک حماس نے عالمی عدالت انصاف کی جانب سے جاری کردہ مشاورتی رائے کو سراہا ہے، جس نے فلسطینی مہاجرین کے لیے اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی ’انروا‘ کے خلاف قابض اسرائیل ریاست کے باطل دعوؤں کو مسترد کر دیا ہے۔ حماس نے ایک اخباری بیان میں زور دیا کہ اس فیصلے نے غزہ پٹی میں ہمارے فلسطینی عوام کی امداد میں ایجنسی کے اہم انسانی کردار کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے، جو کہ دیگر اقوام متحدہ کے اداروں کے ساتھ مل کر اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ تحریک نے کہا کہ عالمی عدالت انصاف کا بھوک کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کے اصول پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ قابض اسرائیل، جو جان بوجھ کر فلسطینیوں کو بھوکا رکھ رہا ہے، وہ ایک طرح کی نسل کشی کا ارتکاب کر رہا ہے اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ قابض اسرائیل کو ایک قابض طاقت کے طور پر مقبوضہ فلسطینی علاقوں پر اپنے قوانین کو نافذ کرنے سے باز رہنا چاہیے۔ حماس نے اس بات پر زور دیا کہ یہ فیصلہ ”آبادکاری کو قانونی حیثیت دینے یا طاقت کے ذریعے حقائق مسلط کرنے کی تمام کوششوں کو ناکام بناتا ہے“۔ حماس نے نشاندہی کی کہ عدالت کی جانب سے قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ میں فلسطینی عوام کی فوری انسانی ضروریات کو پورا کرنے کے عزم کی ضرورت پر زور دینا، عالمی برادری کے لیے ایک واضح پکار ہے کہ وہ فوری طور پر حرکت میں آئے تا کہ انسانی امداد کی ترسیل کو یقینی بنایا جا سکے اور قابض اسرائیل کو اسے سیاست زدہ کرنے یا دباؤ کے آلے کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہ دے۔

عالمی عدالت انصاف نے اس بات پر زور دیا کہ قابض اسرائیل فلسطینی شہری آبادی کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پابند ہے، اور اس بات پر زور دیا کہ اسے بھوک کو جنگ کے ایک ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

عدالت نے آج بدھ کو جاری ایک بیان میں واضح کیا کہ قابض اسرائیل کو فلسطینی علاقوں میں اقوام متحدہ کی طرف سے کی جانے والی انسانی امداد کی کوششوں کو بلا روک ٹوک جاری رکھنے کی اجازت دینی چاہیے۔

عدالت نے وضاحت کی کہ کوئی ثبوت نہیں ہے جو یہ ثابت کر سکے کہ انروا ایجنسی نے غیر جانبداری کے اصول کی خلاف ورزی کی ہے یا انسانی امداد کی تقسیم میں امتیاز برتا ہے، اور یہ قرار دیا کہ ایجنسی موجودہ حالات میں ایک ایسا کردار ادا کر رہی ہے جس کی جگہ کوئی اور تنظیم نہیں لے سکتی۔

قابض اسرائیل کی کنیسٹ کا نیا اشتعال انگیز اقدام، مغربی کنارے پر اسرائیلی خودمختاری کے دو قوانین منظور

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کی کنیسٹ نے آج بدھ کے روز اپنی نوآبادیاتی اور غاصبانہ پالیسیوں کو مزید مضبوط کرتے ہوئے ابتدائی منظوری میں دو خطرناک قوانین منظور کر لیے جن کے تحت مقبوضہ مغربی کنارے اور یہودی کالونی ”معالیہ ادومیم“ پر اسرائیلی خودمختاری نافذ کی جائے گی۔ یہ اقدام عالمی سطح پر شدید سفارتی دباؤ اور اعتراضات کے باوجود کیا گیا جن کا مقصد قابض حکومت اور کنیسٹ کو اس راستے پر بڑھنے سے روکنا تھا۔ پہلا قانون ”نوعام“ کے رکن آوی معوز نے پیش کیا جس میں پورے مغربی کنارے پر اسرائیلی خودمختاری مسلط کرنے کی تجویز دی گئی۔ دوسرا قانون آویگڈور لابرمین کی جانب سے پیش کیا گیا جس کا تعلق معالیہ ادومیم کالونی پر خودمختاری کے نفاذ سے ہے۔

قابض اسرائیل کے چینل 12 کی رپورٹ کے مطابق کنیسٹ نے ابتدائی بحث کے بعد مغربی کنارے پر اسرائیلی خودمختاری سے متعلق قانون کو منظور کر لیا۔ اس قانون کے حق میں 25 ووٹ آئے جبکہ 24 ارکان نے مخالفت کی۔ ووٹنگ کے نتائج کے مطابق لابرمین کے معالیہ ادومیم سے متعلق قانون کو 32 ارکان کی حمایت حاصل ہوئی اور 9 نے مخالفت کی۔ جبکہ مغربی کنارے کے ضم کے قانون کے حق میں 25 ارکان اور مخالفت میں 24 ارکان نے ووٹ دیا۔

اس ووٹنگ کے دوران لیکوڈ، شاس اور ”کاحول لافان“ جماعتوں کے کئی ارکان غیر حاضر رہے، جبکہ ”دیگل ہتوراہ“ جماعت کے ارکان نے مغربی کنارے کے انضمام کے خلاف ووٹ دیا۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ لیکوڈ پارٹی کے رکن یولی ایڈلشٹین نے اپنی جماعت کے عمومی موقف کے برخلاف اس قانون کی حمایت کی۔ اس کے علاوہ ”یسرائیل بیتینو“، ”صہیونیت مذہبیہ“ اور ”اگودت یسرائیل“ جماعتوں کے ارکان جیسے یتسحاق گولڈکنوپف، یسرائیل آیخلر اور یعقوب تیسلر نے بھی قانون کے حق میں ووٹ دیا۔

عرب جماعتوں اور ”ڈیموکریٹک پارٹی“ نے اس قانون کی مخالفت کی۔ جبکہ ”ییش عتید“ کے بعض ارکان باوجود اس کے کہ وہ قانون کو مسترد کر سکتے تھے، ووٹنگ کے دوران ایوان میں داخل ہی نہیں ہوئے۔

یہ ووٹنگ وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو کی ان کوششوں کے باوجود عمل میں آئی جن میں انہوں نے بین الاقوامی انتباہات کے پیش نظر قانون کی منظوری روکنے کی کوشش کی تھی۔ تاہم کنیسٹ کی اکثریت نے ان کے دباؤ کو نظر انداز کرتے ہوئے ابتدائی مرحلے میں دونوں قوانین کو منظور کر لیا۔

انتہا پسند دائیں بازو کے ”نوعام“ پارٹی کے سربراہ آوی معوز نے نیتن یاھو کی درخواست مسترد کرتے ہوئے واضح اعلان کیا کہ وہ اپنے قانون کے نفاذ کے لیے پُرعزم ہیں اور مغربی کنارے پر اسرائیلی قانون لاگو کر کے رہیں گے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ اقدام قابض اسرائیل کی جانب سے ایک انتہائی خطرناک پیش رفت ہے جو مغربی کنارے کے مکمل انضمام اور قبضے کو قانونی حیثیت دینے کی جانب بڑھتا ہوا قدم ہے۔ یہ اقدام بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

اب یہ دونوں قوانین آئندہ مراحل سے گزریں گے جن میں کنسٹ کی تین مزید قرأتیں شامل ہیں۔ ان مراحل کے مکمل ہونے کے بعد یہ قوانین باضابطہ طور پر نافذ العمل بن جائیں گے۔ واضح رہے کہ گذشتہ جولائی میں کنسٹ نے اکثریت کے ساتھ ایک علامتی قرارداد منظور کی تھی جس میں مغربی کنارے پر اسرائیلی خودمختاری کے نفاذ کی حمایت کی گئی تھی۔ اُس وقت یہ اعلان محض سیاسی اظہار تھا، مگر اب یہ عملی قانون سازی کی صورت اختیار کر چکا ہے جو فلسطینیوں کے خلاف جارحیت کے ایک نئے باب کی نشاندہی کرتا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

اعلانات کا سلسلہ

بہار اسمبلی انتخابات سے قبل، ریاست میں اقتدار میں دو متضاد اتحاد، نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) اور گرینڈ الائنس، ووٹروں کو راغب کرنے کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ حکمراں این ڈی اے نے انتخابات کی تاریخوں کے اعلان سے عین قبل چیف منسٹر ایمپلائمنٹ اسکیم شروع کر کے برتری حاصل کرنے کی کوشش کی، جس کے تحت ریاست میں تقریباً 125 ملین خواتین کے بینک کھاتوں میں ہر ایک کو 10,000 روپے کی پہلی قسط جمع کرائی گئی۔ اس کے جواب میں، گرینڈ الائنس کی اہم شخصیت اور اس کے وزیر اعلیٰ کے امیدوار تیجسوی یادو نے اعلان کیا کہ اگر گرینڈ الائنس حکومت بناتا ہے تو جیویکا دیڈس کی ملازمتیں مستقل ہو جائیں گی اور انہیں 30,000 روپے ماہانہ تنخواہ ملے گی۔ مزید برآں، جیویکا دیدیس کے لیے گئے قرضوں کو معاف کر دیا جائے گا۔ بہار دیہی معاش پروجیکٹ (BRLP)، جسے بہار حکومت ورلڈ بینک کی مدد سے چلاتی ہے، مقامی طور پر جیویکا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کا مقصد دیہی غریبوں کو سماجی اور معاشی طور پر بااختیار بنانا ہے۔ اس پروجیکٹ میں شامل خواتین کو جیویکا دیدیاں کہا جاتا ہے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ موجودہ حکومت کے تحت جیویکا دیدی اور کنٹریکٹ ورکرس کو مسلسل استحصال اور ناانصافی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ تاہم اگر گرینڈ الائنس اقتدار میں آتا ہے تو انہیں باعزت اجرت، استحکام اور سماجی تحفظ فراہم کیا جائے گا۔ اس سے پہلے تیجسوی یادو نے ہر خاندان کے ایک فرد کو سرکاری نوکری دینے کا وعدہ کیا تھا۔ دریں اثنا، بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کے اتحادی تیجسوی یادو کے انتخابی وعدوں کو ظالمانہ مذاق قرار دے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس طرح کے بلند و بالا وعدوں کو پورا کرنے کے لیے بہار کے موجودہ بجٹ سے کہیں زیادہ فنڈز درکار ہوں گے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ نتیش کمار کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نے انتخابات سے کچھ دیر قبل 125 یونٹ تک بجلی مفت کر دی تھی۔ بے روزگاری الاؤنس روپے دو سال کے لیے بے روزگار گریجویٹس کے لیے 1000 فی ایک منظور کیا گیا ہے، اور بزرگوں اور معذوروں کے لیے پنشن میں اضافہ کیا گیا ہے۔ واضح طور پر، ان اسکیموں کے لیے درکار خطیر رقم ریاست کے موجودہ بجٹ سے کہیں زیادہ ہے۔ ایسے میں کسی ایک اتحاد پر سوال اٹھانا ناانصافی ہوگی۔ کسی بھی صورت میں ایسی پاپولسٹ اسکیموں کا اعلان پہلی بار نہیں کیا جا رہا ہے۔ مدھیہ پردیش میں لاڈلی بہین یوجنا، مہاراشٹر میں ماجھی لاڈکی بہین یوجنا، اور جھارکھنڈ میں مکھیا منتری میاں سمان یوجنا پہلے ہی حکمران جماعتوں کی انتخابات میں مدد کرنے میں اہم ثابت ہو چکی ہیں۔ حکمران جماعتوں کو یہ فائدہ ہوتا ہے کہ وہ انتخابات سے عین قبل مراعات دے کر عوام کو اپنی طرف متوجہ کر سکتے ہیں، جبکہ اپوزیشن لیڈر صرف وعدے کر سکتے ہیں۔ کسی بھی فلاحی ریاست میں سیاسی جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ پسماندہ افراد کا خیال رکھیں اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے کام کریں۔ سوال یہ ہے کہ جب انتخابات قریب ہیں تو ہمارے سیاستدان غریبوں اور پسماندہ لوگوں کی فکر کیوں کرتے ہیں؟ حکمران لیڈروں سے، خاص طور پر پوچھا جانا چاہیے کہ وہ انتخابات سے عین قبل پاپولسٹ اسکیموں کا آغاز کرنے پر کیوں مجبور ہیں۔ تاہم، یہ فیصلہ کرنا بہار کے رائے دہندگان پر منحصر ہے کہ آیا وہ عوامی اسکیموں اور ترغیبات کی کثرت کو ترجیح دیتے ہیں، یا اچھی طرح سے سوچے سمجھے پروگراموں کو جو تبدیلی لاتے ہیں۔

والدین کا ادب واحترام ہماری اوّلین ذمہ داری

محمد عادل ارریاوی

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن کریم میں ماں باپ کے حقوق ان کے ساتھ احسان ہمدردی رواداری عاجزی انکساری ادب واحترا ان کی دلجوئی ان کے سامنے جھکے رہنے اور ان کی مرضی کی رعایت کرنے اور ان کی دل شکنی حتی کہ ان کو اُف کہنے سے بھی گریز کرنے کے متعلق بارہ سورتوں کے تیئیس مقامات پر بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر فرمایا ہے۔ اللہ جل شانہ نے والدین کے ادب واحترام اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کو اپنی عبادت کے ساتھ ملا کر بیان فرمایا اور اللہ کے شکر کے ساتھ ماں باپ کے شکر کو ملا کر بیان فرمایا۔ جہاں اللہ کا شکر ادا کرنا لازم ہوتا ہے وہاں ماں باپ کا شکر بھی لازم ہوتا ہے۔ کہیں فرمایا کہ: ماں باپ کے ساتھ احسان اور اچھا سلوک کرتے رہنا۔ کہیں فرمایا کہ ان کے لئے یوں دعا کرتے رہو اے میرے پروردگار ان دونوں پر اپنی رحمت برسایئے جیسا کہ انہوں نے مجھ کو بچپن میں رحمت وشفقت سے پالا اور پرورش کیا ہے۔ کہیں فرمایا کہ ان کے سامنے عاجزی انکساری کے ساتھ جھکے رہنا۔ کہیں فرمایا کہ ان کے ساتھ نرمی اور لطافت سے اچھی گفتگو کرنا۔ کہیں فرمایا کہ اگر ماں باپ کفر وشرک میں مبتلا ہونے پر بھی مجبور کریں تب بھی ان کے ساتھ ہمدردی سے پیش آنا مگر کفر وشرک کا عمل نہیں کرنا۔

حضرت وہب بن منبہ رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ اپنے والدین کی عزت کرو بیشک جو اپنے والدین کی عزت کرتا ہے۔ میں اس کی عمر بڑھا دیتا ہوں اور اس کو ایسا بیٹا عطا کرتا ہوں جو اس کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے۔

اور جو اپنے والدین کی نافرمانی کرتا ہے میں اس کی عمر گھٹا دیتا ہوں اور اس کو ایسا بیٹا دیتا ہوں جو اس کی نافرمانی کرتا ہے۔

واضح رہے کہ یہ اسی صورت میں ہے جبکہ ماں باپ کسی ایسے امر کے نہ کرنے سے ناراض ہوں جو خلاف شرع نہ ہو اگر خلاف شرع کسی کام کا حکم دیں تو ان کی فرماں برداری جائز نہیں ہے اگر اس پر وہ ناراض ہو جائیں تو ناراض ہونے کی پرواہ نہ کرے کیونکہ اُن کی ناراضگی سے اللہ جل شانہ ناراض نہ ہوں گے بلکہ راضی ہوں گے خوب سمجھ لیں۔ ہاں ان کی بے ادبی نہ کرے خود اپنے دین پر پکا رہے اُن کے ساتھ گناہوں میں شریک نہ ہوں اُن سے خود بحث مباحثہ کرنے کے بجائے والد صاحب کے دوستوں کے ذریعہ اور خالہ کے ذریعہ والدہ صاحبہ کو سمجھائیں۔ (حقوق والدین)

جو شخص بوڑھے ماں باپ کی خدمت کرتا ہے اور ان کی ہر آرزو پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ان کے آرام میں اس کا آرام ہے۔ ان کے ڈکھ درد میں اس کا ڈکھ درد ہے ان کی خوشی میں اُس کی خوشی ہے۔ ایسے آدمی کے لئے جنت لازم ہے اور اس کا سارا گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے۔ اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور جو شخص بوڑھے ماں باپ کی زندگی پانے کے باوجود ان کی خدمت کر کے ان کو خوش کر کے جنت حاصل نہ کر سکے اس کی بڑی بدقسمتی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص بوڑھے والدین کی زندگی پالے پھر ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکے اس پر ہلاکت و بربادی ہے۔ اور ایک دوسری حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے ممبر کی ہر سیڑھی پر قدم رکھتے ہوئے آمین کہا۔ صحابہ کرام کے وجہ معلوم کرنے پر فرمایا کہ جب پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو جبرئیل امین نے فرمایا کہ اس شخص پر ہلاکت و بربادی ہے جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہو سکی اس پر ہلاکت و بربادی ہے اور جب دوسری سیڑھی پر قدم مبارک رکھا تو جبرئیل امین نے فرمایا اس پر ہلاکت و بربادی ہے جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کا ذکر ہوا اور آپ پر درود نہ بھیجے اور جب تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جبرئیل امین نے فرمایا کہ اس پر بھی ہلاکت و بربادی ہے کہ جس نے بوڑھے والدین کو پاکر جنت حاصل نہ کیا تو میں نے جبرئیل کی تینوں بد دعاؤں پر آمین کہا۔ اب ناظرین اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ماں باپ کے حقوق ہمارے اوپر کیا ہیں اور ہم ان کے ساتھ کیا معاملہ کر رہے ہیں اور کہاں تک ہم ان کے حقوق ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے۔

(مسلم شریف ۲/۳۱۳)

> جو شخص بوڑھے ماں باپ کی خدمت کرتا ہے اور ان کی ہر آرزو پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ان کے آرام میں اس کا آرام ہے۔ ان کے ڈکھ درد میں اس کا ڈکھ درد ہے ان کی خوشی میں اُس کی خوشی ہے۔ ایسے آدمی کے لئے جنت لازم ہے اور اس کا سارا گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے۔ اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور جو شخص بوڑھے ماں باپ کی زندگی پانے کے باوجود ان کی خدمت کر کے ان کو خوش کر کے جنت حاصل نہ کر سکے اس کی بڑی بدقسمتی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص بوڑھے والدین کی زندگی پالے پھر ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکے اس پر ہلاکت و بربادی ہے۔

ماں باپ کا احترام واکرام دل سے بھی کریں اور زبان سے بھی عمل سے بھی اور برتاؤ سے بھی اس میں اکرام واحترام کی چند جزئیات ہیں۔ اوّل تو یہ کہ باپ کے آگے مت چلنا۔ دوسرے یہ کہ جب کسی جگہ بیٹھنا ہو تو باپ سے پہلے مت بیٹھنا۔ تیسرے یہ کہ باپ کو نام لے کر مت پکارنا۔ چوتھے یہ کہ باپ کی وجہ سے کسی کو گالی مت دینا۔ مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص تمہارے باپ کو کوئی ناگوار بات کہہ دے تو اس کو یا اُس کے باپ کو گالی مت دینا کیونکہ اُس کے جواب میں وہ پھر تمہارے باپ کو گالی دے گا اور اس طرح سے تم اپنے باپ کو گالی دلانے کا سبب بن جاؤ گے۔

واضح رہے کہ یہ نصیحتیں باپ ہی کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں والدہ کے حق میں بھی ان کا خیال رکھنا لازم ہے۔

اور یہ کہ باپ کے آگے مت چلنا اس سے وہ صورت مستثنیٰ ہے جس میں باپ کی خدمت کی وجہ سے آگے چلنا پڑے مثلاً راستہ دکھانا ہو یا اور کوئی ضرورت درپیش ہو۔

دوستو! ماں باپ کو ایذاء دینا ان کو ستانا ایک ایسا زہریلا سلسلہ ہے جو نسلوں تک جاری رہتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ تم اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ تمہاری اولاد بھی تمہارے ساتھ حسن سلوک کرے گی۔ اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی باپ کی رضا مندی پر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی باپ کی ناراضگی پر ہے۔ اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ تین آدمی کی دعائیں بہت جلدی قبول ہو جاتی ہیں اور ان کی دعائیں قبول ہونے میں کسی طرح کا شک وشبہ نہیں ہے۔ (۱) مظلوم کی بددعا ظالم کے حق میں۔ (۲) مسافر کی دعاء حالت سفر میں۔ (۳) والدین کی بددعاء اولاد کے حق میں۔ اس لئے ماں باپ کی بددعا سے بچو۔ ان کا دل نہ دکھاؤ۔

(بحوالہ معارف القرآن ۲/۹۵)

ماں باپ پر بھی اولاد کے کچھ حقوق ہوتے ہیں۔ ان کی ادائیگی ماں باپ پر لازم ہوتی ہے۔ جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس کا ایک اچھا نام رکھا جائے۔ اور پیدائش کے ساتویں دن یا چودھویں یا اکیسویں دن اس کی طرف سے عقیقہ کر دیں اور اس کے بعد سر منڈوا دیں اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی یا اس کی قیمت صدقہ کر دیں اور اس کو اچھی تعلیم اور اچھی تربیت دیں۔ یہ تمام ذمہ داریاں بچے کے بالغ ہونے سے قبل ماں باپ کے ذمہ عائد ہوتی ہیں اور جب بچہ بالغ ہو جائے تو اس کی شادی میں تاخیر نہ کریں۔ حدیث پاک میں آیا ہے کہ اگر بچہ بالغ ہو جانے کے بعد ماں باپ اس کی شادی میں لاپرواہی کریں اور تاخیر کرتے رہیں جس کے نتیجہ میں بچہ معصیت میں مبتلا ہو جائے تو اس معصیت کا وبال ماں باپ کے سر پر ہوگا۔ (معارف الحدیث صفحہ ۶/۲۴)۔ اللہ ربّ العزت ہم سب کو پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے اور جن کے والدین باحیات ہے ان کی عمر میں خوب برکت عطا فرمائے اور جن کے والدین وفات پاچکے ہیں ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائیں آمین یارب العالمین۔

○○○

''لینڈ جہاد'' کے بہانے مدارس پر حملہ

سراج نقوی

اتراکھنڈ کی پشکر سنگھ دھامی سرکار نے چند روز قبل دعویٰ کیا ہے کہ اس نے 9000 ایکڑ زمین کو ''لینڈ جہادیوں'' کے قبضے سے آزاد کرایا ہے۔ دھامی نے مسلمانوں کا نام لیے بغیر جس طرح فرقہ پرستوں کی مسلمانوں کے خلاف گھڑی ہوئی علامتوں کے سہارے اپنی نفرت کا زہر انڈیلا وہ شرمناک ہے۔

دھامی نے نہ صرف یہ کہ ایک سرکاری کارروائی کو ہندو، مسلم کی گھٹیا منافرت کے سہارے ہونے والی سیاست کا حصہ بنا دیا بلکہ یہ بھی ثابت کر دیا کہ ان کی حکومت بھی منافرت کے سہارے اپنے اقتدار کو مضبوط کرنے کی پالیسی پر گامزن ہے۔

آسام کی ہیمنت بسوا سرما حکومت، اتر پردیش کی یوگی حکومت جس طرح کی زہریلی زبان کے سہارے مسلمانوں کی دل آزاری اور سماج کے چند دوسرے طبقات کے خلاف نفرت کی بالواسطہ پشت پناہی کرتی رہی ہیں اسی طرح دھامی کا کھیل بھی اسی سیاست کے سہارے چل رہا ہے۔ ''لینڈ جہاد'' ''قبضے سے 9000 ایکڑ سرکاری زمین کو آزاد کرانے کا دعویٰ کرنے والے اتراکھنڈ کے وزیراعلیٰ دھامی نے یہ شگوفہ بھی چھوڑا کہ ''اب کسی بھی سرکاری اراضی کو سبز، نیلے، پیلے یا کسی اور رنگ سے ڈھانپ کر اس پر قبضہ نہیں کیا جا سکے گا۔'' اس پورے جملے کی لفظیات پر غور کریں۔ سبز رنگ کو سنگھ اور بی جے پی کس رنگ کی علامت مانتے ہیں۔ نیلا رنگ کس طبقے کی علامت کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور پیلا رنگ کس کی نمائندگی کرتا ہے یہ بتانے کی ضرورت نہیں لیکن قابلِ غور بات یہ ہے کہ سب سے پہلے سبز رنگ کا ذکر کیا گیا ہے، اس کے بعد نیلے رنگ اور سب سے آخر میں پیلے رنگ کا ذکر ہے۔ اس سے قطع نظر زمین کو غیر قانونی قبضے سے آزاد کرانے کا دعویٰ کرتے ہوئے صرف ''لینڈ جہاد'' کی منافقانہ اصطلاح کا استعمال کیا گیا ہے۔ 'جہاد' کے مثبت مفہوم والی اسلامی اصطلاح کو کس طرح ہندوتوادیوں نے مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے کیلئے استعمال کیا ہے، یہ سب جانتے ہیں حالانکہ یہ اعتراف کر لینا بھی غلط نہ ہوگا کہ اہل مغرب نے ایک منظم سازش کے تحت اسلامی دہشت گردی کے نام پر خود ہی مسلم ناموں والی دہشت گرد تنظیمیں کھڑی کیں۔ مسلم دہشت گردی کے نام پر دنیا بھر کو اسلاموفوبیا کا شکار بنایا اور پھر ان مبینہ دہشت گرد تنظیموں کو اپنی بلیک لسٹ سے نکال کر کچھ ممالک کا اقتدار سونپ دیا گیا۔ مطلب یہ کہ اگر ہندوتوادیوں کو ''جہاد'' جیسی اسلامی اصطلاح کو بدنام کر کے اسے establishment کے خلاف غیر قانونی جنگ کے معنوں میں استعمال کرنے کا موقع ملا ہے اور جہاد کی حقیقی معنویت اور مثبت پہلو کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے اس کے پس پشت برصغیر اور مشرق وسطیٰ میں امریکہ اور یوروپ کی سازشوں کے نتیجے میں سرگرم کچھ تنظیموں کا بھی بڑا رول ہے۔ ہمارے ملک میں ''جہاد'' کی اصطلاح کا غلط استعمال بھی اسی عالمی سازش کا حصہ ہے۔ ہندوتوادی عناصر اقتدار میں آنے کے بعد اس کا استعمال مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لیے ہی کر رہے ہیں۔ ورنہ جہاں تک اراضی پر ناجائز قبضہ کیے جانے کی بات ہے تو اس غیر قانونی کام میں ہندو، مسلم اور دیگر طبقات سے تعلق رکھنے والے تمام جرائم پیشہ عناصر شامل ہیں۔ ملک میں بہت سی مذہبی عمارتیں لینڈ مافیا کی ساشوں کے سبب ہی وجود میں آئی ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے بدنام صرف مسلمانوں کو، ان کی کچھ مساجد اور مدارس کو کیا جا رہا ہے۔ دھامی جس لینڈ جہاد کا شگوفہ چھوڑ رہے ہیں وہ بھی اسی پالیسی کا حصہ ہے۔ اس امکان کو مسترد نہیں کیا جا سکتا کہ چند مساجد یا مدارس بغیر قانونی ضابطوں کو پورا کیے تعمیر کر لی گئی ہوں، لیکن یہ معاملہ تو دیگر عبادتگاہوں یا مذہبی مقامات کے تعلق سے بھی صادق آتا ہے۔ اس لیے جب یہ کہا جاتا ہے کہ 9000 ایکڑ سرکاری اراضی کو 'لینڈ جہادیوں' کے قبضے سے آزاد کرا لیا گیا تو یہ الزام صرف اور صرف مسلمانوں کے سر تھوپنے کی کوشش کی جاتی ہے اور باقی کو ایسے معاملوں میں 'کلین چٹ' دے دی جاتی ہے۔ کیا یہ مانا جا سکتا ہے کہ اتراکھنڈ جہاں مسلمانوں کی بہت بڑی آبادی نہیں ہے وہاں غیر قانونی مساجد اور مزارات کے بہانے ہی زمینوں پر ناجائز قبضے کیے گئے ہیں اور مندر یا دیگر عبادتگاہوں کی تعمیر پوری طرح قانون اور ضابطوں کے مطابق کی گئی ہے؟ ظاہر ہے ایسا نہیں ہے بلکہ یہ ہندوتوادیوں کی ایک منظم سازش کے تحت مسلمانوں کو ہی غاصب ٹھہرانے کی ایک کوشش ہے کہ لینڈ جہاد کے بہانے مسلمانوں کو کٹہرے میں کھڑا کر کے سیاست کی جا رہی ہے اور سماج میں نفرت کا زہر گھولا جا رہا ہے۔

مبینہ لینڈ جہاد کا ذکر کرتے ہوئے دھامی نے یہ بھی بتایا کہ ان کی حکومت نے 250 سے زیادہ غیر قانونی مدارس اور 500 سے زیادہ غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کیا۔ لیکن یہ واضح نہیں کیا کہ جن 500 سے زیادہ غیر قانونی عمارات کو مسمار کیا گیا ہے وہ بھی کیا ''لینڈ جہاد'' کے زمرے میں آتی ہیں؟ اور اگر ایسا نہیں ہے تو پھر لینڈ جہاد کی دہشت کیوں پھیلائی جا رہی ہے۔ دھامی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ان کی حکومت نے تبدیلی مذہب اور فساد مخالف قانون بنائے ہیں لیکن وہ اس موضوع پر کچھ نہیں بولے کہ ''گھر واپسی'' کے بہانے جبراً مسلمان سے ہندو بنائے جانے والوں کے معاملوں کی جانچ کرنے کی بھی ان کی حکومت یا جانچ ایجنسیوں نے کوئی کوشش کی؟ معاملہ یہ ہے کہ بی جے پی حکومتیں ایسے معاملوں میں دوطرفہ سازشوں کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ ایک طرف تبدیلی مذہب قانون کے سہارے مسلمانوں کو پھنسانے اور انھیں تبلیغ دین کے جائز اور آئینی حق سے محروم کرنے کی ساشیں ہو رہی ہیں تو دوسری طرف ''گھر واپسی'' کے نام پر مسلمانوں کو دباؤ میں لیکر انھیں ہندو بنانے کے لیے بھی بھگوا ٹولہ سرگرم نظر آتا ہے۔ اس معاملے پر کئی عدالتیں بھی سوال اٹھا چکی ہیں، لیکن طاقت کے زعم میں کوئی بی جے پی حکومت عدالتی فیصلوں کو ماننے کے لیے بھی آمادہ نظر نہیں آتی۔ دھامی نے یہ اعلان بھی کیا کہ ریاست کے مدرسہ بورڈ کو ختم کر دیا جائیگا اور تمام مدارس میں ریاستی تعلیمی بورڈ کے نصاب کو نافذ کیا جائیگا۔ دراصل اس طرح کے فیصلے مسلمانوں کو اسلامی تعلیم سے دور کر کے ان پر ہندوتوادی نظریہ تھوپنے کی کوششوں کا حصہ ہیں۔ اس لیے بی جے پی حکومتیں اسکولوں کے نصاب میں جو تبدیلیاں کر رہی ہیں ان سب کا مقصد تعلیم کے معیار کو بہتر بنانا یا انھیں عصری تقاضوں کے مطابق کرنا نہیں ہے بلکہ ہندوتوادی فکر کے سانچے میں ڈھالنا ہے۔ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اس طرح کی تبدیلیاں ہمارے آئین کے خلاف ہیں، لیکن سنگھی ٹولہ آئین کو ہی کب دل سے مانتا ہے۔ یکساں سول کوڈ کے نفاذ میں اسی ذہنیت کے ساتھ کام کیا گیا ہے۔ کہنے کو اسے سب کے لیے ایک سول کوڈ نافذ کرنے کا نام دیا جا رہا ہے لیکن بنیادی بات یہ ہے کہ اس کے ذریعہ کوئی سیکولر نظریے والے سول کوڈ کو متعارف نہیں کیا جا رہا ہے بلکہ ہندوتوا کو ہی تھوپا جا رہا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ دھامی یہ بھی کہتے ہیں ان کی حکومت کے ذریعہ کیے گئے 'یہ اقدامات کسی خاص کمیونٹی کو نشانہ بنانے کے لیے نہیں کیے جا رہے بلکہ ان کا مقصد تمام شہریوں کے درمیان مساوات کو یقینی بنانا ہے۔' لیکن اس مبینہ مساوات کا خاص پہلو یہ ہے کہ اس مساوات میں تمام فرقوں کو مساوی آزادی دینے کی بجائے انھیں صرف ایک نظریے کے مطابق جینے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ اگر دھامی حکومت تمام شہریوں کے درمیان مساوات قائم کرنے کے تعلق سے مخلص ہے تو پھر ''لینڈ جہاد'' اور ''لو جہاد'' جیسی مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے والی اصطلاحوں کا سہارا لیکر کیوں فیصلے لیے جا رہے ہیں؟ اگر دھامی حکومت مساوات کی بات کر رہی ہے تو پھر ''لو جہاد'' کے نام پر اتراکھنڈ کے ہوٹل اور گیسٹ ہاؤس مالکان میں کیوں خوف پیدا کیا جا رہا ہے اور وہ بین مذاہب شادی والے جوڑوں کو اپنے یہاں ٹھہرانے سے انکار کر رہے ہیں۔ اس سرکاری غنڈہ گردی نے اتراکھنڈ کی سیاحت کو بھی نقصان پہنچایا ہے لیکن یہ باتیں دھامی حکومت کے لیے بے معنی ہیں۔ بہرحال جہاں تک لینڈ جہاد کا معاملہ ہے تو اسے مسلمانوں کو خوفزدہ کرنے اور مدارس کو نشانہ بنانے کی کوشش کے سوا اور کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

□□

ہندوافغان سفارتی تعلقات کی بحالی یا مفاد پرستی؟

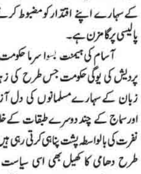

مولانا قاری محمد یوسف عزیزی

جب کابل پر طالبان کا پرچم لہرایا تو دنیا کے بیشتر دارالحکومتوں میں حیرت، تشویش اور تجسس کی فضا چھا گئی۔ بیس برس تک امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے جس حکومت کو مضبوط بنیادوں پر کھڑا کرنے کی کوشش کی، وہ محض چند ہفتوں میں زمیں بوس ہو گئی۔ 2021 میں افغانستان ایک بار پھر تاریخ کے چوراہے پر آ گیا، اور اس کے ساتھ ہی جنوبی ایشیا کی سفارتی بساط بھی از سرِ نو ترتیب پانے لگی۔ اب، چار برس بعد جب افغانستان کے وزیرِ خارجہ امیر خان متقی نئی دہلی کے دورے پر آئے، تو یہ محض ایک روایتی ملاقات نہیں بلکہ خارجہ پالیسی کے نئے باب کی تمہید تھی۔ اس ملاقات نے ایک اہم سوال کو زندہ کر دیا ہے کہ کیا ہندوستان کو طالبان حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم کر لینا چاہیے؟ اس سوال کا جواب محض جذباتی یا اخلاقی پیمانوں سے نہیں دیا جا سکتا، کیونکہ بین الاقوامی تعلقات کی دنیا اصولوں سے زیادہ حقیقتوں اور مفادات پر چلتی ہے۔ افغانستان، جو ہندوستان کے لیے ہمیشہ ایک اسٹریٹیجک بفر اور جغرافیائی دروازہ رہا ہے، آج ایک بار پھر جنوبی اور وسط ایشیا کے درمیان فیصلہ کن کردار ادا کر رہا ہے۔ ایسے میں ہندوستان اگر دیر کرتا ہے تو علاقائی اثر و رسوخ کی دوڑ میں پیچھے رہ جانے کا اندیشہ ہے۔

طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد ابتدائی دنوں میں ہندوستان نے فطری طور پر محتاط رویہ اپنایا۔ سفارت خانہ بند ہوا، اہلکار واپس بلائے گئے، اور افغانستان میں جاری ترقیاتی منصوبے معطل ہو گئے۔ مگر وقت کے ساتھ ساتھ یہ احساس گہرا ہوتا گیا کہ افغانستان کو یکسر نظر انداز کرنا خود اپنے قومی مفاد کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔ چنانچہ آہستہ آہستہ نئی دہلی نے ایک محتاط مگر حقیقت پسندانہ پالیسی اپنائی۔ انسانی امداد کے بہانے طالبان سے غیر رسمی رابطے شروع ہوئے، اور اب امیر خان متقی کے دورۂ ہندوستان نے اس رابطے کو باضابطہ شکل دے دی ہے۔

اگرچہ حکومتِ ہند نے اب تک طالبان کو رسمی طور پر تسلیم نہیں کیا، لیکن جس طرح افغان وزیرِ خارجہ کا استقبال کیا گیا، اور وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے ان سے تفصیلی ملاقات کی، وہ واضح اشارہ ہے کہ ہندوستان اب 'انتظار و احتیاط' کے مرحلے سے آگے بڑھنے کو تیار ہے۔ ملاقات میں افغانستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور امن پر زور دینا ایک ایسا پیغام تھا جو نرم بھی تھا اور واضح بھی، کہ ہندوستان طالبان کو ایک زمینی حقیقت کے طور پر قبول کر چکا ہے، چاہے رسمی اعلان ابھی باقی ہو۔ روس، چین، ایران، ترکی اور وسط ایشیائی ممالک پہلے ہی طالبان سے مختلف سطحوں پر تعلقات قائم کر چکے ہیں۔ روس نے تو باضابطہ طور پر طالبان حکومت کو تسلیم بھی کر لیا ہے۔ یہ صورت حال ہندوستان کے لیے ایک دوہرا چیلنج ہے۔ ایک طرف علاقائی توازن برقرار رکھنا، اور دوسری طرف افغانستان میں اپنی کھوئی ہوئی پوزیشن واپس حاصل کرنا۔ اگر نئی دہلی زیادہ دیر خاموش رہا تو وہ اس جغرافیائی دوڑ میں پیچھے رہ جائے گا جس میں ہر ملک اپنی جگہ بنانے میں مصروف ہے۔

طالبان حکومت کو تسلیم کرنے کے ممکنہ فوائد کم نہیں۔ سب سے پہلا فائدہ اسٹریٹیجک نوعیت کا ہے۔ افغانستان میں طالبان سے رابطے بڑھا کر ہندوستان پاکستان اور چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو متوازن کر سکتا ہے۔ چین، پاکستان، اور افغانستان کے درمیان جو ''ٹریلیٹرل ریجنل بلاک'' تشکیل پا رہا ہے، وہ اگر ہندوستان کی عدم موجودگی میں مستحکم ہو گیا تو دہلی کی خطے میں پوزیشن کمزور پڑ سکتی ہے۔ طالبان کے ساتھ تعلقات بڑھانے سے ہندوستان کو وسط ایشیا تک رسائی کے نئے راستے مل سکتے ہیں، وہی خطہ جہاں توانائی، معدنیات اور تجارتی امکانات کا بے پناہ ذخیرہ ہے۔ دوسرا فائدہ اقتصادی نوعیت کا ہے۔ ہندوستان ماضی میں افغانستان میں کئی بڑے منصوبے مکمل کر چکا ہے۔ چاہ بہار بندرگاہ، سلمہ ڈیم، پارلیمنٹ بلڈنگ، اور تعلیمی ادارے اس کی نمایاں مثالیں ہیں۔ طالبان سے روابط بحال کر کے یہ تمام منصوبے دوبارہ شروع کیے جا سکتے ہیں۔ اس سے نہ صرف افغانستان کی تعمیر نو میں مدد ملے گی بلکہ ہندوستان کی معاشی اور تجارتی رسائی بھی بڑھے گی۔ تیسرا اور شاید سب سے اہم فائدہ سفارتی ہے۔ طالبان حکومت کے رہنماؤں نے متعدد مواقع پر کہا ہے کہ وہ ہندوستان کے ساتھ دشمنی نہیں چاہتے اور کشمیر کا مسئلہ دونوں ممالک کا باہمی معاملہ سمجھتے ہیں۔ یہ بیان اپنے اندر ایک بڑی سفارتی معنویت رکھتا ہے۔ یعنی طالبان پاکستان کے اثر سے مکمل طور پر آزاد نہیں تو کم از کم اس کے تابع بھی نہیں۔ ایسے میں ہندوستان کے لیے یہ موقع ہے کہ وہ ایک متوازن پالیسی کے ذریعے طالبان کو اپنے قریب لاکر علاقائی توازن بحال کرے۔

یقیناً کچھ اعتراضات اور خدشات بھی ہیں۔ سب سے بڑا اخلاقی اعتراض یہ ہے کہ طالبان خواتین کے حقوق اور سماجی آزادیوں کو محدود کرتے ہیں۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا بین الاقوامی تعلقات محض اخلاقی پیمانوں پر استوار ہوتے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ عالمی سیاست میں 'اقدار' سے زیادہ 'مفادات' فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔ چین، روس اور ایران جیسے ممالک نے بھی طالبان سے روابط قائم کر لیے ہیں، حالانکہ ان کے سماجی نظریات سے وہ متفق نہیں۔ حکومت کو تسلیم کرنا عوام سے تعلق قائم کرنے کے مترادف ہوتا ہے، نہ کہ نظام کی خامیوں سے اتفاق کے۔ دوسرا اعتراض مذہبی بنیاد پرستی کے خطرے سے متعلق ہے۔ بظاہر یہ خدشہ درست معلوم ہوتا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ طالبان کو عالمی نظام میں شامل کرنے سے ان کی سوچ میں اعتدال پیدا ہو سکتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب کسی حکومت یا گروہ کو مسلسل بائیکاٹ کیا جاتا ہے تو وہ انتہا پسندی کی طرف مائل ہوتا ہے، اور جب مکالمہ کا دروازہ کھولا جاتا ہے تو اعتدال کی راہیں نکلتی ہیں۔ افغانستان میں امن اسی وقت ممکن ہے جب دنیا طالبان کو تنہا کرنے کی بجائے ان کے ساتھ بات چیت کے ذریعے مثبت دائرے میں لے آئے۔ ایک اور خدشہ پاکستان کے ردعمل کا ہے۔ بعض تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ طالبان سے قریبی تعلقات بھارت-پاکستان کشیدگی کو بڑھا سکتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دونوں ممالک کے تعلقات پہلے ہی تلخ ہیں، اس میں مزید بگاڑ کا امکان کم ہے۔ اس کے برعکس، طالبان سے براہ راست رابطہ دہلی کو ایک نیا توازن فراہم کر سکتا ہے۔ اگر طالبان کو احساس ہو کہ بھارت ان کے ساتھ براہ راست تعلق چاہتا ہے تو پاکستان کا 'مونوپولی اثر' کمزور ہو جائے گا۔

ان تمام پہلوؤں کے باوجود ہندوستان کے لیے یہ فیصلہ محض سفارتی یا تجارتی نہیں بلکہ سیاسی بصیرت کا امتحان ہے۔ اگر نئی دہلی نے زیادہ تاخیر کی تو افغانستان میں اس کا اثر و رسوخ مکمل طور پر ختم ہو سکتا ہے، جو خطے کی مستقبل کی سیاست میں ایک بڑی کمزوری ثابت ہوگی۔ طالبان کو تسلیم کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ ہندوستان ان کے نظریات سے اتفاق کرتا ہے، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ زمینی حقیقتوں کو تسلیم کر کے اپنے قومی مفاد کے مطابق فیصلے کر رہا ہے۔

تاریخ گواہ ہے کہ بڑی طاقتیں ہمیشہ وہی ممالک بنتی ہیں جو مشکل فیصلے بروقت کرتے ہیں۔ ہندوستان کے پاس آج یہی موقع ہے۔ طالبان حکومت کو تسلیم کرنا دراصل افغانستان کی عوام کے ساتھ تعلق قائم کرنے اور خطے کے امن و ترقی میں قائدانہ کردار ادا کرنے کا اعلان ہوگا۔ نئی دہلی کو یہ سمجھنا ہوگا کہ افغانستان کا استحکام پورے جنوبی ایشیا کے امن سے جڑا ہوا ہے۔ اگر وہاں امن قائم ہوتا ہے تو وسط ایشیا تک تجارت کے راستے کھلیں گے، دہشت گردی کا دائرہ سکڑ جائے گا، اور علاقائی تعاون کا نیا باب شروع ہو سکتا ہے۔

طالبان حکومت کو تسلیم کرنا طالبان کی حمایت نہیں بلکہ ایک حقیقت پسندانہ اور دور اندیش فیصلہ ہوگا۔ ایسا فیصلہ جو ہندوستان کو محض ایک تماشائی کے بجائے خطے کی سیاست کا فعال کھلاڑی بنائے گا۔ وقت آگیا ہے کہ نئی دہلی جذبات سے اوپر اٹھ کر حقیقت کی زمین پر قدم رکھے۔ افغانستان کے ساتھ تعلقات کا نیا دور نہ صرف ہندوستان کی سفارت کاری کو نئی سمت دے گا بلکہ جنوبی ایشیا میں امن واستحکام کی بنیاد بھی رکھ سکتا ہے۔ طالبان کی حکومت ایک حقیقت ہے، اور حقیقت سے انکار پالیسی نہیں، کمزوری کی علامت ہے۔

●●

بہار انتخابات میں 20 سال پرانی بدعنوان حکومت کا تختہ الٹ دیں گے: تیجسوی

پٹنہ: (یواین آئی) بہار انتخابات میں گرانڈ الائنس کی طرف سے وزیراعلیٰ کے امیدوار نامزد کیے جانے کے بعد راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ اس بار وہ ریاست میں 20 سال پرانی بدعنوان اور نااہل حکومت کا تختہ الٹ دیں گے۔ مسٹر تیجسوی یادو نے اپنے والدین لالو اور رابڑی کو یاد کیا اور بہار انتخابات میں وزیراعلیٰ کے امیدوار قرار دیے جانے پر کانگریس لیڈر اشوک گہلوت اور تمام اتحادی جماعتوں کے قائدین کا شکریہ ادا کیا۔ آر جے ڈی لیڈر مسٹر تیجسوی یادو نے کہا کہ بہار میں 20 سال پرانی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی حکومت نااہل ہو چکی ہے اور بدعنوانی میں ڈوبی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ نتیش کمار کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کی تمام سرگرمیاں تین یا چار لیڈروں کے زیر کنٹرول ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام لیڈران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ساتھ ملی بھگت میں ہیں اور انتخابات کے بعد جے ڈی یو کو تہس نہس کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کو سازش کے تحت اس الیکشن میں وزارت اعلیٰ کا امیدوار نہیں قرار دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے واضح طور پر کہا ہے کہ انتخابات کے بعد نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی قانون ساز پارٹی کے لیڈران وزیراعلیٰ کا انتخاب کریں گے۔

آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ این ڈی اے حکومت کے متعدد دعووں کے باوجود بہار میں غربت، بے روزگاری اور نقل مکانی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ بہار کی فی کس آمدنی بھی ملک میں سب سے کم ہے۔ ریاست میں صنعتیں نہیں ہیں، اور حکومت کا مزید کارخانے قائم کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر لالو پرساد یادو کے دور میں ریلوے نے ایک کارخانہ لگایا تھا، اور اپنے 17 ماہ کے دور میں انہوں نے ریگا شوگر مل کو دوبارہ شروع کرایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا باقی بند شوگر مل کو دوبارہ شروع کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ مسٹر تیجسوی یادو نے کہا کہ بہار کا نظم و نسق ان افسران اور کلرکوں کے ہاتھ میں ہے جو بدعنوانی میں ملوث ہیں۔ رشوت خوری میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرانڈ الائنس کی حکومت آئی تو بدعنوانی پر سختی سے قابو پایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا اپنا سایہ بھی کرپشن کے خلاف کارروائی کی زد میں آئے گا۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ

ریاست میں امن و امان کی صورتحال بہت خراب ہے۔ انہوں نے کہا کہ لالو کے دور حکومت کو "جنگل راج" کہنے والے لیڈر بھول گئے ہیں کہ بہار میں پچھلے بیس سالوں میں 70 ہزار قتل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ "جنگل راج" تھا تو یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے سرجن گھوٹالے اور شیلٹر ہوم اسکینڈل سے لے کر چوہوں کے پلوں گرانے اور شراب پینے تک ان گنت کارستانیاں ہیں۔

ان تمام معاملوں میں حکومت نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ مسٹر تیجسوی یادو نے کہا کہ جب انہوں نے اولڈ ایج پنشن کی رقم بڑھا کر 1500 کرنے کی تجویز پیش کی تو حکومت نے اسے 400 سے بڑھا کر 1100 کر دیا۔ جب انہوں نے 200 یونٹ مفت بجلی کی تجویز پیش کی تو حکومت نے اسے بڑھا کر 125 یونٹ کر دیا۔ اس نے کئی دیگر سرکاری اسکیموں پر تبادلہ خیال کیا اور دعویٰ کیا کہ وہ سب دراصل ان کے "دماغ کی پیداوار" ہیں، جن کی حکومت نے محض نقالی کی ہے۔ آر جے ڈی لیڈر نے دعویٰ کیا کہ وہ 20 مہینوں میں وہ کام کریں گے جو موجودہ حکومت 20 سالوں میں پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بننے کے 20 ماہ کے اندر وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ریاست کے ہر گھر میں ایک سرکاری ملازم ہو۔

انہوں نے سی ایم جیویکا دیدی اور کنٹریکٹ ورکرس کو مستقل سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے اور دیگر جیویکا دیدیوں کو اضافی 2000 روپے فراہم کرنے کا بھی وعدہ کیا۔

مسٹر تیجسوی یادو نے کہا کہ ان کی مجوزہ مائی بہن یوجنا سے گھبرا کر حکومت نے جیویکا خواتین کے کھاتے میں 10,000 روپے بھیجے جو بعد میں ان سے وصول کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر طرح کے ہتھکنڈے اپنا رہی ہے۔ ای ڈی، سی بی آئی اور دیگر ایجنسیوں کا غلط استعمال کر کے اپوزیشن کو ڈرایا جا رہا ہے۔ اپوزیشن لیڈروں کی بدنامی ہوتی ہے لیکن عوام اس کرپٹ اور نااہل حکومت سے تنگ آ چکے ہیں اور اس الیکشن میں اس کی شکست یقینی ہے۔ آج کی پریس کانفرنس میں گرانڈ الائنس کے متعدد رہنما موجود تھے جن میں کانگریس کے مرکزی نگران اشوک گہلوت، بہار کانگریس کے صدر راجیش رام، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسی-لینن (سی پی آئی-ایم ایل) کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ، مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی ایم) کے للن چودھری، اور کمونسٹ پارٹی آف انڈیا کے رام نریش پانڈے شامل ہیں۔ تمام قائدین نے مہاگٹھبندھن کے اتحاد پر اعتماد کا اظہار کیا اور بہار سے این ڈی اے حکومت کو بے دخل کرنے کا عزم کیا۔

سونی پت: کھرکھوڈہ کے پپلی گاؤں میں مسلح افراد نے سابق سرپنچ رام نیواس کے گھر پر فائرنگ کی جس سے افراتفری پھیل گئی۔

پولیس ٹیم پر گاؤں والوں کا حملہ، تھانہ انچارج اور کانسٹیبل زخمی

پنا: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے پنا ضلع میں ایک ملزم کو گرفتار کرنے گئی پولیس پر گاؤں والوں نے حملہ کر دیا، جس میں تھانہ انچارج اور ایک کانسٹیبل کے شدید زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کل شام پیش آئے اس واقعہ میں اسٹیشن انچارج کو کلہاڑی لگی ہے، جنہیں علاج کے لیے ستنا ریفر کر دیا گیا ہے۔ یہ واقعہ برج پور پولیس اسٹیشن کے تحت گاؤں دھرم پور میں پیش آیا۔ جیسے ہی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نویدیتا نائیڈو کو اس واقعہ کا علم ہوا، وہ ضلع ہیڈکوارٹر سے بھاری پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئیں۔ اعلیٰ افسران نے ملزمان کو فوری گرفتار کر کے سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق دھرم پور تھانہ انچارج اپنے عملے کے ساتھ دھرم پور گاؤں کے ایک ملزم پنچم یادو کو گرفتار کرنے کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ گرفتاری کے بعد، تقریباً 50-40 دیہاتی اکٹھے ہوئے اور پولیس ٹیم پر پتھراؤ کیا، جس سے تھانہ انچارج، سب انسپکٹر مہندر سنگھ بھدوریا اور کانسٹیبل رام نرنجن شدید زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ کے بعد سے گاؤں میں کشیدگی اور خوف و ہراس کا ماحول ہے، پولیس کی بھاری نفری گاؤں میں موجود ہے۔

کانگریس نے حکومت سے جواب طلب کیا

پنا: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع پنا میں پولیس ٹیم پر حملے کے بعد سیاسی ہلچل تیز ہو گئی ہے۔ اس واقعے کے سلسلے میں ریاستی کانگریس نے امن و قانون پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں اور وزیر داخلہ سے جواب طلب کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، پنا ضلع میں ملزم پنچم یادو نے اپنے 40 سے 50 ساتھیوں کے ساتھ مل کر پولیس ٹیم پر کلہاڑیوں سے حملہ کر دیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ حملے کے دوران اسٹیشن آفیسر اور ایک کانسٹیبل کو حملہ آوروں نے یرغمال بنا لیا، جبکہ حالات اتنے بگڑ گئے کہ آٹھ پولیس اہلکاروں کو اپنے ہتھیار چھوڑ کر موقع سے جان بچانی پڑی۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں خوف کا ماحول ہے اور اضافی پولیس فورس کو موقع پر بھیج دیا گیا۔ اس سنسنی خیز واقعے پر مدھیہ پردیش کانگریس کمیٹی نے اپنے سرکاری "ایکس" ہینڈل پر حکومت کو نشانہ بنایا۔ پارٹی نے لکھا، "وزیر داخلہ جی، عوام ان سوالات کے جوابات چاہتے ہیں- پولیس کی وردی پر حملہ کرنے کی ہمت آخر آئی کہاں سے؟ مجرموں کو تحفظ کون دے رہا ہے؟ کیا اب غنڈے طے کریں گے کہ پولیس کہاں جائے گی اور کیا کرے گی؟ " کانگریس نے الزام لگایا کہ ریاست میں امن و قانون کی صورتحال مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے اور مجرموں کے حوصلے اس قدر بلند ہیں کہ اب وہ پولیس پر بھی حملہ کرنے سے نہیں ہچکچاتے۔ دوسری جانب، واقعے کے بعد پولیس محکمے نے حملہ آوروں کی تلاش تیز کر دی ہے۔

شاہ نے شانتی پورہ-کھراج جی آئی ڈی سی سڑک کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا

احمد آباد: (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ و امداد باہمی امیت شاہ نے جمعرات کو گجرات کے احمد آباد ضلع کے سانند میں احمد آباد-مانیہ روڈ پر شانتی پورہ چوکڑی سے کھوراج جی آئی ڈی سی تک چھ لین تعمیراتی منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر ریاست کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل بھی موجود تھے۔ ذرائع کے مطابق سانند اور اس کے آس پاس کی بے مثال صنعتی ترقی کی وجہ سے گجرات اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (جی ایس آر ڈی سی) کے زیر انتظام اس سڑک پر ٹریفک کا بوجھ کافی بڑھ گیا ہے۔ اس وقت اوسطاً روزانہ 43,014 گاڑیوں کی آمدورفت کے ساتھ ٹریفک کی بھیڑ کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے موجودہ چار لین والی

سڑک کو چھ لین میں اپ گریڈ کرنے کی فوری ضرورت تھی اور یہ اہم قدم اٹھایا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت، جس پر 805 کروڑ روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا جائے گا، کل 28.8 کلومیٹر سڑک کو چھ لین میں تبدیل کیا جائے گا۔ اس منصوبے کے تحت سڑک کے دونوں اطراف سروس روڈز بنائے جائیں گے، جن کی لمبائی 22.731 کلومیٹر ہوگی، جب کہ 13 چھوٹے پلوں کو چوڑا کیا جائے گا، چھ لین ایلیویٹڈ فلائی اوور اور تین لین پر مشتمل رائٹ ٹرن فلائی اوور بھی تعمیر کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ الریا، تیلاو (دو مقامات پر)، سانند جی آئی ڈی سی گیٹ اور کھوراج جی آئی ڈی سی میں کل پانچ نئے انڈر پاس بنائے جائیں گے اور تقریباً 172 کلورٹس پروجیکٹ کے راستے کو جوڑنے والی سڑکوں پر تعمیر یا تزئین و آرائش کی جائے گی۔ اس پروجیکٹ کی تکمیل سے سانند اور ویرمگام جیسے بڑے صنعتی مراکز کے ساتھ ساتھ سریندر نگر، شنکھیشور، رادھن پور اور پاٹن تک طویل فاصلے کی ٹریفک کو سہولت فراہم ہوگی۔ اس چھ لین کی تعمیر سے نقل و حمل کی سہولیات میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا، حادثات میں کمی آئے گی، ٹریفک کی بھیڑ کو دور کیا جائے گا اور شہریوں کے ایندھن اور وقت کی بچت ہوگی۔ تقریب کے بعد مسٹر شاہ اور مسٹر پٹیل نے سانند علاقے کے شہریوں سے ملاقات کی اور انہیں گلدستوں کے ساتھ ان کی مبارکباد کو قبول کرتے ہوئے نئے سال کی مبارکباد دی۔

بہار کا بدنام زمانہ مجرم رنجن اور گینگ کے تین ارکان انکاؤنٹر میں مارے گئے

نئی دہلی: (یواین آئی) قومی راجدھانی کے روہنی علاقے میں پولیس اور بہار پولیس کی مشترکہ کارروائی میں بہار کے بدنام زمانہ مجرم رنجن پاٹھک اور اس کے گینگ کے تین دیگر مطلوب ارکان بدھ کی رات ایک انکاؤنٹر میں مارے گئے۔ یہ انکاؤنٹر کل رات تقریباً 2:20 بجے روہنی سیکٹر کے بہادر شاہ مارگ اور پنسالی چوک کے درمیان ہوا۔ جوائنٹ کمشنر (کرائم) سریندر کمار نے کہا کہ دہلی پولیس کی کرائم برانچ اور بہار پولیس کی ٹیموں کو اطلاع ملی تھی کہ بہار کے سیتامڑھی کا بدنام زمانہ مجرم رنجن پاٹھک اپنے ساتھیوں کے ساتھ دہلی پہنچا ہے اور کسی بڑے جرم کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر ٹیم نے محاصرہ کیا۔ پولیس کو دیکھتے ہی ملزمان نے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی جس پر جوابی فائرنگ کی گئی۔ دونوں جانب سے چلنے والی گولیوں میں چاروں مجرم شدید زخمی ہو گئے اور بعد میں اسپتال میں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ مارے گئے مجرموں کی شناخت ملاہی گاؤں، سرسنڈ، سیتامڑھی کے رہنے والے رنجن پاٹھک (25)، باج پٹی تھانہ علاقہ، سیتامڑھی کے رہنے والے بملیش مہتو عرف بملیش ساہنی (25)، دوستیاں گاؤں، شیوہر کے رہنے والے امن ٹھاکر (21) اور شیر پور گاؤں، کراول نگر، دہلی کے رہنے والے منیش پاٹھک (33) کے طور پر کی گئی ہے۔ جوائنٹ کمشنر کے مطابق مڈبھیڑ کی جگہ سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ گینگ ایک بڑی مجرمانہ سازش کو انجام دینے کے لیے دہلی آیا تھا۔ رنجن پاٹھک بہار کے سیتامڑھی ضلع کا ایک بدنام زمانہ مجرم تھا اور "سگما اینڈ کمپنی" نامی مجرمانہ تنظیم کا سرغنہ تھا۔ یہ گینگ بہار-نیپال سرحد، جھارکھنڈ، اتر پردیش اور دہلی تک سرگرم تھا۔ یہ گینگ بھتہ خوری، کنٹریکٹ کلنگ، اسلحہ کی اسمگلنگ، اغوا اور تاوان جیسے سنگین جرائم میں ملوث تھا۔ رنجن پاٹھک کے لیے 25000 روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس کا دایاں ہاتھ بملیش مہتو، بھتہ خوری اور ہتھیاروں کی اسمگلنگ میں ملوث تھا۔ منیش پاٹھک قتل اور اغوا کے مقدمات میں مطلوب تھا، جبکہ امن ٹھاکر دہلی میں گینگ کو لاجسٹک سپورٹ فراہم کرتا تھا۔

مدھے پورہ: لکشمی پور چندستھان گاؤں میں دو فٹ زمین کے لئے ایک آدمی کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔

پی ڈی پی نے راجیہ سبھا انتخابات میں نیشنل کانفرنس کی حمایت کا اعلان کیا

سری نگر: (یواین آئی) جموں و کشمیر میں سیاسی منظرنامہ تیزی سے بدلتے ہوئے جمعرات کے روز ایک اہم موڑ پر پہنچ گیا جب پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے اعلان کیا کہ وہ جمعہ کو ہونے والے راجیہ سبھا انتخابات میں نیشنل کانفرنس کے امیدواروں کی حمایت کرے گی۔ پارٹی صدر محبوبہ مفتی نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا، 'ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ نیشنل کانفرنس کے امیدواروں کو ووٹ دے کر ان کی حمایت کریں گے۔' انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ یہ فیصلہ کسی ذاتی یا سیاسی مفاد کے لیے نہیں بلکہ بی جے پی کو اقتدار کے دائرے سے باہر رکھنے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔ یہ پارٹی (نیشنل کانفرنس) دراصل اس حمایت کی مستحق نہیں لیکن ہمیں بڑی تصویر دیکھنی ہے۔ ہمیں ان فسطائی قوتوں کو روکنا ہے جو ملک کے آئین اور جمہوریت کے لیے خطرہ بن چکی ہیں۔

محبوبہ مفتی نے بتایا کہ یہ فیصلہ پارٹی قیادت اور قانون ساز اراکین کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد کیا گیا۔ ان کے مطابق ہم نے پارٹی کے تمام ایم ایل ایز سے بات کی، سب کی رائے یہی تھی کہ اگر ہم واقعی ملک کی جمہوری روح کو بچانا چاہتے ہیں تو بی جے پی کے خلاف متحد ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے انہیں فون پر رابطہ کر کے حمایت کی درخواست کی تھی۔ فاروق صاحب نے مجھ سے براہ راست بات کی اور کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم سب ایک پلیٹ فارم پر آئیں۔ محبوبہ مفتی نے مزید بتایا کہ بدھ کے روز نیشنل کانفرنس کے راجیہ سبھا امیدوار شمی اوبرائے نے بھی ان سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور حمایت کی درخواست کی۔ ہم نے ان سے بات چیت کی، ان کے مؤقف کو سنا، اور پھر پارٹی قیادت سے مشورہ کر کے فیصلہ لیا کہ بی جے پی کو روکنے کے لیے نیشنل کانفرنس کو ووٹ دیا جائے۔ محبوبہ مفتی نے زور دے کر کہا کہ پی ڈی پی کا یہ فیصلہ سیاسی مفاہمت کے تحت نہیں بلکہ جمہوریت کے دفاع کے لیے کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری یہ حمایت وقتی اور اخلاقی ہے۔

چائنا ایسٹرن ایئر لائنز 9 نومبر سے دہلی-شنگھائی کے درمیان پروازوں کا دوبارہ آغاز کرے گی

نئی دہلی: (یو این آئی) چائنا ایسٹرن ایئر لائنز آئندہ 9 نومبر سے دہلی اور شنگھائی کے درمیان پروازوں کا دوبارہ آغاز کرے گی۔ ایئر لائن نے جمعرات کو جاری ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ یہ پرواز ہفتے میں تین دن بدھ، ہفتہ اور اتوار کو دستیاب ہوگی۔ دہلی سے شنگھائی کے لیے پرواز شام 7:55 بجے روانہ ہوگی، جبکہ شنگھائی سے واپسی کی پرواز مقامی وقت کے مطابق اگلے دن صبح 4:10 بجے روانہ ہوگی۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان پانچ سال سے زائد عرصے کے بعد پہلی براہ راست پرواز ہوگی۔ چائنا ایسٹرن ایئر لائنز، ہندوستان کے لیے پروازوں کا دوبارہ آغاز کرنے والی پہلی چینی ایئر لائن ہے۔ اسی دوران ہندوستانی ایئر لائن انڈیگو نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ 26 اکتوبر سے کلکتہ اور چین کے شہر گوانگژو کے درمیان پروازیں شروع کرے گی۔ کووڈ-19 سے قبل ہندوستان اور چین کے درمیان 500 سے زائد پروازیں چلتی تھیں، لیکن 2020 میں وبا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے تمام پروازیں معطل کر دی گئی تھیں۔ ذرائع کے مطابق، ٹاٹا گروپ کی ملکیت والی ایئر انڈیا بھی آئندہ مہینے سے چین کے لیے پروازوں کے آغاز کا اعلان کر سکتی ہے۔ چائنا ایسٹرن ایئر لائنز شنگھائی-دہلی روٹ پر ایئربس A330-200 طیارہ چلائے گی، جو ان-فلائٹ وائی فائی کی سہولت سے آراستہ ہوگا۔

آسام میں کوکراجھار کے قریب ریلوے ٹریک پر مشتبہ بم دھماکہ، آٹھ ٹرینیں روک دی گئیں

گوہاٹی: (یو این آئی) شمال مشرقی سرحدی ریلوے (این ایف آر) کے علی پور دوار ڈویژن کے تحت آسام میں کوکراجھار کے قریب ریلوے ٹریک پر جمعرات کی رات مشتبہ دھماکہ کے بعد آٹھ ٹرینوں کو روک دیا گیا۔ این ایف آر کے ایک ترجمان نے بتایا کہ صبح تقریباً 1 بجے، مال گاڑی یوپی اجارا شوگر سلاکاٹی اور کوکراجھار کے درمیان سے گزر رہی تھی کہ ٹریک پر دھماکہ ہوا۔

انہوں نے بتایا کہ ٹرین مینیجر نے ایک زوردار جھٹکے کی اطلاع دی جس کے بعد ٹرین کو روک دیا گیا۔ انہوں نے کہا، "تحقیقات پر، پتہ چلا کہ ایک مشتبہ بم دھماکے کی وجہ سے ٹریک اور سلیپرز کو نقصان پہنچا ہے۔" انہوں نے کہا کہ صبح 5:25 بجے ٹریک کو بحال کر دیا گیا اور معمول کی ٹرین خدمات دوبارہ شروع ہو گئیں۔ ریاستی پولیس، ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) اور انٹیلی جنس حکام اس واقعے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ سیکشن میں گشت تیز کر دیا گیا ہے۔

بجلی گرنے سے تین افراد کی موت

میہر: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع میہر میں بجلی گرنے سے کھیتوں میں کام کرنے والے تین افراد کی موت ہو گئی۔ رام نگر پولیس ذرائع کے مطابق کل دیر شام ارگٹ گاؤں میں اچانک غیر موسمی بارش سے خود کو بچانے کے لیے کھیتوں میں کام کرنے والے لوگ مہوا کے درخت کے نیچے کھڑے تھے۔

بارش کے دوران درخت پر بجلی گرنے سے رام بائی (45) اور وکاس بیس (38) نامی کسان کی موت ہو گئی۔ حادثے میں دو دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ اسی تھانہ کی حدود میں ایک اور واقعہ میں بھی بجلی گرنے سے ایک خاتون کی موت کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ معلومات کے مطابق ہینوتی گاؤں کی بیٹو بائی کی بھی بجلی گرنے سے موت ہو گئی۔ خاتون اپنے کھیت میں کام کر رہی تھی کہ اس پر بجلی گر گئی۔

کولکاتہ کے ایس ایس کے ایم اسپتال میں نابالغ لڑکی کا جنسی استحصال، ملزم گرفتار

کولکاتہ: (یواین آئی) کولکاتہ کے ایس ایس کے ایم اسپتال کے احاطے میں ایک 15 سالہ لڑکی کے ساتھ مبینہ طور پر جنسی زیادتی کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق خود کو ڈاکٹر بتانے والے ایک شخص نے بدھ کی دوپہر اس واردات کو انجام دیا۔ متاثرہ کے اہل خانہ کی شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے ملزم کو اسی رات دھاپا علاقے سے گرفتار کر لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ کے وقت لڑکی ایس ایس کے ایم اسپتال کے آؤٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹ (او پی ڈی) میں علاج کے لیے گئی تھی۔ ملزم مبینہ طور پر میڈیکل چیک اپ کے بہانے نابالغ لڑکی کو ٹراما کیئر سنٹر کے قریب ٹوائلٹ لے گیا اور پھر اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ واقعہ کا انکشاف اس وقت ہوا جب لڑکی کی چیخ و پکار سن کر آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ بھوانی پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی اور پولیس نے فوری طور پر تحقیقات شروع کر دی۔ ابتدائی تحقیقات کی بنیاد پر ملزم کو گزشتہ رات دھاپا سے گرفتار کیا گیا۔ اس کے خلاف پروٹیکشن آف چلڈرن فرام سیکسول آفنسز (پوکسو) ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار نوجوان کی شناخت، اس کے کام کی جگہ اور ایس ایس کے ایم اسپتال میں اس کے داخلے کے عمل کی جانچ کی جا رہی ہے۔ مختلف ذرائع سے ابتدائی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ ملزم فی الحال این آر ایس میڈیکل کالج اور اسپتال میں عارضی طور پر ملازم ہے۔ وہ پہلے ایس ایس کے ایم اسپتال میں کام کر چکا ہے۔

ساگر، (مدھیہ پردیش): نابالغ کی خودکشی کے بعد اہل خانہ نے لاش سڑک پر رکھ کر قومی شاہراہ 44 کو بلاک کر دیا، 10 کلومیٹر تک گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں۔

فیکٹری میں گیس پائپ پھٹنے سے تین مزدور جھلسے، ایک کی دوران علاج موت

مرینا: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع مرینا میں آٹھ دن قبل ایک فیکٹری میں گیس پائپ پھٹنے کے حادثے میں بری طرح جھلسنے والے تین مزدوروں میں سے ایک کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ غور طلب ہے کہ گاؤں جڑیروا میں پرانے ٹائر سے تیل نکالنے والی گرین ٹچ فیکٹری میں 16 اکتوبر کو گیس پائپ پھٹنے سے تین مزدور جھلس گئے تھے۔ جن میں سے ایک مزدور کی کل شام علاج کے دوران موت ہو گئی، جبکہ دو کا علاج جاری ہے اور ان کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق فیکٹری میں کام کے دوران اچانک گیس پائپ پھٹنے سے تین مزدور دُرگیش، انوپم اور گوپی شدید جھلس گئے تھے۔ فیکٹری انتظامیہ نے مقامی انتظامیہ کو مطلع کیے بغیر زخمی مزدوروں کو اپنے انتظام سے علاج کے لیے گوالیار بھیج دیا، جہاں سے دُرگیش کی حالت خراب ہونے پر ڈاکٹروں نے اسے دہلی بھیجا تھا۔ پولیس کے مطابق کل دُرگیش کی دہلی میں علاج کے دوران موت ہو گئی۔ اسی دوران، کلکٹر لوکیش کمار جانگیڑ نے کہا کہ انہوں نے فیکٹری کو بند کرنے اور وہاں دیگر چلتی فیکٹریوں کی جانچ کے لیے پولوشن بورڈ کو سفارش بھیجی ہے۔ مزدور کی موت پر لیبر ڈپارٹمنٹ کی جانب سے اہل خانہ کو 13.75 لاکھ روپے دینے ہوں گے اور زخمی مزدوروں کا مناسب علاج فیکٹری انتظامیہ کو کرنا ہوگا۔ کلکٹر نے مزید کہا کہ زخمی مزدوروں کے مکمل صحتیاب ہونے تک فیکٹری انتظامیہ انہیں مکمل تنخواہ فراہم کرے۔ اطلاعات کے مطابق، اس فیکٹری میں کام کرنے والے بیشتر مزدور اتر پردیش کے مرادآباد اور فرخ آباد کے رہائشی ہیں، جنہیں ایک ٹھیکیدار کے ذریعے فیکٹری میں تعینات کیا گیا تھا۔

سری نگر کے کرفلی محلے میں ہولناک آتشزدگی، 10 مکان خاکستر

سری نگر: (یواین آئی) سری نگر کے حبہ کدل علاقے کے گنجان آبادی والے کرفلی محلے میں دوران شب آتشزدگی کے ایک ہولناک واقعے میں کم از کم 10 رہائشی مکان خاکستر ہو گئے جس نے ایک درجن سے زیادہ کنبوں کو بے گھر کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ حبہ کدل کے کرفلی محلے میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب ایک مکان سے آگ نمودار ہوئی جس کے شعلوں نے چشم زدن میں متصل واقع مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بھیانک آگ کی وجہ سے علاقے میں خوف کا ماحول پھیل گیا اور خواتین اور بچوں کو روتے بلکتے ہوئے دیکھا گیا اور آگ کے شعلے اور دھواں اس قدر بلند تھا کہ دور دور سے اس کو دیکھا جا سکتا تھا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ رات کے قریب 2 بجے اس آتشزدگی کے بارے میں اطلاع موصول ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اطلاع ملتے ہی شہر کے مختلف فائر اسٹیشنوں سے 17 فائر ٹنڈرس کو جائے موقع پر روانہ کر دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ فائر ٹنڈرس کی سخت محنت کے بعد آگ کو قابو میں کر لیا گیا تاہم اس واقعے میں کم سے کم 10 رہائشی مکان خاکستر ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کی وجہ معلوم کی جا رہی ہے تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں گزشتہ دنوں کے دوران آتشزدگی کے واقعات میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ دو دن قبل اسی علاقے میں کم از کم 7 مکان خاکستر ہوئے تھے۔ جموں و کشمیر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے سردیوں کے موسم میں آگ لگنے کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیش نظر عوام کے لیے ایک اہم ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں شہریوں سے احتیاطی تدابیر اپنانے اور چوکسی برقرار رکھنے کی اپیل کی گئی ہے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ سردیوں میں ہیٹنگ آلات اور گیس اسٹوو وغیرہ کے زیادہ استعمال کے سبب اکثر آگ لگنے کے واقعات پیش آتے ہیں، لہٰذا عوام کو چاہئے کہ وہ درج ذیل ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ محکمہ نے ہدایت دی ہے کہ تمام برقی ہیٹنگ آلات، بخاری، اور ایل پی جی گیس اسٹوو کو سونے سے قبل یا گھر سے نکلنے سے پہلے بند کر دیا جائے۔ اسی طرح کانگڑی کا استعمال احتیاط سے کیا جائے اور رات کے وقت اسے محفوظ جگہ پر رکھا جائے تاکہ کسی حادثے کا خدشہ نہ رہے۔

ملک گیر ایس آئی آر کی تیاری کر نیکی افسران کو ہدایت

الیکشن کمیشن کی دوروزہ کانفرنس اختتام پذیر، ای سی آئی نے چیف الیکٹورل افسران کو ہدایت کی کہ وہ ایس آئی آر کیلئے اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دیں

نئی دہلی: (ایجنسی) الیکشن کمیشن آف انڈیا نے جمعرات کو چیف الیکٹورل آفیسرز کو ہدایت دی کہ وہ اپنی متعلقہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں انتخابی فہرستوں کے خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کی تیاریوں کو حتمی شکل دیں۔ الیکشن کمیشن نے یہ ہدایات نئی دہلی میں انڈیا انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی اینڈ الیکٹورل مینجمنٹ (آئی آئی آئی ڈی ای ایم) میں سی ای اوز کی دوروزہ کانفرنس کے اختتامی دن جاری کیں۔

اس کانفرنس کی صدارت چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے الیکشن کمشنر سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی کی موجودگی میں کی۔ کانفرنس کے دوران، ای سی آئی نے ریاستوں یامرکز کے زیرانتظام علاقوں میں موجودہ ووٹروں کو سابقہ ایس آئی آر کے ساتھ ملانے کے لیے چیف الیکٹورل افسران کو جاری کی گئی پہلے کی ہدایات پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ الیکشن کمیشن نے انتخابات میں حصہ لینے والی ریاستوں یامرکز کے زیرانتظام علاقوں آسام، تمل ناڈو، پڈوچیری، کیرالہ اور مغربی بنگال کے چیف ایگزیکٹو افسران کے ساتھ بھی ذاتی طور پر بات چیت کی۔

یہ کانفرنس 10 ستمبر 2025 کو منعقد ہونے والی ایس آئی آر پریپریٹری کانفرنس کی پیروی کے طور پر منعقد کی گئی تھی۔ اس دوران تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے گزشتہ مکمل ایس آئی آر کے مطابق اپنی اپنی ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹرز کی تعداد، حتمی ایس آئی آر کی اہلیت کی تاریخ، اور ووٹرلسٹ کے بارے میں تفصیلی پیشکشیں فراہم کیں۔

قابل ذکر ہے کہ بہار میں اسمبلی انتخابات کے اعلان سے قبل ایس آئی آر کا انعقاد کیا گیا تھا۔ بہار میں اسمبلی انتخابات دو مرحلوں میں 6 اور 11 نومبر کو ہوں گے، ووٹوں کی گنتی 14 نومبر کو ہوگی۔ بہار میں 2020 کے اسمبلی انتخابات میں، بی جے پی اور جے ڈی یو کی زیرقیادت این ڈی اے نے 125 سیٹیں جیتی ہیں، جب کہ آر جے ڈی اور کانگریس کی قیادت میں گرینڈ الائنس نے 110 سیٹیں جیتی ہیں، دیگر پارٹیوں نے آٹھ سیٹیں جیتی ہیں۔ آر جے ڈی 75 اسمبلی سیٹیں جیت کر واحد سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری۔ بی جے پی نے 74 اور جے ڈی یو نے 43 سیٹیں حاصل کیں۔

آسیان کانفرنس میں مودی آن لائن شریک ہوں گے

ملیشیا کے وزیراعظم سے ہوئی فون پر بات

نئی دہلی، (ایجنسی) وزیراعظم نریندر مودی ملیشیا میں منعقد ہونے والی جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) کی سربراہ کانفرنس میں ورچوئل (آن لائن) طریقے سے شامل ہوں گے۔ یہ اطلاع وزیراعظم مودی نے جمعرات کے روز سوشل میڈیا کے ذریعے دی۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ میرے عزیز دوست، ملیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم کے ساتھ نہایت خوشگوار گفتگو ہوئی۔ میں نے انہیں ملیشیا کی آسیان صدارت کی مبارکباد دی اور آنے والی

سربراہ کانفرنس کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ میں آسیان۔ ہندوستان سربراہ اجلاس میں ورچوئل طریقے سے شامل ہونے اور آسیان۔ ہندوستان جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پُرعزم ہوں۔ قابلِ ذکر ہے کہ آسیان سربراہ اجلاس 26 سے 28 اکتوبر تک کوالالمپور میں منعقد ہو رہا ہے۔ ملیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے بھی ایکس پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ وزیراعظم مودی نے انہیں فون کیا اور باہمی تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، تعلیم اور علاقائی سلامتی جیسے امور پر دوطرفہ تعلقات کو مضبوط کرنے پر گفتگو کی۔

شیخ ڈاکٹر صالح سعودی عرب کے نئے مفتی اعظم مقرر

شاہی حکم نامہ جاری، سینئر علما کونسل کے چیئرمین اور جنرل پریزیڈنسی برائے علمی تحقیق و افتا کی بھی ذمہ داری

ریاض، (ایجنسیاں): سعودی عرب کے فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے شیخ ڈاکٹر صالح بن فوزان بن عبداللہ الفوزان کو مملکت کا نیا مفتی اعظم مقرر کرنے کا شاہی حکم نامہ جاری کر دیا ہے۔ یہ تقرری ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی سفارش پر کی گئی، جس کی منظوری فرمانروا نے دی۔ شاہی حکم نامے کے مطابق شیخ ڈاکٹر صالح بن فوزان کو نہ صرف مفتی اعظم کے عہدے پر فائز کیا گیا بلکہ انہیں سعودی عرب کی سینئر علما کونسل کا چیئرمین اور جنرل پریزیڈنسی فار سائنٹیفک ریسرچ اینڈ افتا کا سربراہ بھی مقرر کیا گیا ہے۔ یہ تقرری سعودی عرب کے سابق مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز آل شیخ کے انتقال کے بعد عمل میں آئی ہے۔ شیخ عبدالعزیز آل شیخ 23 ستمبر 2025 کو 84 برس کی عمر میں وفات پا گئے تھے۔

وہ 1999 سے مملکت کے مفتی اعظم کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے اور اسلامی دنیا میں ان کا شمار معتبر علما میں ہوتا تھا۔ نئے مفتی اعظم شیخ ڈاکٹر صالح بن فوزان بن عبداللہ الفوزان سعودی عرب کے ممتاز علما میں سے ایک ہیں۔ وہ کئی دہائیوں سے دینی تعلیم و تحقیق اور دعوتی خدمات سے وابستہ رہے ہیں۔ وہ سعودی علما کونسل کے رکن، مستقل کمیٹی برائے علمی تحقیق و افتا کے سینئر رکن اور اسلامی فقہی کونسل (مسلم ورلڈ لیگ) کے فعال رکن رہے ہیں۔ اسکے علاوہ وہ حج کے دوران مبلغین کی نگران کمیٹی کے بھی رکن رہ چکے ہیں۔ شیخ صالح الفوزان کا تعلق سعودی عرب کے القصیم علاقے سے ہے، جہاں وہ 1935 میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم بریدۃ میں حاصل کی، اس کے بعد ریاض کی کالج آف شریعہ سے فقہ میں ماسٹرز اور ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں حاصل کیں۔

مہاگٹھ بندھن نے تیجسوی کو بنایا وزیر اعلیٰ کا چہرہ

بہار انتخابات کے حوالے سے مشترکہ پریس کانفرنس میں اشوک گہلوت نے کیا اعلان

پٹنہ: (ایجنسی) بہار انتخابات کے پہلے مرحلے سے قبل سیٹوں کی تقسیم پر جاری اختلافات کے درمیان عظیم اتحاد نے آج ایک مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ اتحاد نے تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر اعلان کیا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت عظیم اتحاد کے جیتنے پر تیجسوی یادو اور مکیش ساہنی کو وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کے امیدواروں کے طور پر اعلان کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے چہرے کا اعلان کرتے ہوئے اشوک گہلوت نے کہا، "سب کی رائے لینے کے بعد ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ تیجسوی یادو اس انتخاب میں وزیر اعلیٰ کا چہرہ ہوں گے۔" اشوک گہلوت نے مزید کہا کہ مکیش ساہنی ڈپٹی سی ایم کا چہرہ ہوں گے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ عظیم اتحاد میں سیٹوں کی تقسیم کے حوالے سے پہلے کوئی مشترکہ پریس کانفرنس نہیں کی گئی۔ ایک کشیدہ صورتحال مسلسل واضح تھی۔ آج (جمعرات) پہلی بار بہار انتخابات کے حوالے سے مشترکہ پریس کانفرنس کی گئی۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ عظیم اتحاد کے امیدوار تقریباً 13 سیٹوں پر آمنے سامنے ہیں۔ عظیم اتحاد کے اندر خاص کر راشٹریہ جنتا دل اور کانگریس کے درمیان تناؤ ہے۔ اس صورتحال کی روشنی میں کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے گزشتہ بدھ کو لالو پرساد یادو اور تیجسوی یادو سے ملاقات کی تھی۔

وزیر اعلیٰ کا چہرہ بننے کے بعد تیجسوی یادو نے میڈیا کے سامنے عوام سے اپیل کی کہ مہاگٹھ بندھن کو کامیاب بنائیں تاکہ ایک بہتر بہار بنانے کی سمت میں قدم بڑھایا جا سکے۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ "ہمیں 5 سال نہیں، صرف 20 مہینے دیجیے۔ ہم 20 مہینے میں ہی 20 سال کے برابر کام کریں گے۔" تیجسوی یادو نے میڈیا کے سامنے کہا کہ ہماری حکومت 20 مہینے میں وہ کام کر دے گی جو ان لوگوں نے 20 سال میں نہیں کیا۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "ہم نے عزم کیا ہے کہ کوئی بھی کنبہ بغیر سرکاری ملازمت کے نہیں رہے گا۔ تیجسوی کی پرچھائی بھی اگر غلط کام کرے گی تو اس کو بھی تیجسوی سزا دلانے کا کام کرے گا۔ یہ عزم ہے۔ ہم ایک نیا بہار بنانے کے لیے کام کریں گے۔" عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے انھوں نے کہا کہ "تیجسوی خود بہار کی حکومت نہیں چلائے گا، بلکہ پورا بہار مل کر حکومت چلانے کا کام کرے گا۔ تیجسوی وزیر اعلیٰ بنے گا تو ساتھ میں سبھی بہار کے لوگ وزیر اعلیٰ بنیں گے۔"

پولیس اور آئی بی میرا پیچھا کر رہی ہے

سونم وانگچک کی اہلیہ کا الزام

نئی دہلی (ایجنسی) سونم وانگچک کو قومی سلامتی ایکٹ کے تحت حراست میں رکھا گیا ہے۔ اب ان کی اہلیہ گیتانجلی جے انگمو نے سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ 'بار اینڈ بینچ' کی رپورٹ کے مطابق، سونم وانگچک کی اہلیہ انگمو نے الزام لگایا ہے کہ راجستھان پولیس اور انٹیلیجنس بیورو ان کی ہر سرگرمی پر نظر رکھ رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب بھی وہ اپنے شوہر سے جودھپور سینٹرل جیل میں ملاقات کے لیے جاتی ہیں، تو جودھپور پہنچنے سے لے کر دہلی واپسی تک پولیس ان کے ساتھ رہتی ہے اور ان کی ہر نقل و حرکت کی نگرانی کرتی ہے۔ انگمو نے اس سلسلے میں سپریم کورٹ میں ایک حلف نامہ جمع کرایا ہے۔

ہندوستان ہر چیلنج کا جواب دینے کیلئے ہمیشہ تیار ہے: راجناتھ سنگھ

'آپریشن سندور' کے دوران بحریہ کی آپریشنل تیاری، پیشہ ورانہ صلاحیت اور طاقت کا عالمی سطح پر کیا گیا مشاہدہ'

نئی دہلی، (ایجنسیاں): وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے نیول کمانڈرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپریشن سندور ہندوستان کی ارادے کی قوت اور صلاحیت کی علامت تھا اور دنیا کے لئے یہ پیغام تھا کہ ہندوستان ہر چیلنج کا جواب دینے کے لیے ہمیشہ تیار ہے۔ وزیر دفاع نے ہندوستانی بحریہ کی تعریف کی کہ اس نے روک تھام کی ایسی پوزیشن قائم کی جو پاکستان کو بندرگاہ یا اپنی ساحلی حدود کے قریب رہنے پر مجبور کر دیا اور اس آپریشن کے دوران بحریہ کی آپریشنل تیاری، پیشہ ورانہ صلاحیت اور طاقت کا عالمی سطح پر مشاہدہ کیا گیا۔ انہوں نے ہندوستانی بحریہ کی انڈین اوشن ریجن (آئی او آر) میں موجودگی کو دوست ممالک کے لیے اطمینان اور ان کے لیے تکلیف دہ قرار دیا جو خطے کو غیر مستحکم کرنا چاہتے ہیں۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ انڈین اوشن ریجن (آئی او آر) آج معاصر جیوپولیٹکس کا مرکز بن چکا ہے۔ یہ اب صرف غیر فعال علاقہ نہیں رہا بلکہ مقابلہ اور تعاون کا میدان بن گیا ہے۔ ہندستانی بحریہ نے اپنی کثیر جہتی صلاحیتوں کے ذریعے خطے میں قیادت کا کردار ادا کیا ہے۔ گزشتہ چھ ماہ کے دوران، ہمارے جہاز، آبدوزیں اور بحریہ کے طیارے بے مثال پیمانے پر تعینات کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ

ہماری بحریہ نے تقریباً 335 تجارتی جہازوں کو محفوظ گزرگاہ فراہم کی ہے، جس میں تقریباً 1.2 ملین میٹرک ٹن مال اور 5.6 ارب ڈالر کی تجارتی مالیت شامل ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندستان اب عالمی بحری معیشت میں ایک معتبر اور اہل شریک کار بن گیا ہے۔ وزیر دفاع نے خود انحصار بحریہ کو ایک پُراعتماد اور طاقتور قوم کی بنیاد قرار دیتے ہوئے ہندستانی بحریہ کی تعریف کی کہ اس نے ملک ہی میں تیار کئے گئے آلات کے ذریعے اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کیا ہے اور آتم نربھر بھارت' کا علم بردار بن کر ابھرا ہے۔' گزشتہ دس سال میں بحریہ کے تقریباً 67 فیصد سرمایہ کاری کے معاہدے ہندستانی صنعتوں کے ساتھ ہوئے ہیں۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ ہم اب صرف درآمدات پر منحصر نہیں ہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں اور اسٹارٹ اپس پر انحصار کرتے ہیں۔ فی الحال، ہندستانی بحریہ 194 اختراعی اور ملکی ساختہ منصوبوں پر کام کر رہی ہے جو ایس پی آر آئی این ٹی، ٹی ڈی ایف، آئی ڈی ای ایکس اور میک ان انڈیا کے تحت ہیں۔ ان اقدامات نے نہ صرف بحریہ کو تکنیکی طور پر خود مختار بنایا ہے بلکہ نجی صنعتوں اور نوجوان مخترعین کو بھی اس مشن کا حصہ بنایا ہے۔"

مہاگٹھ بندھن کی پریس کانفرنس سے راہل گاندھی کی تصویر غائب

بی جے پی لیڈر روی شنکر پرساد کا اپوزیشن پر طنز، دیگر لیڈران نے بھی اٹھائے سوال

پٹنہ: (ایجنسی) بہار اسمبلی انتخابات 2025 سے پہلے وزیر اعلیٰ کے عہدے کو لے کر عظیم اتحاد کے اندر کافی کشمکش تھی۔ آخر میں تیجسوی یادو کا نام فائنل ہو گیا۔ عظیم اتحاد نے جمعرات (23 اکتوبر) کو ایک پریس کانفرنس کے دوران تیجسوی کے نام کا اعلان کیا، لیکن کانفرنس سے راہل گاندھی کی تصویر غائب تھی۔ اس پر بی جے پی لیڈر اور مرکزی وزیر روی شنکر پرساد نے سوال کیا۔ انہوں نے عظیم اتحاد پر طنز کرتے ہوئے پوچھا کہ یہ کیسا اتحاد ہے؟ روی شنکر پرساد نے کہا، "پریس کانفرنس

سے راہل گاندھی کی تصویر غائب تھی۔ یہ کیسا اتحاد ہے؟ نتیش کمار آپ کی بدعنوانی کو دیکھ کر آپ سے الگ ہو گئے۔ آج تیجسوی نے کہا کہ وہ بدعنوانی کے لیے زیرو ٹالرنس اپنائیں گے۔ تو بتاؤ، یہ کس کی کرپشن ہے؟ ان کی ماں، ان کے والد، یا اپنے ہی لوگ؟" آپ کے والد لالو پرساد یادو کو چارہ گھوٹالے میں 32 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "چارہ گھوٹالہ کے علاوہ لالو کو چار مختلف گھوٹالوں میں الزامات کا سامنا ہے۔ بی جے پی لیڈر امت مالویہ نے ٹوئٹر پر لکھا، "عظیم اتحاد کے اندر بڑے پیمانے پر لڑائی اب عام ہو گئی ہے۔ پہلے راہل گاندھی نے تیجسوی کو چہرہ نہیں مانا تھا، اب تیجسوی نے پوسٹر سے راہل گاندھی کو غائب کر دیا ہے۔ یہ پوسٹر خود ہی عظیم اتحاد کے ٹوٹنے کا اعلان ہے۔ ایم پی پپو یادو نے پوسٹر پر دیگر لیڈروں کی تصویروں کی عدم موجودگی پر بھی اعتراض کیا۔ پپو یادو نے سوال کیا کہ کیا راہل گاندھی کے بغیر پوسٹر کا جواز تھا؟ انہوں نے کہا کہ اتحاد میں شامل ہر ایک کی فوٹو ہونی چاہیے۔ فوٹوز کی عدم موجودگی کے بارے میں رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ پیغام غلط تھا۔

'وہ مجھے گولی مار دیں گے'، یوکرین جنگ میں پھنسے احمد کا ویڈیو پیغام

اہل خانہ نے واپسی کے لیے وزارت خارجہ سے کی اپیل

نئی دہلی: (ایجنسی) تلنگانہ سے روزگار کی تلاش میں روس گئے 38 سالہ محمد احمد روس۔ یوکرین جنگ کے درمیان بری طرح پھنس گئے ہیں۔ حیدرآباد کے شہری احمد کی اہلیہ افشاں بیگم نے وزارت خارجہ سے اپنے شوہر کو بچانے کی گزارش کی ہے۔ واضح رہے کہ احمد رواں سال اپریل میں روس گئے تھے، جہاں مبینہ طور پر ایجنٹ نے انہیں دھوکہ دے کر فرنٹ لائن پر لڑنے کے لیے مجبور کیا۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر کو لکھے گئے خط میں احمد کی اہلیہ نے کہا کہ ممبئی کی ایک کنسلٹنسی فرم نے ان کے شوہر کو روس کی ایک کنسٹرکشن کمپنی میں ملازمت کی تجویز پیش کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کنسلٹنسی فرم کے معاہدے کے مطابق احمد اپریل 2025 میں ہندوستان سے روس پہنچ گئے۔ روس میں مبینہ طور پر ریکارڈ کی گئی سیلفی ویڈیو میں احمد نے بتایا کہ اس کے

ساتھ ٹریننگ لینے والے 25 میں سے 17 لوگ مارے جا چکے ہیں، جن میں ایک ہندوستانی بھی شامل ہے۔ انہوں نے ویڈیو میں مزید کہا کہ میں جس جگہ پر ہوں وہ سرحد ہے اور جنگ جاری ہے۔ ہم 4 ہندوستانیوں نے جنگی علاقہ میں جانے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے دھمکی دیتے ہوئے ایک دیگر شخص پر ہتھیار تان دیا، میری گردن پر بندوق تان دی اور کہا کہ وہ مجھے گولی مار دیں گے اور دنیا کو بتائیں گے کہ میں کسی ڈرون حملے میں مارا گیا ہوں۔" متاثرہ اہل خانہ کی گزارش پر آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اویسی نے وزارت خارجہ اور روس میں واقع ہندوستانی سفارت خانہ سے احمد کو واپس لانے میں مدد کی اپیل کی ہے۔ ماسکو واقع ہندوستانی سفارت خانہ کے کاؤنسلر تارو ماموتے جواب دیتے ہوئے کہا کہ سفارت خانہ نے احمد کی تفصیلات روسی افسران کو دے دی ہے اور ان سے روسی فوج میں شامل احمد کی جلد رہائی اور بحفاظت ہندوستان واپسی کو یقینی بنانے کی گزارش کی ہے۔

لوگ اگلے 100 سالوں تک لالو کا جنگل راج نہیں بھولیں گے: وزیراعظم مودی

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کہا کہ بہار میں "جنگل راج" پر اگلے 100 سالوں تک بحث کی جائے گی اور اپوزیشن چاہے کتنی ہی سختی سے اپنی بداعمالیوں کو چھپانے کی کوشش کرے، عوام اسے معاف نہیں کریں گے۔ بہار انتخابات کے لیے تیجسوی یادو کے گرینڈ الائنس کے وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر اعلان کے درمیان، مودی نے آر جے ڈی۔کانگریس اتحاد کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن اتحاد کوئی "اتحاد" نہیں ہے بلکہ "لٹھ بندھن" (مجرموں کا اتحاد) ہے کیونکہ دہلی اور بہار سے اس کے تمام لیڈر ضمانت پر باہر ہیں۔ مودی نے بی جے پی کے کارکنوں سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بوڑھے نوجوانوں کو "جنگل راج" کے دوران ہونے والے مظالم کے بارے میں آگاہ کریں۔ مودی اس وقت کا ذکر کر رہے تھے جب آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو بہار کے وزیر اعلیٰ تھے۔ آڈیو کانفرنس کے ذریعہ "میرا بوتھ سب سے مظبوط: یوا سمواد" پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، وزیراعظم نے کہا کہ لوگ بہار میں "جنگل راج" کو اگلے 100 سالوں تک نہیں بھولیں گے اور یہ کہ اپوزیشن اپنی بداعمالیوں کو چھپانے کی کتنی بھی کوشش کرے، عوام اسے معاف نہیں کریں گے۔

پاکستان اور قطر کے درمیان مشترکہ وزارتی کمیشن کا اجلاس، اہم پروٹوکولز پر دستخط

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان اور قطر کی حکومتوں کے درمیان اقتصادی اور تکنیکی تعاون کے معاہدے کے تحت دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ وزارتی کمیشن (جے ایم سی) کا چھٹا اجلاس 22 اور 23 اکتوبر 2025 کو اسلام آباد میں ہوا، اس دوران دونوں ممالک کے درمیان

اہم پروٹوکولز پر دستخط کیے گئے۔ وزارت اقتصادی امور کی جانب سے جاری اعلامیے میں بتایا گیا ہے کہ پہلے دن 22 اکتوبر کو تکنیکی سیشن ہوا، جس میں دونوں ممالک کے وفود نے مختلف شعبوں میں تعاون کے تکنیکی پہلوؤں پر گہرائی سے تبادلہ خیال کیا۔ دوسرے دن 23 اکتوبر کو وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور قطر کے وزیر تجارت وصنعت شیخ فیصل بن ثانی بن فیصل آل ثانی نے مختلف شعبوں میں تعاون کو مضبوط کرنے کے لیے متعدد پروٹوکولز پر دستخط کیے۔ اختتامی سیشن میں دونوں وزرا نے اپنی تقاریر میں دوطرفہ تجارت اور اقتصادی تعاون کو بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا اور دونوں ممالک کے برادرانہ تعلقات کو تجارت، سرمایہ کاری اور مشترکہ منصوبوں کے لیے استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزارت اقتصادی امور کے سیکریٹری محمد حمیر کریم نے پرامید انداز میں کہا کہ چھٹا جے ایم سی پاک۔قطر کے تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مضبوط کرنے میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے تعاون کو فروغ دینے میں کمیشن کے کردار اور قطری سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے پاکستان کے عزم کو اجاگر کیا۔ تجارت، معیشت اور سرمایہ کاری کے شعبے میں طے پانے والے پروٹوکولز کے تحت دونوں ممالک نے امیر قطر کے اس وژن کو عملی جامہ پہنانے کے عزم کا اظہار کیا ہے، جس کے تحت قطر انویسٹمنٹ اتھارٹی (کیو آئی اے) یا دیگر سرمایہ کاری ذرائع کے ذریعے پاکستان میں 3 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

جرائم پر قابو پانے کیلئے بڑا فیصلہ، ڈرون 2 منٹ میں جائے وقوعہ پر پہنچیں گے

لندن (یو این آئی) برطانوی پولیس نے جرائم پر قابو پانے کیلئے ڈرون کا استعمال شروع کر دیا، ڈرون محض چند منٹ میں جائے وقوعہ پر پہنچ جائیں گے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق برطانیہ میں جرائم پر قابو پانے کے لیے ایک اور تجربہ کرتے ہوئے اب ڈرونز استعمال کیے جائیں گے، میٹ پولیس نے بتایا کہ ایمرجنسی کال پر ڈرون 2 منٹ میں جائے وقوعہ پر پہنچیں گے۔ ترجمان میٹ پولیس نے کہا کہ لندن کے علاقے ازلنگٹن سے ٹرائل کا آغاز کر دیا گیا ہے، ڈرون پولیس کنٹرول روم کو براہ راست فوٹیج مہیا کریں گے۔ ڈرون کے لانچنگ پیڈ مختلف پولیس اسٹیشنز پر قائم کیے گئے ہیں، ڈرون جائے وقوعہ پر جلد پہنچ کر پولیس کی مدد کریں گے۔ میٹ پولیس نے بتایا کہ ڈرون نظام پولیس کو مشتبہ افراد اور لاپتہ لوگوں کی تلاش میں مدد دے گا، ڈرون ہیلی کاپٹرز کے مقابلے میں سستے، تیز اور ماحول دوست ہیں۔

وفاقی کابینہ نے تحریک لبیک پاکستان پر پابندی کی منظوری دے دی

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستانی وفاقی کابینہ نے تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) پر پابندی عائد کرنے کی منظوری دے دی۔ ٹی ایل پی پر انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997 کے تحت پابندی لگانے کی منظوری دی گئی، حتمی فیصلے کے لیے ریفرنس سپریم کورٹ بھیجا جائے گا۔ ڈان نیوز کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس ہوا جس کے ایجنڈے میں ٹی ایل پی پر پابندی لگانے کی سمری شامل تھی۔ وفاقی کابینہ نے سمری کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد ٹی ایل پی پر انسداد دہشتگردی ایکٹ 1997 کی سیکشن 11 (بی) (ون) کے اختیارات کے تحت پابندی عائد کرنے کی منظوری دے دی، تاہم حتمی فیصلے کے لیے ریفرنس سپریم کورٹ بھیجا جائے گا۔ واضح رہے کہ پنجاب حکومت نے ٹی ایل پی پر پابندی لگانے کی سفارش وفاقی حکومت کو بھجوا رکھی تھی۔

ہوم آفس کی از سر نو تشکیل کا عزم رکھتی ہوں: شبانہ محمود

لندن (یو این آئی) برطانوی وزیر داخلہ شبانہ محمود نے کہا ہے کہ ہوم آفس فی الحال اپنے مقصد کے لیے موزوں نہیں ہے، کیونکہ ایک خفیہ رپورٹ نے محکمے کی سنگین خامیوں اور اندرونی ناکامیوں کو بے نقاب کر دیا ہے۔ 2023 میں سابق حکومت کے دور میں سابق مشیر نک ٹموتھی کی تیار کردہ رپورٹ، 2 سالہ قانونی جدوجہد کے بعد منظرِ عام پر آئی ہے۔ اس میں محکمے کے اندر ناکامی کے کلچر، امیگریشن کے حوالے سے مایوس کن رویے اور مختلف متضاد نظاموں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ شبانہ محمود، جنہوں نے ستمبر میں یویٹ کوپر کی جگہ وزارتِ داخلہ کا قلمدان سنبھالا، نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ میں ہوم آفس کو مکمل طور پر از سرِ نو تشکیل دینے کا عزم رکھتی ہوں جو ناکامی کے لیے بنایا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق ہوم آفس کے قانونی مشیروں میں حد سے زیادہ دفاعی رویہ پایا جاتا ہے اور اعلیٰ حکام اکثر وزیروں کو ناپسندیدہ حقائق بتانے سے گریز کرتے ہیں۔

گھر سے بھاگ کر شادی کرنے والی حاملہ خاتون کو تحفظ فراہم کرنے کی پولیس کو ہدایت

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے ممبئی پولیس کو اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والی 31 سالہ حاملہ خاتون کو تحفظ فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے جو اپنے ساتھی سے شادی کرنے گھر سے بھاگی تھی کیونکہ اس کے خاندان نے ان کے رشتے کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ خاتون بالغ ہے اور اپنے فیصلے خود کرنے میں آزاد ہے۔ جسٹس سارنگ کوتوال اور شیام چندک کی بنچ نے گزشتہ ہفتے خاتون کے والد کی طرف سے دائر کی گئی ہیبیس کارپس کی درخواست کو نمٹا دیا۔ والد نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کی بیٹی اس سال اپریل سے لاپتہ تھی۔ عدالت کے حکم کے مطابق پولیس نے خاتون کو جو مہاراشٹر سے باہر اپنے ساتھی کے ساتھ رہ رہی ہے، عدالت میں پیش کیا۔ ججوں نے خاتون سے ان کے چمبور میں پوچھ گچھ کی، جہاں اس نے بتایا کہ اس نے اپنی مرضی سے گھر چھوڑا تھا کیونکہ اس کا خاندان رکاوٹیں پیدا کر رہا تھا اور اسے اپنے ساتھی کے ساتھ تعلقات کی منظوری نہیں تھی۔ اس نے ججوں کو یہ بھی بتایا کہ وہ اس وقت تین ماہ کی حاملہ ہے اور شادی کر کے گھر بسانا چاہتی ہے۔ اس کے بعد عدالت نے والد کی درخواست کو نمٹاتے ہوئے کہا کہ وہ بالغ ہے اور اپنے فیصلے خود کرنے کے لیے آزاد ہے۔ بنچ نے کہا کہ چونکہ خاتون کو اپنے خاندان سے خطرہ لاحق ہے، اس لیے اسے کچھ تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے۔ عدالت نے واکولا پولیس اسٹیشن کو ہدایت دی کہ وہ مقامی پولیس اسٹیشن سے رابطہ کرے جہاں خاتون اس وقت رہ رہی ہے اور اس علاقے میں بھی اس کی حفاظت کو یقینی بنائے۔

ممبئی کے نزد میرا روڈ میں معمولی بات پر تشدد

پارکنگ کے تنازع پر گروہی تصادم، تین سے چار افراد زخمی، 30 گاڑیوں کو نقصان پہنچانے کے الزام میں 65 افراد کے خلاف مقدمہ درج، پولیس تحقیقات جاری

ممبئی: ایک معمولی مسئلہ ایک بار پھر قریبی شہر میرا روڈ میں تشدد کی شکل اختیار کر گیا۔ پارکنگ پر تنازعہ تشدد میں بدل گیا۔ دچکول پاڑا میں پارکنگ کے تنازع پر پولیس نے 65 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق متعدد افراد زخمی اور 30 گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ میرا روڈ کے دچکول پاڑا علاقے میں گزشتہ روز صبح پارکنگ کا تنازعہ شروع ہو گیا۔ تنازعہ پر تشدد تصادم کی شکل اختیار کر گیا جس سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ متعدد افراد زخمی اور املاک کو کافی نقصان پہنچا۔

پولیس حکام کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ روز صبح گیارہ بجے کے قریب پیش آیا۔ کچھ مقامی باشندوں نے سڑک بلاک کر دی اور آٹو رکشا دھونے پر اعتراض کیا۔ الزام ہے کہ ملزمان نے قریبی علاقوں سے اپنے ساتھیوں کو بلایا۔ کلہاڑیوں، بانس کے ڈنڈوں اور تیزاب سے مسلح 50 کے قریب لوگ گلی میں داخل ہوئے۔ انہوں نے شکایت کنندہ اور دیگر کئی افراد پر تیز دھار ہتھیاروں اور لاٹھیوں سے حملہ کیا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ متاثرین میں سے ایک کو سر میں چوٹ آئی جس کے لیے ٹانکے لگانے پڑے، جب کہ کئی دوسروں کو زخموں کے بعد ان کا علاج کیا گیا۔ مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ پولیس حملے کے ایک گھنٹے بعد جائے وقوعہ پر پہنچی جس کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے۔

کاشیگاؤں پولیس نے حملے میں ملوث ہونے والے کچھ افراد کی شناخت کی ہے اور تقریباً 50 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ کم از کم تین سے چار افراد زخمی اور تقریباً 30 سے 35 گاڑیوں کو نقصان پہنچا گیا ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ اور اوالا-ماجیواڈا کے ایم ایل اے پرتاپ سرنائک کے مطابق، ملزم نے ایک نوجوان لڑکی کو بھی ہراساں کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس علاقے میں غیر قانونی طور پر رہنے والے روہنگیا یا بنگلہ دیشی درانداز ہندوؤں کے لیے مشکلات کا باعث بن سکتے ہیں۔ دچکول پاڑا علاقہ جرائم کا گڑھ بنتا جا رہا ہے۔ گزشتہ ماہ پولیس نے غیر قانونی منشیات اور دیگر زہریلی اشیاء ضبط کی تھیں۔ اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔

لاڈکی بہن اسکیم میں 'ای-کے وائی سی' پر فی الحال روک

اسکیم کے تحت 'ای-کے وائی سی' لازمی قرار دیے جانے کے بعد خواتین بڑی تعداد میں مراکز پر جمع ہو رہی تھیں اور رات رات بھر قطاروں میں کھڑی رہنے پر مجبور تھیں، خواتین کی ناراضگی کم کرنے کے لیے حکومت کا بڑا فیصلہ

ممبئی؛ مہاراشٹر میں ضرورت مند خواتین کے لیے شروع کی گئی 'مکھیہ منتری لاڈکی بہن یوجنا' میں اب ای-کے وائی سی' کے عمل پر عارضی طور پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت ای-کے وائی سی 'لازمی قرار دیے جانے کے بعد خواتین بڑی تعداد میں مراکز پر جمع ہو رہی تھیں اور رات بھر قطاروں میں کھڑی رہنے پر مجبور تھیں۔ خواتین کی اسی پریشانی اور ممکنہ ناراضگی کو دیکھتے ہوئے ریاستی حکومت نے آئندہ بلدیاتی انتخابات سے قبل عارضی طور پر یہ فیصلہ واپس لے لیا ہے۔

یہ اسکیم گزشتہ اسمبلی انتخابات کے دوران مہایوتی حکومت کے لیے انتخابی لحاظ سے ایک اہم اسکیم ثابت ہوئی تھی۔ مگر جیسے جیسے مالی دباؤ بڑھا اور کچھ خوش حال طبقے کی خواتین بھی اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے لگیں، حکومت نے اس کے عمل میں سختی اختیار کی۔ نتیجتاً ای-کے وائی سی' کو لازمی قرار دیا گیا تاکہ صرف اہل خواتین ہی اس کا فائدہ اٹھا سکیں۔

حکومت کے مطابق یہ عارضی نرمی خواتین طبقے میں پھیلی ناراضگی کو کم کرنے اور آنے والے بلدیاتی انتخابات میں ان کی حمایت برقرار رکھنے کے لیے کی گئی ہے۔ اس اقدام سے اکتوبر کی قسط کی راہ بھی صاف ہو گئی ہے، جس کے تحت جلد ہی اہل خواتین کے بینک کھاتوں میں 1500 روپے منتقل کیے جائیں گے۔

'لاڈکی بہین یوجنا' گزشتہ سال شروع کی گئی تھی اور اکتوبر 2024 تک 2 کروڑ 56 لاکھ خواتین نے اس میں درخواست دی تھی۔ اب تک 14 قسطیں تقسیم کی جا چکی ہیں اور اگست 2025 تک یہ عمل مکمل ہوا ہے۔ ستمبر کی قسط کے لیے فنڈز دستیاب ہونے کے بعد جلد ہی رقم تقسیم کی جائے گی۔ دوسری جانب اسکیم کی جانچ کے دوران کئی خواتین کو نا اہل قرار دیا گیا ہے۔ چار پہیہ گاڑیوں کی مالکان، سرکاری ملازمین، یا ان کی بیویاں اور وہ خواتین جو دیگر سرکاری اسکیموں سے پہلے ہی مستفید ہو رہی ہیں، ان سب کو فہرست سے خارج کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح ایک ہی خاندان سے متعدد مستفید بہنوں، غلط عمر ظاہر کرنے والی یا اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والی خواتین کو بھی خارج کر دیا گیا۔ ان کارروائیوں سے تقریباً 45 لاکھ خواتین اسکیم سے باہر ہو گئی ہیں، جس سے انہیں زبردست مایوسی ہوئی ہے۔

10 سالہ قبائلی لڑکی کو بندھوا مزدوری کے لئے مجبور کرنے پر خاتون پر مقدمہ درج

پالگھر: پولس نے بھائیندر کے اتن کی رہنے والی جولیانا پاٹل نامی خاتون کے خلاف ایک 10 سالہ قبائلی لڑکی کو جبری مزدوری پر مجبور کرنے اور اسے جسمانی اور زبانی زیادتی کا نشانہ بنانے کا مقدمہ درج کیا ہے۔ متاثرہ، واڈا تعلقہ میں کمزور کٹکاری قبائلی برادری کی ایک رکن، اپنے والد کی موت کے بعد اپنے دادا دادی کے ساتھ رہ رہی تھی۔ اس کی والدہ نے مبینہ طور پر برسوں پہلے خاندان کو چھوڑ دیا تھا۔ بدھ کو واڈا پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر کے مطابق ملزم خاتون نے 2024 میں گنیش تہوار کے دوران نابالغ لڑکی کو کھانا اور دیکھ بھال فراہم کرنے کا وعدہ کرتے ہوئے اپنے ساتھ لے گئی۔ تاہم، بھائیندر میں اپنے گھر پہنچنے کے بعد، اس نے مبینہ طور پر لڑکی کو گھریلو ملازمہ کے طور پر کام کرنے پر مجبور کیا۔

اپنی شکایت میں، لڑکی کی دادی نے کہا کہ عورت نے میری پوتی کو کپڑے اور برتن دھونے، فرش صاف کرنے، خشک کرنے اور مچھلیاں اکٹھا کرنے پر مجبور کیا۔ جب اس نے کام کرنے سے انکار کیا تو اس نے اسے گالی دی اور مارا پیٹا۔ لڑکی کو مبینہ طور پر تقریباً نو ماہ تک جبری مشقت مزدوری پر مجبور کیا گیا، جس کے بعد اسے جون 2025 میں گھر واپس بھیج دیا گیا۔ دادی نے بتایا کہ لڑکی کے گھر واپس آنے کے بعد بھی ہراساں کرنا جاری رہا۔

نئی ممبئی میں 18 سالہ خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں چار افراد پر ایف آئی آر

نئی ممبئی: پولیس نے اعلان کیا کہ سانپاڑا میں ایک 18 سالہ خاتون کے گھر میں زبردستی گھسنے اور اس کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے کے الزام میں چار مردوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سانپاڑا پولیس اسٹیشن کے حکام کے مطابق یہ واقعہ 20 اکتوبر کی رات کو پیش آیا جب ایک ملزم، جس نے پہلے متاثرہ کے ساتھ محبت کا دعویٰ کیا تھا، اپنے تین دوستوں کے ساتھ اس کے گھر پہنچا۔ یہ لوگ مبینہ طور پر گھر میں داخل ہوئے، لڑکی سے آمنا سامنا ہوا، اور اسے نامناسب طریقے سے چھوا۔ جب متاثرہ نے مزاحمت کی اور انہیں جانے کو کہا تو ان میں سے ایک نے مبینہ طور پر لوہے کی سلاخ سے اس پر حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا۔ جھگڑے کے دوران متاثرہ کے بھائی نے مداخلت کرنے کی کوشش کی تاہم ملزمان نے اس پر بھی حملہ کیا۔ پولیس نے بتایا کہ واقعہ کے فوراً بعد یہ افراد موقع سے فرار ہو گئے۔ شکایت کے بعد چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا جن میں سے دو کی ابھی تک شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ عہدیداروں نے تصدیق کی کہ ان پر آئی پی سی کی متعلقہ دفعات کے تحت کئی الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

جوگیشوری کی بلند عمارت میں خوفناک آگ، شہریوں میں خوف وہراس

فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے سیڑھیوں اور ایچ پی-4 پنجرے کی مدد سے 24 افراد کو بحفاظت بچایا

ممبئی: ممبئی کے جوگیشوری علاقے میں آج صبح ایک تجارتی عمارت میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ فائر بریگیڈ کے مطابق، واقعہ گاندھی اسکول کے قریب ایس وی روڈ پر واقع 13 منزلہ جے این ایس بزنس سینٹر میں پیش آیا۔ اطلاع ملنے کے فوراً بعد فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے کارروائی شروع کی اور عمارت کے اندر پھنسے 24 افراد کو بحفاظت باہر نکال لیا۔ خوش قسمتی سے کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔

فائر بریگیڈ کے اہلکار نے بتایا کہ صبح تقریباً 10 بج کر 51 منٹ پر آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ شعلے عمارت کی 9 ویں سے 12 ویں منزل تک پھیل گئے، جن سے نکلنے والا دھواں دور سے صاف دکھائی دے رہا تھا۔ موقع پر موجود فائر فائٹرز نے سانس لینے کے آلات پہن کر اندر داخل ہو کر ریسکیو آپریشن کیا اور متاثرہ منزلوں پر وینٹیلیشن کا کام انجام دیا۔

ایم ایف بی کے مطابق تمام 24 افراد کو سیڑھیوں اور HP-4 پنجرے کی مدد سے بحفاظت نیچے اتارا گیا۔ امدادی کارروائی میں نو فائر انجن، ایک فاسٹ ریسپانس وہیکل، ایک فائر ٹینڈر، دو ٹرن ٹیبل سیڑھیاں اور ایک ایمبولینس کے ساتھ دیگر ڈیزاسٹر مینجمنٹ یونٹس کو بھی تعینات کیا گیا۔ فائر بریگیڈ کی جانب سے آگ پر قابو پانے کے بعد کولنگ آپریشن جاری ہے تاکہ دوبارہ بھڑکنے کے امکان کو ختم کیا جا سکے۔ حکام کے مطابق آگ لگنے کی اصل وجہ تا حال معلوم نہیں ہو سکی، اس سلسلے میں تحقیقات جاری ہیں۔

عیاں رہے کہ گزشتہ روز ممبئی میں آتشزدگی کا ایک دوسرا بڑا واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا جب ممبئی میٹرو پولیٹن ریجن (ایم ایم آر) کے واشی اور کاموٹھے میں آگ لگنے سے چھ افراد ہلاک ہو چکے۔ نئی ممبئی میں زبردست آگ لگنے سے ایک ہی خاندان کے تین افراد ہلاک ہو گئے۔ آگ گھر میں دو سلنڈر پھٹنے سے لگی۔ واشی میں آگ کمپلیکس کی 10 ویں منزل پر لگی۔ آگ بعد میں 11 ویں اور 12 ویں منزل تک پھیل گئی۔ ممبئی میں لگاتار آتشزدگی کے واقعات اور ناکافی انتظامات پر بامبے ہائی کورٹ نے بارہا ناراضگی ظاہر کی ہے۔

وسئی میں مراٹھی نہ بولنے پر ایک بار پھر تنازع

ایک قلعے میں فوٹو لینے سے منع کرنے پر چھترپتی شیواجی مہاراج کے لباس میں ملبوس شخص نے گارڈ اور وہاں موجود سینئر گارڈ کو دھمکیاں دی، سوشل میڈیا پر لوگوں نے محکمہ آثار قدیمہ کے اقدامات کو تنقید کا نشانہ بنایا

ممبئی: مہاراشٹر میں ہندی-مراٹھی زبان کا تنازع ایک بار پھر سامنے آیا ہے۔ ممبئی کے وسئی کے ایک قلعے میں چھترپتی شیواجی مہاراج کے لباس میں ملبوس ایک فنکار نے ایک سیکورٹی گارڈ کو ہندی بولنے پر دھمکی دی۔ دراصل سیکورٹی گارڈز نے چھترپتی شیواجی مہاراج کے لباس میں ملبوس ایک نوجوان کو وسئی قلعہ میں فوٹو شوٹ کرنے سے روک دیا۔ اس سے وہ نوجوان مشتعل ہو گیا اور اس سے پوچھا کہ وہ مراٹھی کیوں نہیں جانتا۔ نوجوان نے نہ صرف اس کی توہین کی بلکہ اس کے شناختی کارڈ سے اس کا نام پڑھ کر اسے نوکری سے ہاتھ دھونے کی دھمکیاں بھی دیں۔

نوجوان نے گارڈ سے کہا کہ میں نے ہندی بول کر تمہیں عزت دی ہے، مجھے مہاراشٹر میں مراٹھی بول کر تمہاری عزت کرنی چاہیے، تم کتنے سال سے یہاں کام کر رہے ہو؟ گارڈ نے جواب دیا، دو سال ہو گئے ہیں۔' نوجوان جواب دیا، پھر تم نے مراٹھی کیوں نہیں سیکھی؟ گارڈ نے جواب دیا، جناب میں سیکھ لوں گا۔ نوجوان پھر پوچھتا ہے کہ تم کب سیکھو گے؟ نوجوان پھر گارڈ کا شناختی کارڈ پکڑتا ہے اور کہتا ہے، مجھے اپنا نام دکھائیں، برجیش کمار گپتا، یہ شخص سیکورٹی گارڈ ہے، وہ ہم جیسے مراٹھوں کو فوٹو لینے سے روک رہا ہے، ہم اس کے ساتھ کیا کر سکتے ہیں؟ وہ جواب دیتا ہے، میں مراٹھی نہیں جانتا۔ واقعہ یہیں ختم نہیں ہوا۔ چھترپتی شیواجی مہاراج کے لباس میں ملبوس اس شخص نے گارڈ اور وہاں موجود ایک سینئر گارڈ کو دھمکی دی۔ قلعے میں فوٹو شوٹ کرنے سے نوجوان کو روکنے کا معاملے جھگڑے میں تبدیل ہو گیا۔ اس واقعے کے بعد سوشل میڈیا اور مقامی رہائشیوں نے محکمہ آثار قدیمہ کے اقدامات کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب مہاراشٹر اور ممبئی میں زبانوں کے تنازعات شروع ہوئے ہوں۔ میرا روڈ سمیت ممبئی کے کئی حصوں میں ایم این ایس کے کارکنان مراٹھی کے بجائے ہندی بولنے والے لوگوں کو لے کر جھڑپیں کر رہے ہیں۔ اس تازہ تنازعہ نے ایک بار پھر مہاراشٹر میں زبان کی بحث کو ہوا دی ہے۔

10 کروڑ کی سرمایہ کاری دھوکہ دہی کیس میں تاجر کو ضمانت

ممبئی: ممبئی کی سیشن عدالت نے ستارہ کے 37 سالہ تاجر وکرم چندرکانت پوار کو دس کروڑ روپے کے سرمایہ کاری دھوکہ دہی کیس میں ضمانت دے دی ہے۔ یہ حکم ایڈیشنل سیشن جج این جی شکلا نے مہاراشٹر پروٹیکشن آف انٹرسٹ آف ڈپازٹرز (ایم پی آئی ڈی) ایکٹ کے تحت دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد صادر کیا۔

پوار کو 5 اپریل 2025 کو اقتصادی جرائم شاخ (ای او ڈبلیو) یونٹ VII نے جرم نمبر 3/2025 میں گرفتار کیا تھا۔ ان پر تعزیرات ہند کی دفعات 406، 420، 34 اور ایم پی آئی ڈی ایکٹ کی دفعات 3 اور 4 کے تحت مقدمہ درج ہے۔ استغاثہ کے مطابق پوار اور ان کے ساتھیوں نے تقریباً 75 سرمایہ کاروں کو آٹھ فیصد منافع کا لالچ دیا، مگر رقم جمع کرنے کے بعد ادائیگی نہیں کی۔

دفاعی وکیل طہٰ خان نے عدالت میں موقف اختیار کیا کہ اصل ملزمان سدرشن ہوناور اور اویناش پوار ہیں جنہوں نے وکرم پوار کے بینک اکاؤنٹ کا استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی مرحلے میں گواہ چیتن ڈانگسے کے ذریعے سرمایہ کاروں کو 1.73 کروڑ روپے بطور ریٹرن دیے گئے تھے، لیکن انکم ٹیکس محکمہ کی جانب سے پوار کے ڈیمیٹ اکاؤنٹ کو منجمد کرنے کے بعد ادائیگیاں رک گئیں۔

استغاثہ نے بتایا کہ 29 سرمایہ کاروں نے 4.49 کروڑ روپے کی رقم جمع کی، جبکہ صرف 12 لاکھ کی ایک جائیداد منسلک کی گئی۔ شکایت کنندہ کے وکیل پراتیک شندے نے الزام لگایا کہ دھوکہ دہی کی کل رقم 11 کروڑ روپے سے زیادہ ہے اور ثبوتوں سے چھیڑ چھاڑ کا اندیشہ ہے۔ عدالت نے اس بات کی نشاندہی کی کہ ہوناور کا نام صرف دسمبر 2024 کے ضمنی بیان میں آیا، اور کہا کہ ایک ہی جرم میں اعتماد کی خلاف ورزی اور دھوکہ دہی دونوں بیک وقت ثابت نہیں ہو سکتے۔

ضمانت دیتے ہوئے عدالت نے وکرم پوار کو ایک لاکھ روپے کے مچلکے کے ساتھ مقامی ضامن پیش کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے مزید ہدایت دی کہ وہ ستارہ اور ممبئی میں قانونی کارروائی کے علاوہ داخل نہ ہوں، گواہوں سے رابطہ نہ کریں، ثبوتوں سے چھیڑ چھاڑ نہ کریں، بیرونِ ملک سفر سے گریز کریں اور اپنی رہائش و رابطہ معلومات تفتیشی افسران کو فراہم کریں۔ عدالت نے کہا کہ ضمانت کا مقصد حاضری کو یقینی بنانا ہے، سزا دینا نہیں، اور تاخیر کا سبب شریک ملزمان کا مفرور ہونا ہے۔

الوے میں 5 افراد کا خاندان پراسرار طور پر بے ہوش پایا گیا، ایک ہلاک، 4 اسپتال میں داخل

نوی ممبئی: پانچ افراد کا خاندان، بشمول پانچ اور تین سال کی عمر کے دو بچے، اصل میں نیپال کے رہائشی ہیں، جمعرات کو الوے میں اپنے گھر میں بے ہوش پائے گئے، جن میں سے ایک کو مردہ قرار دیا گیا۔ باقی چار افراد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اور وہ مبینہ طور پر بات کرنے سے قاصر ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب مالک مکان رمیش گھرت نے بدھ کی رات سے اس کے کرایہ دار دروازے کا جواب دینے میں ناکام ہونے پر حکام کو آگاہ کیا۔ الوے پولس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر ارجن راجنے نے کہا کہ جمعرات کی صبح مالک مکان نے دروازہ کھٹکھٹانے کی کوشش کی لیکن کسی نے جواب نہیں دیا۔ تھوڑی دیر تک، اس نے بچوں کے رونے کی آواز سنی۔ اس نے 112 پر کال کی اور فائر ڈپارٹمنٹ کی مدد سے، پولیس ٹیم کو اطلاع دی، جس نے دروازہ توڑا اور خاندان کے افراد کو بے ہوش پڑے پایا۔ پانچ لوگوں میں سے ایک، جس کی شناخت سنتوش بیرا لوہار (22) کے طور پر ہوئی ہے، اس کے منہ کے گرد جھاگ بن گیا تھا اور بعد میں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ اس کے بھائی، رمیش بیرا لوہار (23)، بھابھی بسنتی، اور ان کے بچے، آیوش (5) اور آریان (3) بے ہوش پائے گئے اور انہیں ایمبولینس کے ذریعے پنول کے سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ ارجن راجنے نے مزید کہا کہ ان کا علاج چل رہا ہے اور وہ بولنے سے قاصر ہیں۔ جب وہ بولنے کے قابل ہوں گے تب ہی ہمیں پتہ چلے گا کہ کیا ہوا ہے۔ گھر میں کسی قسم کے ٹوٹ پھوٹ کے آثار نہیں تھے۔ ان کے ایک کمرے کے کچن میں صرف چند کپ چائے ملی ہیں۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی پتہ چلے گا کہ اصل میں کیا ہوا تھا۔

ممبرا پولیس نے چوری کے 40 موبائل فون اصل مالکان کو لوٹائے

ممبرا؛ دیوالی کے موقع پر ممبرا پولیس کی جانب سے شہریوں کو ایک خوشگوار تحفہ پیش کیا گیا۔ ممبرا پولیس اسٹیشن میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں سینئر انچارج انیل شندے نے بتایا کہ بھائی دوج پر پولیس کی جانب سے بہنوں کے لیے یہ خصوصی تحفہ دیا گیا، دیوالی کے پرمسرت موقع پر ممبرا اور دیوا شہر کے شہریوں کو ان کے گمشدہ موبائل فون واپس لوٹائے گئے۔

ملی تفصیلات کے مطابق، ممبرا پولیس نے مختلف کمپنیوں کے 40 موبائل فون چوروں اور لٹیروں سے برآمد کر کے ان کے اصل مالکان کو واپس کیے، جن کی کل مالیت 8 لاکھ 27 ہزار روپے ہے۔ موبائل واپس ملنے پر شہریوں نے خوشی کا اظہار کیا اور ممبرا پولیس کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ایمانداری اور محنت سے گمشدہ اشیاء ان کے مالکان تک پہنچائیں۔ اس موقع پر پولیس انچارج انیل شندے نے کہا کہ عوام کو چاہیے کہ وہ اپنے گمشدہ موبائل یا دیگر اشیاء کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں تاکہ کارروائی تیزی سے کی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کے تعاون سے پولیس جرائم پر قابو پانے اور شہریوں کا اعتماد بحال رکھنے میں کامیاب ہو رہی ہے۔ پولیس اسٹیشن میں منعقدہ اس تقریب میں مقامی صحافیوں و شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے ممبرا پولیس کی اس قابلِ تحسین کارکردگی کو سراہا۔

سنجے گاندھی نیشنل پارک میں دو پہیہ کی ٹکر سے ڈیڑھ سالہ بچی کی موت

ممبئی: بوریولی کے نیشنل پارک میں تیز رفتار دو پہیہ گاڑی کی ٹکر سے ایک ڈیڑھ سالہ بچی کی موت ہو گئی۔ متوفی جس کی شناخت مانسی یادو کے نام سے ہوئی ہے، اپنے والدین اور کزن کے ساتھ پارک دیکھنے آئی تھی۔ پولیس کے مطابق فیملی نیشنل پارک میں ڈیم سے شیر کے پنجرے کی طرف جانے والی سڑک کے قریب ایک چھوٹی چٹان پر بیٹھی تھی، اس دوران مانسی قریب ہی کھیل رہی تھی۔ اسی وقت ایک تیز رفتار دو پہیہ گاڑی نے لڑکی کو ٹکر ماری جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہو گئی اور اس کی موت ہو گئی۔ موٹر سائیکل سوار حادثے کے فوری بعد موقع سے فرار ہو گیا۔ کستوربا مارگ پولیس نے بعد میں سوار ونود کاولے (37) کا سراغ لگایا اور اسے پوچھ گچھ کے لیے پولیس اسٹیشن بلایا۔ مانسی اپنے والدین کے ساتھ نوی ممبئی میں رہتی تھیں۔ اس کے والد، سوجیت کمار یادو، 30، ایک ٹرک ڈرائیور ہیں، جب کہ اس کی ماں، 30 سالہ راج کماری، ایک گھریلو خاتون ہیں۔ مانسی کو جنگلی جانور خاص طور پر شیر اور شیر بہت پسند تھے۔ وہ اکثر ان کی تصویروں کو دیکھتی تھی، جس سے اس کے والد کو دیوالی کی چھٹیوں کے دوران جانوروں کو دیکھنے کے لیے سنجے گاندھی نیشنل پارک لے جانے کی ترغیب ملی۔ مبینہ طور پر وہ انہیں دیکھ کر بہت خوش تھی، لیکن یہ خوشی قلیل مدتی تھی۔

موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں اضافہ ہونے پر کرائم برانچ کی کارروائی

لاتور لوکل کرائم برانچ کی ٹیم نے تین ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے دو مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کرنے کا دعویٰ کیا

لاتور (یو این آئی) لاتور لوکل کرائم برانچ کی ٹیم نے موٹر سائیکل چوری کے معاملے میں تین ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے دو مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ امول تامبے کی ہدایت اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس منگیش چوان کی رہنمائی میں پولیس انسپکٹر سدھاکر باوکر کی قیادت میں انجام دی گئی۔

پچھلے کچھ دنوں سے لاتور شہر اور اس کے اطراف کے علاقوں میں موٹر سائیکل چوری کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہوا تھا۔ اس پس منظر میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے جائیداد سے متعلق جرائم کی تحقیقات تیز کرنے کے احکامات دیے تھے۔ ان ہدایات کے مطابق، لوکل کرائم برانچ کی ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر 21 اکتوبر کی شام بھمبری چوک رنگ روڈ علاقے میں جال بچھایا۔

اطلاع تھی کہ تین مشتبہ افراد مسروقہ موٹر سائیکلیں فروخت کرنے کے ارادے سے واسواڑی کے قریب برشی روڈ ریلوے فلائی اوور کے پاس آنے والے ہیں۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے تینوں کو گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ان کی شناخت کرشنا جگناتھ بھوسلے (28، ساکن پکھرسنگوی)، جتن سہدیو گائیکواڑ (19، ساکن کلمتھا، تعلقہ اوسا) اور سوربھ سبھاش بھولے (19، ساکن سونا نگر، لاتور) کے طور پر ہوئی۔ ابتدائی تفتیش میں ملزمان نے چند روز قبل برشی روڈ سے دو موٹر سائیکلیں- ایک ہنڈا ایس پی شائن اور ایک ہیرو ہونڈا اسپلنڈر پرو- چوری کرنے کا اعتراف کیا۔ پولیس نے دونوں موٹر سائیکلیں ضبط کر لی جن کی کل مالیت تقریباً ایک لاکھ بیس ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تفتیش کے دوران امکان ہے کہ ملزمان مزید چوریوں کا انکشاف کریں گے۔ تینوں کے خلاف ایم آئی ڈی سی پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 770/2025 اور 771/2025 درج کر کے انہیں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 331(2) کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی موٹر سائیکلوں پر حفاظتی آلات نصب کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔

'کلیان پھاٹا سے کلمبولی تک شاہراہ آٹھ لین کی تعمیر کی جائے'

سابق ایم ایل اے سبھاش بھویر کا وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے مطالبہ

کلیم شیخ

کلیان: پرانی ممبئی-پونے قومی شاہراہ، کلیان پھاٹا سے کلمبولی تک، بھاری گاڑیوں کی بڑی تعداد ہے۔ تقریباً 20 ہزار سے 25 ہزار کنٹینرز اور بھاری گاڑیاں روزانہ جے این پی ٹی، ارن بندرگاہ سے ناسک، گجرات اور دیگر ریاستوں تک سفر کرتی ہیں، جس سے ٹریفک کی بھیڑ میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ اس علاقے میں پاٹل نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا تھا۔ اس لیے مستقبل میں اس شاہراہ پر ٹریفک میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔

اس وجہ سے موجودہ چار لین والی شاہراہ ناکافی ہو چکی ہے، اسے آٹھ لین تک بڑھایا جائے۔ کلیان دیہی کے سابق ایم ایل اے سبھاش بھویر نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے ملاقات کی اور اس کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک خط پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے مثبت جواب دیا اور متعلقہ حکام کو فوری طور پر تجویز تیار کرنے کی ہدایت کی۔

یہ واحد شاہراہ ہے جو جنوب سے شمال کی طرف چلتی ہے اور مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں آتی ہے۔ موجودہ چار لین ہائی وے ٹریفک کے دباؤ کو سنبھالنے سے قاصر ہے۔ اسے آٹھ لین تک پھیلانے سے ٹریفک کی بھیڑ میں نمایاں کمی آئے گی اور مسافروں کو سہولت ملے گی۔

اس شاہراہ پر پونے، ممبئی اور کونکن کے علاقے کے درمیان بہت زیادہ ٹریفک ہوتی ہے۔ اگر کوئی بھاری گاڑی خراب ہو جائے یا کوئی حادثہ ہو جائے تو اس سے شدید ٹریفک جام ہو سکتا ہے۔ اسی وجہ سے سابق ایم ایل اے سبھاش بھویر کلیان پھاٹا سے کلمبولی تک ہائی وے کو آٹھ لین تک پھیلانے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں، اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اس پر مثبت موقف اپنایا ہے۔

نیشنل ہائی وے پر تیل سے بھری ٹینکر میں لگی خوفناک آگ

ایندھن محفوظ، فائر سروس کی بروقت کارروائی سے بڑا حادثہ ٹلا، ایندھن سے بھرا ٹینکر بھٹنڈہ اسٹیشن سے دہرادون ایئرپورٹ جارہا تھا

دیوبند (عارف عثمانی) نیشنل ہائی وے پر اس وقت افراتفری مچ گئی جب ایوی ایشن ٹربائن فیول یعنی ہوائی جہاز میں استعمال ہونے والے ایندھن سے بھرے ایک ٹرک (ٹینکر) میں اچانک خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ یہ حادثہ تھانہ بہاری گڑھ کے قریب گنیش پور کے مقام پر پیش آیا۔ اطلاع ملتے ہی فائر سروس کنٹرول روم سہارنپور نے فوری ایکشن لیتے ہوئے کئی فائر یونٹس کو جائے حادثہ پر روانہ کیا۔ مرکزی فائر آفیسر کی قیادت میں تھانہ فتح پور سے واٹرمسٹ یونٹ، تھانہ مرزاپور سے واٹر ٹینڈر، اور بیہٹ روڈ فائر اسٹیشن سے واٹر باؤزر موقع پر بھیجے گئے۔ سب سے پہلے واٹرمسٹ یونٹ جائے حادثہ پر پہنچا اور مستعدی کے ساتھ آگ بجھانے کا عمل شروع کیا۔ ٹیم نے نہایت پیشہ ورانہ مہارت اور جانفشانی کے ساتھ آگ پر قابو پا لیا۔ ذرائع کے مطابق

مذکورہ ٹرک بھٹنڈہ سے دہرادون ایئرپورٹ کے لیے ایندھن لے جارہا تھا۔ آگ سے ٹرک کے کیبن اور ٹائروں کو نقصان پہنچا، تاہم خوش قسمتی سے پورا ایندھن سے بھرا ٹینکر مکمل طور پر محفوظ رہا۔ اگر آگ ٹینکر تک پہنچ جاتی تو ایک بڑا دھماکہ اور تباہی رونما ہوسکتی تھی۔ فائر سروس کے جوانوں نے جان ہتھیلی پر رکھ کر بروقت کارروائی کی اور نہ صرف آگ کو پھیلنے سے روکا بلکہ کسی قسم کی جانی نقصان سے بھی بچاؤ کیا۔ مقامی شہریوں نے فائر بریگیڈ کی اس تیز، منظم اور بہادرانہ کارروائی کی بھرپور تعریف کی۔ فائر سروس کے افسران کے مطابق ابتدائی تفتیش سے اندازہ لگایا جارہا ہے کہ آگ ٹرک کے انجن یا برقی شارٹ سرکٹ سے لگی ہوسکتی ہے، تاہم حتمی وجوہات کی جانچ جاری ہے۔ واقعہ کے بعد کچھ دیر کے لیے نیشنل ہائی وے پر ٹریفک متاثر رہا، مگر فائر ٹیم کے مؤثر انتظام کے باعث جلد ہی آمد و رفت بحال کر دی گئی۔ مقامی لوگوں نے کہا کہ اگر فائر سروس ٹیم موقع پر تاخیر سے پہنچتی تو ایک بڑا سانحہ پیش آسکتا تھا۔ ان کی بروقت کارروائی نے نہ صرف لاکھوں روپے کے نقصان سے بچایا بلکہ علاقہ ایک بڑے حادثے سے محفوظ رہا۔

جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا بھائی دوج

بھائیوں کا ٹیکہ کرنے کے لیے بہنوں کا جیل میں لگا ہجوم

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) دیوالی کے تیسرے روز بھائی دوج، بھائیوں اور بہنوں کے درمیان لازوال محبت کا عظیم تہوار جمعرات کو شہر میں جوش وخروش اور خوشی کے ساتھ منایا گیا۔ بہنیں اپنے بھائیوں کو ٹیکہ لگانے کے لیے ان کے گھروں پر پہنچیں، لوگوں کو آنے جانے میں دشواریوں کا سامنا بھی کرنا پڑا۔

جمعرات کو مرادآباد کی ضلع جیل میں بھائی چارے کا تہوار بھیا دوج منایا گیا۔ اس موقع پر قیدیوں سے ملنے آنے والی بہنوں نے اپنے بھائیوں کو تلک لگایا۔

جیل کا احاطہ گرم جوشی اور جذباتی ماحول سے بھر گیا۔ جیل کے احاطے میں صبح سے بہنوں کا ہجوم جمع ہونا شروع ہوگیا۔ سیکیورٹی چیکنگ کے بعد بہنوں کو اپنے بھائیوں سے ملنے کی اجازت دی گئی۔ طویل عرصے بعد ایک دوسرے سے ملنے پر کئی بہنیں جذباتی ہوگئیں اوران کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ بھائیوں کی آنکھیں بھی نم تھیں۔

اس دوران کچھ قیدیوں نے اپنی غلطیوں کو نہ دہرانے اور بہتری لانے کا عہد کیا۔ تہوار جیل انتظامیہ کی نگرانی میں پرامن اور محبت بھرے ماحول میں منایا گیا۔ جیل سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ایسے واقعات قیدیوں میں انسانی جذبات کو بیدار کرتے ہیں اور انہیں اصلاح کی تحریک دیتے ہیں۔ بھیا دوج کے موقع پر جیل کے احاطے کو سجایا گیا تھا۔

گرونانک کے یوم پیدائش کی یاد میں 11 روزہ پربھات پھیری شروع

دیوبند (عارف عثمانی) شری گرو نانک دیو جی کے یوم پیدائش کی یاد میں 11 روزہ پربھات پھیری (صبح کا جلوس) شروع ہوا جمعرات کو صبح کا جلوس گرودوارہ صاحب سے شروع ہوا اور سبھاش چوک، ریلوے روڈ، لاجپت نگر کالونی، انڈسٹریل اسٹیٹ اور مہارانا پرتاپ چوک سے ہوتا ہوا ٹیچر کالونی میں ایشور اپادھیائے اور ایڈوکیٹ کرم جیت سنگھ کی رہائش گاہ پر پہنچا۔ راستے میں اہل خانہ نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کرکے جلوس کا استقبال کیا۔ بھائی گوردیال سنگھ، چندر دیپ سنگھ، چنی بیدی، جتیش بترا، سمرن جیت سنگھ، اور پاپندر کور نے اپنی گربانی سے مجمع کو مسحور کیا۔ گربانی کیرتن نے ماحول کو عقیدت سے بھر دیا۔

گوردوارہ کمیٹی نے ایشور اپادھیائے اور ایڈوکیٹ نیلم رانی کو سروپوں سے نوازا۔

گوردوارہ کمیٹی کے سکریٹری گرجوت سنگھ سیٹھی نے اعلان کیا کہ پرکاش پرو کی یاد میں 2 نومبر کو نگر کیرتن کا انعقاد کیا جائے گا۔ پربھات پھیری کے جلوس شہر بھر میں 3 نومبر تک جاری رہیں گے، اور پرکاش پرو 5 نومبر کو عقیدت اور جوش وخروش کے ساتھ منایا جائے گا۔ اس دوران ستیش گردھر، ہرش بھارتی، ہرش پریت منچندا، ہرجیت سنگھ، امرت سنگھ، راجپال سنگھ، امان سنگھ، خوشپریت سنگھ، بھولی منچندا، وجے گاندھی، گلشن گاندھی، دیویندر پال سنگھ بٹو، پرنس کپور، سندیپ سنگھ، سنی سیٹھی، یوراج اروڑہ، انمول اپل وغیرہ موجود تھے۔

بدایوں میں صبح سویرے انکاؤنٹر، تین اسمگلر اور ایک کانسٹبل زخمی

بدایوں پی این ایس) جمعرات کی صبح 4 بجے سول لائنز علاقے میں گئو اسمگلروں اور پولیس کے درمیان تصادم ہوا۔ فائرنگ کے تبادلے میں تین اسمگلر اور ایک کانسٹیبل زخمی ہوگیا۔ پولیس نے زخمیوں کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا۔ کئی دنوں سے، اسمگلر ممنوعہ جانوروں کو ذبح کرکے ان کا گوشت سول لائنز علاقے کے نوادہ گاؤں میں بی آر وی اسکول کے پیچھے جنگل میں لے جارہے تھے۔ بدھ کو جب گاؤں والوں نے باقیات دریافت کیں تو ایک ہندو تنظیم کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے بڑے ہنگامے کے بعد باقیات کو دفن کردیا گیا۔

سماج کو ہر برے کام سے بچانا اور اچھے کام کی طرف لانا جمعیۃ کے کارکنان کا اولین فریضہ

جمعیۃ علماء شہر دیوبند کی میٹنگ میں مولانا مفتی کوکب عالم کا اظہار خیال

دیوبند (عارف عثمانی) جمعیۃ علماء شہر دیوبند کی میٹنگ جامع مسجد مغلوں والی محلہ پٹھانپورہ ریتی چوک دیوبند میں منعقد ہوئی جس کی صدارت جمعیۃ علماء شہر دیوبند کے صدر الحاج محمد یاسین نے کی۔ میٹنگ کا آغاز حافظ محمد عفان کی تلاوت قرآن سے ہوا جب کہ نعت نبی قاری محمد معروف نے پیش کی۔ اس میٹنگ میں خاص طور پر جمعیۃ علماء ہند کے اصلاح معاشرہ اور نشہ مخالف مہم مزید میدانی سطح کرنے کے لیے شہر دیوبند کے متعدد مقامات پر اصلاح معاشرہ کی تجویز پاس کی گئی اور ماہ نومبر میں مولانا سید ازہر مدنی اور مولانا سید حبیب اللہ مدنی صدر جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کی قیادت میں اجلاس کا انعقاد کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ اس میٹنگ کی سرپرستی کرتے ہوئے مولانا مفتی کوکب عالم صدر جمعیۃ علماء (ہند) دیوبند نے کہا کہ اس وقت سماج کو ہر برے کام سے بچانا اور اچھے کام کی طرف لانا جمعیۃ علماء ہند کے کارکنان کا اولین فریضہ ہے، مولانا مفتی سید امجد مدنی نائب صدر جمعیۃ علماء شہر دیوبند نے کہا کہ جب تک ہمارا سماج تعلیم حاصل کرکے اپنے اندر تبدیلی نہیں لاسکتا جمعیۃ علماء جمعیۃ علماء کے ارکان کو بڑھ چڑھ کر معاشرہ کے لیے قربانی دینی ہوگی۔ مولانا مفتی خادم حسین قاسمی کنوینر اصلاح معاشرہ ونشہ مخالف مہم وجنرل سکریٹری جمعیۃ علماء (ہند) دیوبند نے کہا کہ مولانا سید ارشد مدنی کا حکم ہوا ہے کہ معاشرے کے اندر سے برائیاں جب ہی ختم ہوں گی جب ہر جگہ کمیٹیاں بنی ہوئی ہوں گی۔ اس میٹنگ میں قاری محمد فوزان، نائب صدر جمعیۃ علماء شہر دیوبند واستاذ دارالعلوم، مولانا مفتی محمد اخلاق قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء شہر دیوبند موجود رہے۔ مولانا محمد مسعود قریشی خزانچی جمعیۃ علماء (ہند) دیوبند نے جمعیۃ علماء (ہند) دیوبند کو مالی بحران سے نکالنے پر زور دیا اس میں حافظ سید ندیم اطہر سکریٹری جمعیۃ علماء شہر دیوبند خاص طور پر موجود رہے۔ دوسری جانب رات بعد نماز عشاء مدرسہ اسلامیہ عربیہ مدنیہ میں اصلاح معاشرہ ونشہ مخالف مہم کا پروگرام انبہٹہ شیخان کی مسجد میں رات آٹھ بجے منعقد کیا گیا جس میں انبہٹہ شیخان اور جبہ پور کے ائمہ کرام اور گاؤں کے سرکردہ افراد نے شرکت کی۔ اس اجلاس کا آغاز قاری محمد تنصیب کی تلاوت قرآن سے ہوا جب کہ قاری لطف الرحمٰن قاسمی نے نعت نبی پیش کی اس پروگرام نشہ مخالف مہم کو خطاب کرتے ہوئے مولانا مفتی سید خبیب مدنی نے کہا کہ جب تک گھر گھر تک نشہ مخالف مہم نہیں پہنچتی تب تک جمعیۃ علماء ہند محنت کرتی رہے گی تاکہ سماج کا ہر شخص اس لت سے محفوظ رہ کر زندگی گزار سکے۔ مولانا مفتی خادم حسین قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء (ہند) دیوبند نے کہا کہ انشاء اللہ ماہ نومبر کے دوسرے ہفتے میں ہم گاؤں انبہٹہ شیخان میں ایک بڑا پروگرام منعقد کریں گے تاکہ سماج کا مزید سدھار ہو سکے۔ مولانا مفتی کوکب عالم قاسمی نے آپسی بھائی چارے کو مضبوط کرنے پر روشنی ڈالی۔ اس پروگرام میں محمد انعام اللہ قاسمی نائب صدر بلاک دیوبند ومہتمم مدرسہ سالامیہ عربیہ مدنیہ انبہٹہ شیخان نے جملہ حاضرین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور مدرسے کے ۱۰ طلبہ کو ششماہی امتحان میں کامیاب ہونے پر اور اول دوم سوم پوزیشن لانے پر مہمانان جمعیۃ علماء ہند کے ہاتھوں انعام بھی دلوایا۔ اس پروگرام میں پردھان محمد ندیم، حاجی خورشید تیاگی، حاجی عبدالباری تیاگی، عبدالستار کے علاوہ کثیر تعداد میں علماء کرام اور عوام الناس نے شرکت کی۔

پھول کا رنگ بہاروں کے لئے ہوتا ہے☆حسن جذبات نگاروں کے لئے ہوتا ہے

ادبی تنظیم گیت غزل سمیتی مرادآباد کے زیر اہتمام گیت غزل کی ایک شام، نور امروہی کے نام کا انعقاد

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ادبی تنظیم گیت غزل سمیتی مرادآباد کے زیر اہتمام النور انٹرنیشنل امریکہ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نور امروہی کے اعزاز میں عبدالسلام گرلز کالج مرادآباد میں ایک ادبی شام * گیت غزل کی ایک شام، نور امروہی کے نام * کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعر منصور عثمانی نے کی۔ ایم ایل سی ڈاکٹر جے پال سنگھ ویست، چائلڈ پروٹیکشن کمیشن کے سابق چیئرمین ڈاکٹر ویشیش گپتا اور مرادآباد کے سابق رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ایس ٹی حسن مہمان ذی وقار کے حیثیت سے شریک رہے۔

پروگرام کا آغاز فرحان راشد نے بارگاہ رسالت میں نعت پاک کا نذرانہ پیش کرکے کیا۔ بعدہ پروگرام کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر مجاہد فراز نے معزز مہمان کا تعارف کرایا اور ان کی ادبی و سماجی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے گل پوشی کران کا استقبال کیا اور اعزازی سرٹیفکیٹ وشال پیش کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر وشیش گپتا نے ڈاکٹر نور امروہوی کے ساتھ اپنے تعلق کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ نور امروہی جیسے لوگ مختلف مذاہب کے درمیان پل بناتے ہیں۔ اعزازی سیشن کے بعد شعری نشست کا آغاز ہوا۔ **فرحت علی خان** نے کلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ شجر بن جاؤ تب معلوم ہوگا، کتنے لوگ سایہ چاہتے ہیں۔ **حکیم احمد مرادآبادی** نے فرمایا کہ اب کیا کرو گے چارا گروں تم میرا علاج، اب تو پسینے موت کے آنے لگے مجھے۔ **میانک شرما** نے کہا کہ مرتکا کی سرجنا میں تیل باتی سا جلوں، ایک دیپک میں بنوں تو ایک دیپک میں بنوں۔ **رفعت مرادآبادی** نے کچھ اس طرح کہا کہ مخالفت کی بہت آندھیاں چلیں لیکن، ہمارے عزم کے پھر بھی چراغ جلتے رہے۔ **ڈاکٹر مجاہد فراز** نے فرمایا کہ ببول بوتے ہیں اور ہم گلاب مانگتے ہیں، گناہ کرتے ہیں اور ثواب مانگتے ہیں۔ رام پور سے تشریف لائے مہمان شاعر **ڈاکٹر جاوید نسیمی** نے کچھ یوں عرض کیا کہ بہت مضبوط لوگوں کو بھی غربت توڑ دیتی ہے، انا کے سب حساروں کو ضرورت توڑ دیتی ہے۔ مرادآباد کے سینئر شاعر کرشنا کمار ناز نے کہا کہ وفا بھی پیار بھی نفرت بھی بدگمانی بھی، ہے سب کی تہ میں حقیقت بھی کہانی بھی۔ سینئر شاعر **انجینئر انور کیفی** نے فرمایا کہ نہ اس زمیں میں ہے اور نہ آسمان میں ہے، تمہارے جیسا کہاں کوئی اس جہان میں ہے۔ مشہور و معروف **شاعر اظہر عنایتی** نے عرض کیا کہ یہ مسخروں کو وظیفے یوںہی نہیں ملتے، رئیس خود نہیں ہنستے ہنسانا پڑتا ہے۔ پروگرام کی صدارت فرمارہے عالمی شہرت یافتہ شاعر گوہر زادہ **منصور عثمانی** نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور مہمان خصوصی نور امروہی کے ساتھ اپنے تعلقات کا تفصیلی ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ کسی یقین کا سایہ میرے گماں پہ رہا، قدم زمیں پہ رہے، ذہن آسمان پہ رہا۔ مہمان خصوصی نے **ڈاکٹر نور امروہی** نے اپنے اعزاز میں تقریب کا انعقاد کرنے پر اظہار تشکر کرتے ہوئے فرمایا کہ پھول کا رنگ بہاروں کے لئے ہوتا ہے، حسن جذبات نگاروں کے لئے ہوتا ہے۔ اس پروگرام میں نیشنل سوشل آرگنائزیشن کے صدر الحاج مرزا ارشد بیگ، اسد مولائی، مفتی دانش القادری، جمشید انور، ایس ایچ کاظمی ایڈووکیٹ، محمد سہیل، منان جعفری، ڈاکٹر رحمٰن، ڈاکٹر صدف جمال، ڈاکٹر شہاب الدین، ڈاکٹر محمد ریاض، ڈاکٹر شہزاد عالم، ونے کمار، ڈاکٹر ناظم خان، تنویر جمال عثمانی، شرر حسن پوری، ناظم مرادآبادی، فیروز مرادآبادی، زاہد پرویز، محفوظ علی راجہ سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض اردو لٹریچر ریسرچ سینٹر کے بانی ڈاکٹر محمد آصف حسین نے بحسن وخوبی انجام دیے۔

متعدد بینکوں کے وفد کی ممبر پارلیمنٹ عمران مسعود سے ملاقات

افسران اور ملازمین پرانی پینشن بحالی اور بینک میں پانچ دن کام کرنے کے حقدار: سوربھ چوپڑا

دیوبند (عارف عثمانی)

آل انڈیا پنجاب نیشنل بینک آفیسر فیڈریشن، بھارتیہ اسٹیٹ بینک آفیسر ایسوسی ایشن اور آل انڈیا این پی ایس ایمپلائز فیڈریشن کے ایک مشترکہ وفد نے سہارنپور کے ممبر پارلیمینٹ اور کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر عمران مسعود سے ملاقات کی اور بینکنگ سیکٹر میں بہتری، پرانی پینشن کی بحالی، ہفتہ میں پانچ دن کام اور آٹھویں تنخواہ کمیشن کی تشکیل جیسے مطالبات کو لے کر انہیں ایک میمورنڈم دیا۔

اس موقع پر وفد کی قیادت کرنے والے سوربھ چوپڑا نے کہا کہ افسران اور ملازمین پرانی پینشن اور ایک ہفتہ میں پانچ دن کام کرنے کے بینک ملازمین حقدار ہیں، وفد کے رکن مکل چوپڑا نے کہا کہ پرانی پینشن کی بحالی ایک طرح سے وقار کی لڑائی ہے، انہوں نے کہا کہ یو پی ایس کسی بھی شکل میں قابل قبول نہیں ہے، وفد کے رکن ترون بھولانے آٹھویں تنخواہ کمیشن کے ارکان کی تقرری کو ضروری بتاتے ہوئے کہا کہ حکومت ملازمین کی جمع رقومات سود سمیت واپس کرے اور وی آر ایس کی تاریخ سے ہی پینشن جاری کرے اس کے علاوہ ملازمت کی مدت کار 25 سالوں سے کم کرکے 20 سال کردے۔

نوجوان کی لعش درخت سے لٹکی ہوئی ملی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) بلاری تھانہ علاقے میں جمعرات کی صبح آم کے درخت سے لٹکی ہوئی ایک نوجوان کی لعش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ متوفی کی شناخت 28 سالہ ستیندر ولد کمل سنگھ ساکن محمودہ ناگلہ کے طور پر ہوئی ہے۔

اطلاعات کے مطابق ستیندر بدھ کی شام دیر گئے گھر سے نکلا لیکن رات بھر واپس نہیں آیا۔ اس کے گھر والوں نے اسے تلاش کیا لیکن کوئی سراغ نہیں ملا۔ جمعرات کی صبح دودھ فروشوں نے اس کی لعش گاؤں کے باہر ایک درخت سے لٹکی ہوئی دیکھی اور فوری طور پر اہل خانہ اور پولیس کو اطلاع دی۔ بلاری پولیس نے موقع پر پہنچ کر لعش کو درخت سے نیچے اتار کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ ستیندر نے کسی وجہ سے خودکشی کی ہے، حالانکہ وجہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی مکمل تفتیش کی جارہی ہے اور پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی صورتحال واضح ہوسکے گی۔

یوم سرسید احمد خاں پر افسانوی نشست کا اہتمام

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) انجمن وقار ادب کے زیر اہتمام یوم سرسید احمد خاں پر ایک افسانوی نشست کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت معروف فکشن نگار ندیم راعی نے فرمائی اور نظامت کے فرائض ظفر مرادآبادی نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ مہمانان خصوصی کے طور پر ادبی، سیاسی وسماجی کارکن اسعد مولائی اور ڈاکٹر ارشد اقبال شریک ہوئے۔ نشست کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اور نعت پاک کا نذرانہ ظفر مرادآبادی نے پیش کیا۔ کنوینز نشست اسلام عرشی نے سرسید احمد خان پر مقالہ پڑھا۔ پروگرام کی صدارت فرمار ہے ندیم راعی نے افسانہ "۔

تصویر کا دوسرا رخ "ڈاکٹر ارشد اقبال نے " لفظوں کے درمیان "سید عرفان علی فہیم نے "وشواس کی واپسی "اسلام عرشی نے "وقت کی سوغات "فرحت علی خاں نے " میونسپلٹی اور آخری انسان "پروفیسر شرف الدین نے "حقہ پارٹی "اور شکیلہ حسن نے " قیمتی سرمایہ "پڑھے۔ مہمان خصوصی اسعد مولائی نے اردو زبان وادب پر سیر حاصل گفتگو کی۔

گورکھپور میں پولیس پر پتھراؤ، سڑک جام

گورکھپور (پی این ایس) گورکھپور کے گیڈا تھانہ علاقے کے جواہر چک کے رہنے والے ہنومان چوہان (40) کی موت کے بعد گاؤں والوں کا غصہ پھوٹ پڑا، ان پر گیڈا علاقے میں راڈ سے حملہ کیا گیا تھا جس کے بعد شدید زخمی ہوگئے تھے۔ پولیس کی لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے گاؤں والوں نے نوسڑ چوراہے اور کھجنی موڑ کے درمیان صبح سے دوپہر تک تین گھنٹے تک ہنگامہ کیا۔ انہوں نے لاش کو سڑک پر رکھ کر سڑک بلاک کردی اور پولیس ٹیم پر پتھراؤ کیا جس سے ایک خاتون کانسٹیبل اور ایک سب انسپکٹر سمیت چھ پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔ مشتعل ہجوم نے کئی گاڑیوں کے شیشے توڑ دیے اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچایا۔

لڑکی کا ہاتھ پکڑنے پر گولی مار کر قتل

میرٹھ (پی این ایس) پولیس نے نئی بستی کے رہائشی عمر کے قتل کا سنسنی خیز انکشاف کیا ہے۔ اس کے دوستوں نے اسے ایک لڑکی کے چکر میں قتل کردیا۔ پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ دوسرا فرار ہے۔ لواحقین نے اس کی لاش کی بازیابی کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ کھڑا کردیا۔

لوادٹاؤن کے محلہ نئی بستی کے رہائشی عمر کو اس کے دو دوستوں نے لڑکی کا ہاتھ پکڑنے پر قتل کردیا۔ پولیس نے قتل کا مقدمہ حل کرکے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ دوسرا فرار ہے۔ تاہم عمر کی لاش برآمد نہیں ہوسکی ہے، جس سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ 22 جون کو عشا اور شاکر نے عمر کو فون کیا اور اسے اپنے ساتھ لے گئے۔ اس کے بعد سے عمر گھر واپس نہیں آیا۔ ان کے اہل خانہ ان کی بازیابی کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اس کے بھائی عالمگیر نے عمر کے دوستوں ایشا اور شاکر کے خلاف اغوا اور قتل کا مقدمہ درج کرایا جو کہ اسی علاقے سے تھے۔ پولیس نے منگل کو ملزم ایشا کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی۔ پولیس کی ٹیم لاشیں نکالنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں غازی آباد پولیس کی بھی مدد لی جارہی ہے۔

حادثے میں جاں بحق ہونے والے بھائی بہن کو آج تک نہیں ملا معاوضہ

پچھلے سال معصوم بہن بھائی دیوالی پر پوجا کرکے بھائیلہ گاؤں سے واپس آرہے تھے

دیوبند (عارف عثمانی) کوتوالی علاقہ کے گاؤں بھائیلہ کلاں میں گزشتہ سال دیوالی پر پوجا کرکے واپس لوٹتے ہوئے ہٹ اینڈ رن سے بھائی بہن کی موت کے ایک سال بعد بھی معاوضہ نہ ملنے پر علاقے کے عوام نے برہمی کا اظہار کیا۔ جمعرات کو گاؤں میں وجے کمار کی رہائش گاہ پر ہوئی میٹنگ میں ایک عوامی نمائندے پر بچوں کے والدین کے ساتھ بدتمیزی کا الزام لگایا گیا۔ میٹنگ میں پہنچے سابق ریاستی وزیر آنجہانی راجندر رانا کے بیٹے کارتکیہ رانا نے کہا کہ جلد ہی ایک وفد ضلع مجسٹریٹ سہارنپور سے ملاقات کرے گا اور خاندان کے لیے معاوضے کے اعلان پر عمل درآمد کا مطالبہ کرے گا۔ اس دوران برج پال فوجی، سکھ پال رانا، منوج رانا، جونی رانا، راجکمار رانا، مکیش رانا، سشیل رانا، لکھن رانا اور دیپک رانا وغیرہ موجود تھے۔

الشفاء ہسپتال کا تمام گروپوں سے فوری خون کے عطیات دینے کی ہنگامی اپیل

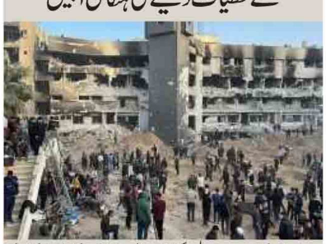

غزہ: غزہ کے سب سے بڑے طبی مرکز الشفاء ہسپتال نے جمعرات کے روز اعلان کیا ہے کہ موجودہ تباہ کن حالات کے باعث خون کے ذخائر خطرناک حد تک کم ہو چکے ہیں لہٰذا تمام گروپوں کے لیے خون کے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ ہسپتال کی انتظامیہ نے تمام شہریوں اور اہل خیر سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری طور پر ہسپتال کے بلڈ بینک میں پہنچ کر خون عطیہ کریں تاکہ زخمیوں اور مریضوں کی جانیں بچائی جاسکیں جو اس وقت شدید طبی امداد کے منتظر ہیں۔

الشفاء ہسپتال نے واضح کیا کہ خون کا عطیہ دینا آج زندگی اور موت کے درمیان فرق پیدا کرنے کے مترادف ہے۔ ہر عطیہ کسی نہ کسی فلسطینی کی جان بچا سکتا ہے جو قابض اسرائیل کی مسلسل بمباری میں زخمی ہوا ہے۔ غزہ کے ہسپتال پہلے ہی خون کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں، جب کہ اسرائیلی محاصرے اور دانستہ بھوک مسلط کرنے کی پالیسی کے باعث غذائی قلت نے عوام کی مجموعی صحت کو شدید متاثر کیا ہے جس سے خون عطیہ کرنے کی مہمات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ وزارتِ صحت نے کئی بار عالمی اداروں سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے تاکہ خون اور اس کے اجزاء کے ذخائر میں اضافہ کیا جا سکے۔ وزارت کے مطابق غزہ کو روزانہ کم از کم 350 یونٹس خون اور اس کے اجزاء کی ضرورت ہے تاکہ مریضوں اور زخمیوں کی جانیں بچائی جاسکیں۔

شاس پارٹی کا مذہبی طلبہ کو فوجی سروس سے استثنا کے قانون میں تاخیر پر حکومت سے علیحدگی کا اعلان

مقبوضہ بیت المقدس: اسرائیلی میڈیا کے مطابق صہیونی حکومت میں شامل مذہبی سیاسی جماعت "شاس" نے جمعرات کے روز اعلان کیا ہے کہ وہ کینسٹ میں حکومت کے تمام اتحادی عہدوں اور ذمہ داریوں سے الگ ہو رہی ہے۔ یہ فیصلہ جولائی سنہ 2024ء میں مجلس حکماء التورات" کی جانب سے دیے گئے حکم پر عمل درآمد کے طور پر کیا گیا ہے، جس میں حکومت کو پابند کیا گیا تھا کہ وہ جلد از جلد "حریدی" مذہبی طلبہ کو فوجی سروس سے مستقل استثنا دینے والا قانون پیش کرے۔

شاس پارٹی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ "ہم کنیسٹ میں اپنی تمام حکومتی ذمہ داریوں سے علیحدگی کا اعلان کرتے ہیں" یہ قدم حکومت کی اس لاپرواہی اور وعدہ خلافی کے خلاف احتجاج کے طور پر اٹھایا گیا ہے جس نے مذہبی اداروں (یشیفوت) کے طلبہ سے کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے۔

بیان میں کہا گیا کہ یہ فیصلہ مجلس علماء التورات" کے جولائی کے اجلاس کے مطابق کیا گیا، جس نے حکومت کو ہدایت کی تھی کہ وہ کنسٹ کے موسمِ سرما کے اجلاس کے آغاز سے قبل اس قانون کی منظوری دے جس کے تحت دینی اداروں کے طلبہ کی حیثیت کو باقاعدہ طور پر طے کیا جا سکے۔

پارٹی کے بیان کے مطابق کنسٹ کی تعلیمی کمیٹی کے چیئرمین "یوسی طیب" اور صحت کمیٹی کے سربراہ "یونی مشرکی" نے اپنی اپنی استعفے کنسٹ کے اسپیکر "امیر اوحانا" کو جمع کرادیے ہیں۔

شاس پارٹی نے اپنے بیان میں کہا کہ "ہم پوری قوت سے مذہبی اداروں کے طلبہ اور تورات کے علما کے مقام کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم رہیں گے، یہی وہ طبقہ ہے جو یہودی قوم کی روحانی اور تاریخی شناخت کا ستون ہے"۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ "ہم ان مذہبی طلبہ کے خلاف جاری سیاسی انتقام اور دباؤ کے خلاف ڈٹ کر کھڑے رہیں گے جو دن رات تورات کے مطالعہ میں مصروف ہیں تاکہ تمام یہودی عوام اور حتیٰ کہ فوجیوں کے لیے روحانی برکت کا ذریعہ بن سکیں"۔

پارٹی کے مطابق شاس حکومت اور کنسٹ میں اپنی ذمہ داریاں اُس وقت دوبارہ سنبھالے گی جب مذہبی اداروں کے طلبہ کے مقام و مرتبے کے بارے میں باضابطہ قانون منظور کرلیا جائے گا۔ اس دوران وہ دیگر حریدی جماعتوں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی اور مجلس حکماء التورا※ کی مشاورت سے اپنی پارلیمانی حکمت عملی طے کرے گی۔

یہ پیش رفت اُس وقت سامنے آئی ہے جب مذہبی حلقوں کے اندر بے چینی اور دباؤ میں اضافہ ہو چکا ہے، خصوصاً کنسٹ کے موسمِ سرما کے اجلاس کے آغاز کے بعد اس بات پر سخت تنقید کی جا رہی ہے کہ مذہبی طلبہ کو مستقل فوجی خدمت سے استثنا دینے والا قانون تا حال منظور نہیں ہوا۔ یہ معاملہ وزیرِ اعظم بنجمن نیتن یاہو کی قیادت میں بننے والی مخلوط حکومت کے لیے ایک بڑا سیاسی بحران بنتا جا رہا ہے۔

مذہبی جماعتوں کے نمائندوں نے نیتن یاہو کو متنبہ کیا ہے کہ جب تک قانون کی حتمی مسودہ بندی اور منظوری کا عمل شروع نہیں ہوتا وہ کنسٹ میں ووٹنگ کا بائیکاٹ کریں گے۔ ادھر کنسٹ کی خارجہ و سلامتی کمیٹی کے سربراہ "بوعاز بسموت" نے اس ہفتے قانون سے متعلق تمام طے شدہ اجلاس منسوخ کر دیے ہیں تاکہ قانونی مشیروں کو مسودہ تیار کرنے کے لیے مزید وقت دیا جا سکے۔ بوعاز بسموت نے نیتن یاہو سے اس مسئلے پر طویل ملاقات بھی کی۔

شاس پارٹی کے اعلان کے بعد حکومتی اتحاد اور لیکوڈ پارٹی کے اعلیٰ عہدیداروں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر آئندہ چند ہفتوں میں "فوجی بھرتی قانون" میں پیش رفت نہ ہوئی تو حکومت کا وجود خطرے میں پڑ جائے گا، حالانکہ سب جماعتیں بظاہر حکومت کے تسلسل کی خواہاں ہیں۔

واضح رہے کہ "شاس" ایک دائیں بازو کی مذہبی جماعت ہے جو یہودیت اور ریاستی اداروں کے امتزاج پر یقین رکھتی ہے اور مذہبی مدارس کے طلبہ کے لیے خصوصی مراعات کا مطالبہ کرتی ہے۔ پارٹی کے اس وقت کنسٹ میں 11 ارکان ہیں۔ اس علیحدگی کے بعد موجودہ حکومتی اتحاد میں صرف تین جماعتیں باقی رہ گئی ہیں: لیکوڈ، "قوت یہودیہ" اور "صہیونیت مذہبی"۔

قابض اسرائیل کی جیلوں میں قید اسیران کی فوری ملاقاتیں بحال کی جائیں: انسانی حقوق گروپ

غزہ: فلسطینی انسانی حقوق کی تنظیموں نے بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں قید فلسطینی اسیران سے ملاقاتوں کا سلسلہ فوراً بحال کرے، کیونکہ گذشتہ دو برسوں کے دوران قیدیوں کے ساتھ منظم اور سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں خطرناک حد تک بڑھ چکی ہیں۔ یہ مطالبہ جمعرات کے روز ایک ہنگامی خط میں کیا گیا جو تنظیم "الضمیر برائے اسیران و انسانی حقوق"، "کلب برائے اسیران"، "محکمہ امور اسیران" اور "بچوں کے دفاع کے لیے عالمی تحریک [ا]فلسطین" نے ریڈ کراس کی صدر مریانا سپولیارچ ایگر کے نام ارسال کیا۔

ان اداروں نے اپنے مشترکہ بیان میں زور دیا کہ قابض اسرائیل کی جیلوں کے اندر حالات "انتہائی خطرناک اور پہلے سے کہیں زیادہ بگڑے ہوئے" ہیں۔ ان میں اسیران کو بھوکا رکھنا، دانستہ طبی غفلت، جسمانی و ذہنی تشدد، جنسی استحصال اور بنیادی انسانی حقوق سے محرومی جیسے جرائم شامل ہیں جو بین الاقوامی انسانی اور قانونی معاہدوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ بیان میں بتایا گیا کہ ان مظالم کے نتیجے میں اب تک کم از کم 80 فلسطینی اسیران قابض اسرائیل کی قید میں شہید ہو چکے ہیں۔

اداروں نے ریڈ کراس سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر طبی ماہرین کی ٹیمیں بھیجے جو اسیران کی صحت اور حالتِ قید کا ہنگامی معائنہ کریں، کیونکہ ان میں سے بیشتر قیدی خطرناک بیماریوں، غیر علاج شدہ زخموں اور دانستہ بھوک و تشدد کے اثرات سے دوچار ہیں۔ تنظیموں نے ریڈ کراس کمیٹی سے یہ بھی کہا کہ وہ قابض اسرائیل پر فوری دباؤ ڈالے تاکہ تمام فلسطینی اسیران کو لازمی اور فوری طبی سہولتیں فراہم کی جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملاقاتوں پر پابندی قابض ریاست کی جنیوا کنونشنز کے تحت قانونی ذمہ داریوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔

خط میں اس امر کی نشاندہی کی گئی کہ "تمام اسرائیلی اسیران کو رہا کیا جا چکا ہے، لہٰذا اب ریڈ کراس کے لیے فلسطینی قیدیوں کی ملاقاتوں پر پابندی جاری رکھنے کا کوئی جواز باقی نہیں"۔ یہ اقدام ایک اجتماعی سزا ہے جو بین الاقوامی قانون کے مطابق سراسر غیر قانونی ہے۔ بیان میں یہ بھی بتایا گیا کہ قابض اسرائیل اب بھی غزہ کی پٹی میں شہید فلسطینی اسیران کی سینکڑوں لاشوں کو روکے ہوئے ہے۔ ان میں 88 ایسے اسیران شامل ہیں جن کی شناخت معلوم ہے، جبکہ 77 اسیران کو قابض اسرائیل نے غزہ میں نسل کشی کے آغاز کے بعد شہید کر کے ان کی میتیں قبضے میں رکھ لی ہیں۔ تنظیموں نے ریڈ کراس سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری اقدام کرے تاکہ ان شہداء کی میتیں ان کے اہل خانہ کو واپس کی جاسکیں۔

اداروں نے خبردار کیا کہ فلسطینی قیدیوں کی انسانی حالت "انتہائی نازک اور جان لیوا" مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریڈ کراس کا فوری اور عملی کردار ان قیدیوں کی جان، عزت اور انسانی وقار کے تحفظ کے لیے ناگزیر ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے اپنے خط کے آخر میں ریڈ کراس سے زور دیا کہ وہ اسیران کے ساتھ باقاعدہ ملاقاتوں کا سلسلہ بغیر کسی رکاوٹ کے دوبارہ شروع کرے اور قابض اسرائیل پر عوامی دباؤ ڈالے تاکہ وہ فلسطینی اسیران و اسیرات کے حقوق اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کی پابندی کرے۔

عالمی ادارہ صحت نے غزہ کے 41 شدید زخمی مریض بیرون ملک منتقل کردیے

غزہ: عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل تیدروس ادھانوم گیبریسوس نے اعلان کیا ہے کہ ادارے نے ایک ہنگامی طبی آپریشن کے تحت غزہ سے 41 شدید زخمی مریضوں کو ان کے 145 تیمارداروں سمیت بیرون ملک منتقل کر دیا ہے۔

گیبریسوس نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر اپنے بیان میں بتایا کہ غزہ میں اب بھی تقریباً 15 ہزار مریض ایسے ہیں جو طبی انخلا کے منتظر ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کرے اور تمام راستے کھول کر ان مریضوں کی منتقلی میں تعاون کرے۔

انہوں نے واضح کیا کہ ان میں سے بہت سے مریض قابض اسرائیل کی جاری جارحیت کے نتیجے میں براہِ راست زخمی ہوئے ہیں، جبکہ دیگر مریض کینسر، دل کے امراض اور دیگر دائمی بیماریوں میں مبتلا ہیں، جن کے علاج کے لیے محصور غزہ کی تباہ شدہ صحت کا نظام بالکل ناکافی ہے۔ جاری جنگ کے دوران اب تک سات ہزار سے زائد مریضوں کو غزہ سے باہر منتقل کیا جا چکا ہے، جن میں سے نصف سے زیادہ کو مصر نے قبول کیا۔ یہ منتقلیاں مقامی ہسپتالوں پر دباؤ کم کرنے کے لیے نہایت اہم ثابت ہوئیں۔ تاہم جب سے مئی سنہ 2024ء میں رفح سرحدی گذرگاہ قابض اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں آئی ہے، طبی انخلا کی رفتار انتہائی سست ہو چکی ہے۔ مارچ میں جنگ بندی کے انہدام کے بعد سے روزانہ بمشکل چار مریض غزہ سے باہر جا پاتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق غزہ میں کم از کم 15 ہزار 600 مریض طبی انخلا کے منتظر ہیں جن میں 3 ہزار 800 بچے بھی شامل ہیں، جبکہ رفح گذرگاہ جو ماضی میں مریضوں کے مصر کے ذریعے انخلا کے لیے استعمال ہوتی تھی، تا حال بند ہے۔ ادارے کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق جولائی سنہ 2024ء سے اب تک 740 سے زائد افراد شہید ہو چکے ہیں جن میں 137 بچے شامل ہیں، یہ سب وہ مریض تھے جو علاج کے لیے بیرون ملک منتظر فہرست میں شامل تھے مگر قابض اسرائیل کی ناکہ بندی اور گذرگاہوں کی بندش نے ان کی جانیں نگل لیں۔

قابض اسرائیل کی فوج کی لبنان کے علاقے بقاع پر وحشیانہ بمباری، 20 سے زائد فضائی حملے

بیروت: قابض اسرائیل کی فوج نے جمعرات کے روز لبنان کے جنوبی علاقے بقاع میں خوفناک فضائی حملوں کی نئی لہر شروع کی جس کے دوران 20 سے زائد شدید بمباریوں سے پورا علاقہ لرز اٹھا۔ لبنانی قومی خبر ایجنسی کے مطابق یہ بمباری جرود السلسلہ الشرقیہ اور الغربیہ کے مختلف علاقوں میں کی گئی۔ بمباری کے ساتھ ہی قابض اسرائیل کے جنگی طیارے انتہائی نچلی پروازیں کرتے رہے، جن کے شور اور دھماکوں سے سارا بقاع دہل اٹھا۔ کئی مقامات سے بلند شعلے اور دھوئیں کے گہرے بادل اٹھتے دیکھے گئے۔

لبنانی ذرائع ابلاغ نے تصدیق کی کہ قابض اسرائیل کی فوج نے بقاع اور جرود ال※رمل کے علاقوں پر 20 سے زیادہ فضائی حملے کیے۔ ان حملوں میں رہائشی آبادیوں کے قریب متعدد مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔

قابض فوج نے اپنے جاری کردہ بیان میں اعتراف کیا کہ اس کے طیاروں نے بقاع میں حزب اللہ کے متعدد ٹھکانوں پر بمباری کی۔ اس نے یہ دعویٰ کیا کہ یہ حملے فوجی انٹیلی جنس کی معلومات کی بنیاد پر کیے گئے اور نشانہ ایک تربیتی کیمپ تھا جہاں حزب اللہ کے مجاہدین عسکری مشقوں میں مصروف تھے۔

بیان کے مطابق قابض اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ یہ کیمپ مبینہ طور پر ایسی عسکری تربیت کے لیے استعمال ہو رہا تھا جس کا مقصد اسرائیل کے خلاف حملوں کی تیاری کرنا تھا۔ اس نے مزید کہا کہ بمباری میں ایک ایسا مقام بھی نشانہ بنایا گیا جہاں حزب اللہ کے زیرِ استعمال "درست نشانہ لگانے والے میزائل" تیار کیے جاتے تھے، نیز ال※رمل کے ضلع شربین میں بعض دیگر عسکری تنصیبات کو بھی تباہ کیا گیا۔ قابض فوج نے حسبِ روایت اپنے جارحانہ اقدام کو "دفاعی کارروائی" قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ حزب اللہ کی عسکری سرگرمیاں لبنان اور اسرائیل کے درمیان طے شدہ معاہدوں کی خلاف ورزی ہیں۔

ادھر لبنانی میڈیا کے مطابق قابض اسرائیل کے ڈرون طیارے دارالحکومت بیروت اور اس کے مضافات پر بھی نچلی پروازیں کرتے رہے جو لبنان کی فضائی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

یہ بمباری ایسے وقت میں کی گئی جب امریکہ کی خصوصی ایلچی مورگن اورٹاگس اتوار کو قابض اسرائیل کا دورہ کرنے والی ہیں۔ ان کے دورے کا مقصد لبنان میں "فائر بندی برقرار رکھنے اور حزب اللہ کی عسکری صلاحیتوں کو محدود کرنے" کی کوششوں پر بات چیت بتایا جا رہا ہے۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ قابض اسرائیل خود مسلسل جنگ بندی کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2024ء کے نومبر میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کے بعد سے قابض اسرائیل نے اسے 4 ہزار 500 سے زیادہ بار توڑا، جس کے نتیجے میں سیکڑوں لبنانی شہید اور زخمی ہوئے۔ واضح رہے کہ سنہ 2023ء کے اکتوبر میں قابض اسرائیل نے لبنان پر وحشیانہ جارحیت شروع کی جو سنہ 2024ء کے ستمبر میں ایک مکمل جنگ میں بدل گئی۔ اس خونی جنگ میں 4 ہزار سے زیادہ لبنانی شہری شہید اور تقریباً 17 ہزار زخمی ہوئے۔

قابض اسرائیل اب بھی لبنان کی پانچ پہاڑی چوٹیاں اور کئی علاقے اپنے قبضے میں رکھے ہوئے ہے جنہیں اس نے پچھلی جنگ کے دوران غصب کیا تھا۔ اس طرح وہ لبنان کی ارضی سالمیت کی دھجیاں بکھیر رہا ہے اور عالمی قوانین کا تمسخر اڑا رہا ہے۔ یہ جارحیت اس امر کا ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل گریٹر اسرائیل کے مکروہ منصوبے پر گامزن ہے، اور وہ لبنان، فلسطین اور پورے خطے میں خونریزی پھیلا کر اپنی درندہ صفت بالادستی قائم رکھنا چاہتا ہے۔

القدس میں جھڑپیں، قابض اسرائیل کی مغربی کنارے میں گرفتاریوں اور گھروں کی مسماری کی مہم میں توسیع

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی افواج نے جمعرات کی صبح مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس کے مختلف علاقوں میں چھاپوں اور گرفتاریوں کی وسیع مہم شروع کی جس کے دوران شدید جھڑپیں ہوئیں۔ قابض فوج کی فائرنگ سے کئی فلسطینی زخمی ہوئے جبکہ سلفیت میں دو اسیران کے گھر کو دھماکے سے اڑا دیا گیا۔ طبی ذرائع کے مطابق قلندیہ کیمپ میں تین فلسطینی نوجوان قابض فوج کی گولیوں سے زخمی ہوئے جن میں ایک کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

صہیونی افواج نے متعدد بکتر بند گاڑیوں کے ساتھ کیمپ اور قریبی کفر عقب پر دھاوا بولا اور اندھا دھند فائرنگ کے ساتھ ساتھ صوتی بم بھی پھینکے۔ رام اللہ میں قابض اسرائیلی فوج نے گاؤں المغیر میں روضہ براعم المغیر پر چھاپہ مارا، عمارت کے اندرونی حصوں کی تصویریں لیں اور نگران عملے کو حکم دیا کہ گاؤں کی سڑکوں پر والدین کی نقل و حرکت پر پابندی عائد کی جائے۔ نابلس میں قابض فوج نے برقہ گاؤں سے نوجوان معتز دغلس اور کریم السنکل سمیت کئی فلسطینیوں کو گرفتار کیا، جبکہ زواتا، شیخ مونس اور سبسطیہ علاقوں میں بھی چھاپے مار کر متعدد افراد کو حراست میں لے لیا گیا جن میں کم عمر علاء ثمین کاید بھی شامل ہے۔ صبح کے وقت قابض فوج نے بورین ثانویہ سکول کے سامنے ایک فوجی چوکی قائم کر دی جس سے طلبہ کے تعلیمی اوقات متاثر ہوئے۔ اس کے علاوہ گاؤں کے داخلی راستے تیسرے روز بھی مکمل طور پر بند رکھے گئے۔ جنین میں قابض فوج نے سیلۃ الحارثیہ گاؤں سے تین سابق اسیران کو دوبارہ گرفتار کر لیا اور شہر الخلیل میں واقع الا※لی ہسپتال کے صحن میں بکتر بند گاڑیوں کے ساتھ داخل ہو کر وہاں خوف و ہراس پھیلا دیا۔ سلفیت میں قابض فوج نے بروقین گاؤں میں اسیران ماہر اور جمیل سمارہ کے گھر کو دھماکے سے مسمار کر دیا، اس سے قبل پورے علاقے کا محاصرہ کر کے شہریوں کو قریب آنے سے روک دیا گیا۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے گذشتہ دو برسوں میں مغربی کنارے میں 83 "سزا کے طور پر" گھروں کی مسماری کی کارروائیاں کی ہیں۔ غزہ پر مسلط جنگ کے بعد سے یہ جارحیت مسلسل بڑھتی جا رہی ہے، اب تک 1057 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، 10 ہزار سے زائد زخمی ہیں اور گرفتار شدگان کی تعداد 20 ہزار سے بڑھ چکی ہے جن میں 1600 بچے شامل ہیں۔

غزہ میں حاملہ خواتین اور نومولود بچوں کی غذائی قلت آئندہ نسلوں کے لیے تباہ کن خطرہ بن گئی: اقوام متحدہ

غزہ: اقوامِ متحدہ کے ذیلی ادارے "آبادی کے لیے فنڈ" نے متنبہ کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں حاملہ خواتین اور شیر خوار بچوں میں شدید غذائی قلت کے اثرات آنے والی نسلوں تک پھیلیں گے۔ اس صورتحال سے پیدا ہونے والی طبی پیچیدگیاں بچوں میں عمر بھر کی جسمانی کمزوریوں اور بیماریوں کا سبب بن سکتی ہیں جنہیں طویل مدتی علاج اور نگہداشت کی ضرورت ہوگی۔

یہ انتباہ اقوامِ متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں ادارے کے نمائندے اینڈریو سابرٹن نے ایک پریس کانفرنس کے دوران دیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ حال ہی میں پانچ روزہ دورے کے بعد لوٹے ہیں جس میں القدس، مغربی کنارہ اور غزہ کی پٹی شامل تھی، جہاں انہوں نے پانچ گھنٹے گزارے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں تباہی کا منظر ایسا تھا جیسے کسی ہالی وڈ فلم کا ہولناک منظر ہو۔

سابرٹن نے بتایا کہ غزہ میں ہر چار میں سے ایک شخص بھوک کا شکار ہے، جن میں تقریباً گیارہ ہزار پانچ سو حاملہ خواتین شامل ہیں۔ ان کے مطابق اس قحط اور غذائی قلت کے نتیجے میں پیدا ہونے والے ستر فیصد بچے وقت سے پہلے اور کم وزن کے ساتھ پیدا ہو رہے ہیں، جبکہ جنگ سے قبل یہ شرح صرف بیس فیصد تھی۔

انہوں نے کہا کہ غزہ کے ہسپتالوں میں نوزائیدہ بچوں کے یونٹس اپنی استعداد سے ایک سو ستر فیصد زیادہ کام کر رہے ہیں، جس کے باعث بعض اوقات ایک ہی انکیوبیٹر میں ایک سے زیادہ بچے رکھنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ سابرٹن کے مطابق غزہ میں اس وقت ہر تیسرے حمل کو "انتہائی خطرناک" قرار دیا گیا ہے اور ماؤں کی اموات کی شرح تشویشناک حد تک بلند ہے۔

انہوں نے کہا کہ غذائی قلت اس وقت غزہ کی سب سے بڑی انسانی المیہ ہے۔ دواؤں کی شدید کمی، تباہ شدہ طبی ڈھانچہ اور قابض اسرائیل کی جانب سے مسلسل بمباری نے صورتحال کو ناقابلِ برداشت بنا دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق غزہ کے چورانوے فیصد ہسپتال یا تو مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں یا شدید نقصان کا شکار ہیں، جبکہ صرف پندرہ فیصد طبی مراکز ہی ایمرجنسی زچگی کی خدمات فراہم کر پا رہے ہیں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ مانع حمل ذرائع کے فقدان کے باعث کئی خواتین خطرناک اسقاطِ حمل پر مجبور ہیں۔ اسی طرح جنسی بنیادوں پر تشدد، گھریلو زیادتی اور کم عمری کی شادیاں بھی خوفناک حد تک بڑھ چکی ہیں جیسا کہ عام طور پر جنگ زدہ علاقوں میں ہوتا ہے۔

غزہ کی وزارتِ صحت اور حکومتی میڈیا دفتر کے مطابق 7 اکتوبر سنہ 2023ء کو قابض اسرائیل کی طرف سے فلسطینی عوام کے خلاف شروع کی گئی نسل کشی کی جنگ کے بعد سے اب تک بارہ ہزار حاملہ خواتین کو غذائی قلت اور صحت کی سہولیات کے فقدان کے باعث اسقاطِ حمل کرنا پڑا ہے۔

یہ اعداد و شمار اس حقیقت کا واضح ثبوت ہیں کہ قابض اسرائیل کی دانستہ محاصرے اور بھوک پر مبنی پالیسی نہ صرف موجودہ فلسطینی نسل کو مٹا رہی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے وجود کو بھی خطرے میں ڈال چکی ہے۔

عالمی عدالت کا فیصلہ غزہ کے معاملے پر دنیا کو اپنی ذمہ داریوں کی یاددہانی ہے: ناروے

غزہ: ناروے کے وزیرِ خارجہ سبت بارتھ ایڈی نے کہا ہے کہ عالمی عدالتِ انصاف کا حالیہ فیصلہ نہایت اہمیت کا حامل ہے جو ناروے کی سفارتی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے عدالتی فیصلے کے واضح اور دوٹوک ہونے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ وزیرِ خارجہ نے بدھ کے روز اپنے ایک بیان میں کہا کہ عالمی عدالت کا فیصلہ اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے تاکہ اس پر مزید عمل درآمد کے لیے عالمی اتفاق رائے قائم کیا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم عدالتی فیصلے کے شفاف اور واضح ہونے پر خوش ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عالمی عدالت کا فیصلہ نہ صرف قابض اسرائیل بلکہ پوری دنیا کے ممالک کو ان کی اخلاقی اور انسانی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو فوری طور پر غزہ کے لیے انسانی امداد کے بہاؤ کو یقینی بنانا ہوگا۔ ناروے کے وزیرِ خارجہ نے مزید کہا کہ عالمی عدالتِ انصاف نے اپنے فیصلے میں واضح کر دیا ہے کہ انروا ایک غیر جانبدار اور انسانی خدمت پر مبنی ادارہ ہے جسے اپنے کام کی آزادی دی جانی چاہیے۔ واضح رہے کہ عالمی عدالتِ انصاف نے آج بدھ کے روز اپنے فیصلے میں کہا کہ قابض اسرائیل بین الاقوامی قانون کے تحت پابند ہے کہ وہ فلسطینی شہریوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کو یقینی بنائے۔ عدالت نے یہ بھی قرار دیا کہ قابض اسرائیل قحط یا بھوک کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کر سکتا۔ عدالت نے اپنے بیان میں زور دیا کہ قابض اسرائیل اقوامِ متحدہ کے زیرِ اہتمام تمام امدادی سرگرمیوں کو بلا رکاوٹ جاری رکھنے کی اجازت دینے کا پابند ہے تاکہ غزہ میں بھوک، بیماری اور انسانی تباہی کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔